الاسماء الحسنیٰ

مشکلات کا حل

ذوالجلال والاکرام

فہرست

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی سورۂ اعراف میں ارشاد فرماتا ہے:

"تم مجھے پکارو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔"

اسی سورۂ پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

"اے لوگو! اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارا کرو۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسمائے حُسنیٰ میں بے شمار خواص و برکات چھپا رکھے ہیں۔ اسمائے حسنیٰ کے وِرد سے ذاکر پر اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں لاتعداد مسائل و مصائب اور مشکلات کا حل اسمائے حُسنیٰ کے ذکر میں مُضمر ہے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ کا سہارا پکڑ کر عاجزی اور یکسُوئی کے ساتھ اُس کے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درُود پاک کا نذرانہ بھیجتے ہوئے دُعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اُس کی دُعا کو قبول فرماتا ہے اور اُس کی ہر نیک حاجت کو پُورا کرنے کے اسباب غیب سے مہیا فرماتا ہے۔

آج اس مادی دور میں ہر انسان مشکلات کا شکار ہے۔ روحانیت کا فقدان ہے مصائب و مشکلات کے حل کی واحد صورت یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں رجوع کرے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ کی برکات و انوار سے اپنے آپ کو مستفید کرنے کے لیے کثرت سے ذکرِ الٰہی کرے اور اپنی مشکلات سے نجات حاصل کرے۔ زیرِ نظر کتاب میں

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ کی برکات و خواص کا ذکر انتہائی عقیدت و محبت سے کیا گیا ہے مقصد یہ ہے کہ کتاب ہٰذا کے مطالعہ سے ہر خاص و عام دینی و دنیاوی فوائد حاصل کرے اور خیر و برکت کے انوار سے اپنے دل کو منوّر کرے اپنی تمام مشکلات اسمائے حُسنیٰ کے وِرد سے حل کرے۔

کتاب ہٰذا کو ترتیب دینے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ انسان اپنی ہر مشکل کے حل کے لیے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ کا کثرت سے وِرد کرے تاکہ اسمائے حُسنیٰ کی برکات و اثرات کے طفیل اُس کے دل میں نیکی اور بھلائی کے خیالات راسخ ہو جائیں اور وہ ہر مصیبت و پریشانی ذکرِ الٰہی کے ذریعے دُور کرنے کی سعی کرے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ کا یکسوئی کے ساتھ وِرد کرنا مشکل و پریشانی کو رفع کرتا ہے۔

محمد الیاس عادل ایم اے
۷۰ گیلانی پارک بلال گنج لاہور

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ

اَللّٰهُ	اللہ	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلرَّحْمٰنُ	بہت رحم والا	اَلْغَفَّارُ	بخشنے والا
اَلرَّحِيْمُ	مہربان	اَلْقَهَّارُ	زبردست
اَلْمَلِكُ	بادشاہ	اَلْوَهَّابُ	عطا کرنے والا
اَلْقُدُّوْسُ	پاک	اَلرَّزَّاقُ	رزق دینے والا
اَلسَّلَامُ	سلامت رکھنے والا	اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والا
اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	اَلْعَلِيْمُ	جاننے والا
اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبان	اَلْقَابِضُ	بند کرنے والا
اَلْعَزِيْزُ	غالب	اَلْبَاسِطُ	کھولنے والا
اَلْجَبَّارُ	زبردست	اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا
اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا	اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا
اَلْبَارِئُ	عالم کا بنانے والا	اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا

اَلسَّمِیْعُ سُننے والا

اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا

اَلْحَکَمُ حاکم

اَلْعَدْلُ عدل کرنے والا

اَللَّطِیْفُ باریک بین

اَلْخَبِیْرُ خبردار

اَلْحَلِیْمُ بُردبار

اَلْعَظِیْمُ بزرگی والا

اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا

اَلشَّکُوْرُ قدرداں

اَلْعَلِیُّ بلند

اَلْکَبِیْرُ بڑا

اَلْحَفِیْظُ نگہبان

اَلْمُقِیْتُ نگہبان

اَلْحَسِیْبُ کافی

اَلْجَلِیْلُ بزرگ

اَلْکَرِیْمُ بخشش کرنے والا

اَلرَّقِیْبُ نگہبان

اَلْمُجِیْبُ قبول کرنے والا

اَلْوَاسِعُ فراخی دینے والا

اَلْحَکِیْمُ حکمت والا

اَلْوَدُوْدُ دوست

اَلْمَجِیْدُ بزرگ

اَلْبَاعِثُ اُٹھانے والا

اَلشَّهِیْدُ گواہ

اَلْحَقُّ سچا

اَلْوَکِیْلُ کارساز

اَلْقَوِیُّ طاقت والا

اَلْمَتِیْنُ مضبوط

اَلْوَلِیُّ دوست

اَلْحَمِیْدُ قابلِ تعریف

اَلْمُحْصِیْ گھیرنے والا

اَلْمُبْدِئُ پہلے پیدا کرنے والا

اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنے والا

اَلْمُحْیِیُ زندہ کرنے والا

اَلْمُمِیْتُ مارنے والا

اَلْحَیُّ زندہ

اَلْقَیُّوْمُ قائم ودائم

اَلْوَاجِدُ پالنے والا

اَلْمَاجِدُ بزرگی والا

اَلْوَاحِدُ ایک

اَلْاَحَدُ اکیلا

اَلصَّمَدُ بے نیاز

اَلْقَادِرُ قدرت والا

اَلْمُقْتَدِرُ صاحبِ قدرت

اَلْمُقَدِّمُ پہلا

اَلْمُؤَخِّرُ پچھلا

اَلْاَوَّلُ اوّل

اَلْاٰخِرُ آخر

اَلظَّاهِرُ ظاہر

اَلْبَاطِنُ پوشیدہ

اَلْوَالِیُ کارساز

اَلْمُتَعَالِیُ برتر

اَلْبَرُّ احسان کرنے والا

اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا

اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا

اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا

اَلرَّءُوْفُ بہت مہربان

اَلْمُقْسِطُ عدل کرنے والا

اَلْجَامِعُ جمع کرنے والا

اَلْغَنِیُّ بے پرواہ

اَلْمُغْنِیُ غنی کرنے والا

اَلْمُعْطِیُ دینے والا

اَلْمَانِعُ منع کرنے والا

اَلضَّآرُّ ضرر پہنچانے والا

اَلنَّافِعُ نفع دینے والا

اَلنُّوْرُ روشنی

اَلْهَادِیُ راہ دکھانے والا

اَلْبَدِیْعُ	نیا پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِیْ	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ	مالک
اَلرَّشِیْدُ	راست تدبیر
اَلصَّبُوْرُ	صبر کرنے والا
مَالِکُ الْمُلْکِ	بادشاہت کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	صاحب بزرگی اور بخشش کا
اَلرَّبُّ	پرورش کرنے والا
اَلْکَافِیْ	بندوں کی ہر ضرورت کیلئے کافی
اَلْخَلَّاقُ	تخلیق کی صفت میں کامل

قرآن پاک میں پروردگار عالم کا ذکر مبارک

قرآن مجید فرقان حمید میں بے شمار مقامات پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور عظمت و شان کا ذکر موجود ہے ذیل میں قرآن پاک کی آیات کے حوالوں سے مختصر طور پر اللہ تعالیٰ کے بارے میں ذکر کیا جاتا ہے۔ بیان کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذاتِ اقدس ہی ایسی ذات پاک ہے کہ جو انسان کی ہر طرح کی مشکلات اور مصائب کو رفع کر سکتی ہے اور کرتی ہے وہی ہے جو بیماری کی حالت میں شفائے کاملہ نصیب فرماتا ہے بگڑے ہوئے کام سنوارتا ہے انسانوں کی توبہ قبول فرماتا ہے برائیوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ وہی تو ہے جو ہماری دعاؤں کو سُنتا اور قبول فرماتا ہے یہ کائنات جس نے تخلیق کی جس کی طرف ہم سب کو لوٹ کر جانا ہے وہ ذاتِ باری تعالیٰ جس نے ہمیں اپنے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُمّت میں پیدا فرمایا اور ہمیں یہ شرف بخشا کہ ہم اُس کی اور اُس کے پیارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت میں اپنی زندگیاں بسر کرتے ہوئے حق کی منزل کو حاصل کریں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

"اور تمہارا اللہ ایک اللہ ہے اور اس کے سوا کوئی اللہ نہیں (وہ) رحمٰن اور رحیم ہے۔"

(پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۵۴)

"جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے سب اللہ ہی کا ہے اور بیشک

اللہ تعالیٰ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے اور جتنے درخت زمین بھر میں ہیں اگر وہ سب قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سمندر اور ہو جائیں تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں بے شک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔"

(پارہ ۲۱ سورہ لقمان آیات ۲۶ تا ۲۷)

"اور تم لوگ خواہ چھپا کر بات کہو یا پکار کر اس کو خبر ہے بے شک وہ دلوں تک کی باتوں سے خوب واقف ہے۔"

(پارہ ۲۹ سورہ الملک آیت ۱۳)

"اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو وہ تمہارا کارساز ہے سو کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔"

(پارہ ۱۷ سورۃ الحج آیت ۷۸)

"اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ایسے لوگوں کی یہ سزا ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہو وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور نیک کام کیے تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

(پارہ ۳ سورۃ آلِ عمران آیات ۸۶ تا ۸۹)

"اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔"

(پارہ ۲۶ سورۃ الحجرات آیت ۱۲)

"توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت

سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں پھر قریب ہی وقت میں توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں پر تو
اللہ تعالیٰ توجہ فرماتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے حکمت والا ہے۔"

(پارہ ۴ سورۃ النساء آیت ۱۷)

"بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔"

(پارہ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۰)

"اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو گا اور نیک کام کرتا ہو گا اللہ تعالےٰ اس
کے گناہ دور کر دے گا۔"

(پارہ ۲۸ سورۃ التغابن آیت ۹)

"اللہ تعالیٰ ہی کی ہے سلطنت آسمان اور زمین کی وہ جو چاہتا ہے پیدا
کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے
عطا فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جس کو چاہے
بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ بڑا جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔"

(پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۵۰)

"اسی کے اختیار میں ہیں آسمان اور زمین کی کنجیاں جس کو چاہے زیادہ روزی
دیتا ہے اور جس کو (چاہے) کم دیتا ہے۔"

(پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۲)

"اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی چیز اس کو ہرا دے نہ آسمان میں اور نہ
زمین میں وہ بڑا علم والا بڑی قدرت والا ہے۔"

(پارہ ۲۲ سورۃ فاطر آیت ۴۴)

"وہ آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے اور (اسی طرح) چارپایوں کے جوڑے بنائے (اور) اس کے (جوڑے ملانے کے) ذریعہ سے تمہاری نسل چلاتا رہتا ہے کوئی چیز اس کی مثل نہیں اور وہی ہر بات کا سننے والا دیکھنے والا ہے۔"

(پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۱)

"بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔"

(پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۹۹)

"اے میرے وہ بندو! جو اپنی جانوں پر زیادتی کر بیٹھے ہو اللہ کی رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہونا یقیناً اللہ تمہارے تمام کے تمام گناہ معاف فرما دے گا بے شک وہ بہت ہی معاف فرمانے والا اور بڑا مہربان ہے۔"

(سورۃ الزمر آیت ۵۳)

"اور اگر کبھی ان سے کوئی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا وہ اپنے اوپر کبھی زیادتی کر لیتے ہیں تو پھر انہیں اللہ یاد آجاتا ہے اور وہ اس سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو معاف کر سکتا ہو؟"

(سورۃ آل عمران آیت ۱۳۵)

"وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو تم خالص اعتقاد کر کے اس کو پکارا کرو تمام خوبیاں اسی اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہان کا۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کر دی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو جبکہ میرے

پاس میرے رب کی نشانیاں آچکیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا کہ میں رب العالمین کے سامنے گردن جھکا لوں ۔"

(پارہ ۲۴ سورۃ المومن آیات ۶۵ تا ۶۶)

"آپ کہہ دیجئے کہ میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا۔"

(پارہ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۹)

"اگر اللہ تعالیٰ تمہارا ساتھ دے تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دے تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے (اور غالب کر دے ۔"

(پارہ ۴ سورۃ آلِ عمران آیت ۱۶۰)

"بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کرتے ہیں ۔"

(پارہ ۱۱ سورۃ یونس آیت ۴۴)

"یقیناً میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے ۔"

(پارہ ۹ سورۃ الاعراف آیت ۱۹۶)

"اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتے اور سب اہلِ علم بھی راستی اور انصاف کے ساتھ اس پر گواہ ہیں کہ اس زبردست حکیم کے سوا کوئی پروردگار نہیں ۔"

(پارہ ۳ سورۃ آلِ عمران آیت ۱۸)

"بے شک اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے ۔"

(پارہ ۱۸ سورۃ الفرقان آیت ۶)

"وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہِ حقیقی، تمام عیوب سے پاک، ہر نقص سے سلامت، امن و امان میں رکھنے والا، نگہبان سب پر غالب، زبردست بڑائی والا، پاک و برتر ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو یہ لوگ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔" (سورۃ الحشر آیت ۲۳)

"وہی اللہ ہے کائنات کا خالق، ایجادات کرنے والا، صورتیں بنانے والا اور اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام۔"

(سورۃ الحشر آیت ۲۴)

"بے شک وہ بڑا ہی احسان کرنے والا مہربان ہے۔"

(سورۃ الطور)

"وہ سب سے پہلا سب سے پچھلا سب پر ظاہر اور سب کی نگاہوں سے پوشیدہ۔" (سورۃ الحدید آیت ۳)

"بے شک متقی لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے کامل اختیار رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہِ عزت میں۔" (سورۃ القمر آیت ۵۵)

"اور ہم ہی زندگی اور موت دینے والے ہیں اور ہم ہی اصل وارث اور مالک ہیں۔" (سورۃ الحجر آیت ۲۳)

"اور وہ بہت زیادہ پردہ پوش، بے حد محبّت کرنے والا، صاحبِ عرش، بزرگی اور شرف والا ہے۔" (سورۃ البروج ۱۴ تا ۱۵)

"کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ضرور کریں گے ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے ذرّے ذرّے کو

درست کردیں۔" (سورۃ القیامہ آیات ۳ تا ۴)

"اے ہمارے رب بے شک تو جمع کرے گا انسانوں کو اُس دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔" (سورۃ آلِ عمران آیت ۹)

"بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔"

(سورۃ النساء آیت ۸۶)

"اور اُنہوں نے کہا ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔"

(سورۃ آلِ عمران آیت ۱۷۳)

"اور جب میرے بندے میرے متعلق آپ سے پوچھیں تو اُنہیں بتایئے کہ مَیں اُن سے نہایت قریب ہوں، پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو مَیں اُس کی دُعا قبول کرتا ہوں۔" (سورۃ البقرہ آیت ۱۸۶)

"بے شک عزّت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔"

(سورۃ یونس)

"اور مَیں نے کہا کہ اپنے رب سے مغفرت چاہو وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ہے۔" (سورۃ نوح)

"ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بے شک تُو بہت بڑا فیاض ہے۔"

(سورۃ آلِ عمران)

"بے شک اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے روکے ہوئے ہے اور اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے بعد کوئی دوسرا انہیں تھامنے والا نہیں ہے بے شک اللہ بڑا ہی درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔"

(سورۃ الفاطر آیت ۴۱)

"بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے ۔" (سورۃ النساء آیت ۱)

"جو کوئی شکر کرے اُس کا شکر اُس کے اپنے لیے ہی فائدہ مند ہے اور جو کُفر کرے تو اللہ بے نیاز اور آپ سے آپ پاک صفات والا ہے ۔"

(سورۃ لقمان آیت ۱۲)

"اے انسان! تجھے کس چیز نے تیرے اپنے رب کریم کے معاملے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے ۔" (سورۃ الانفطار آیت ۶)

"اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے سچ کو سچ کر دکھانے والا ۔"

(سورۃ النور آیت ۲۵)

"بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے ۔" (سورۃ لقمان)

"بے شک اللہ ہی سب کچھ سُننے اور دیکھنے والا ہے ۔"

(سورۃ المؤمن)

"اور اللہ نہایت فراخ دست اور دانا ہے ۔"

(سورۃ البقرہ آیت ۲۶۸)

"اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو ۔" (پارہ ۷، سورۃ المائدہ آیت ۹۹)

"اور جو نیک کام کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہوتا ہے ۔"

(پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۹۷)

"اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کیے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لیں ۔ اور ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس (توبہ) کے بعد گناہ کا معاف کر دینے

والا رحمت کرنے والا ہے۔" (پارہ ۹ سورۃ الاعراف آیت ۱۵۳)

"اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کس کی بات سچی ہو گی۔"

(پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۸۷)

"اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو، اللہ تم سے مستغنی ہے اور قابلِ تعریف ہے اگر چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق لے آئے اور یہ اللہ کے لیے مشکل کام نہیں ہے۔"

(سورۂ محمدؐ)

"اور اگر تمہارا رب چاہتا تو روئے زمین کے سب لوگ ایمان لے آتے۔"

(سورۂ یونس آیت ۹۹)

"آپ فرما دیجیے کہ اللہ کے پاس واضح دلائل ہیں اگر چاہتا تو تم سب کو ہدایت کر دیتا۔" (سورۃ انعام آیت ۱۰۵)

"اور اگر ہم چاہیں تو ہر نفس کو ہدایت دے دیں۔"

(سورۂ سجدہ آیت ۱۳)

"اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

(سورۂ نور آیت ۴۵)

قرآن پاک میں اسماء باری تعالےٰ

اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء مبارکہ قرآن پاک کی مختلف سورتوں میں موجود ہیں۔

سورۂ فاتحہ میں پانچ اسماء مبارکہ موجود ہیں:

اللہ ۔ رب ۔ رحمٰن ۔ رحیم ۔ مالک

سورۂ بقرہ میں چوبیس اسماء مبارکہ موجود ہیں:

علیم، حلیم، قدیر، محیط، بصیر، تواب
بدیع، واسع، رءوف، شاکر، اللہ، واحد، غفور
قابض، حکیم، باسط، لاالہ الاھو، حیّ، قیوم
علی، ولی، عظیم، غنی، حمید۔

سورۂ آلِ عمران میں یہ چار اسماء مبارکہ موجود ہیں:

قائم، وھاب، سریع، خبیر۔

سورۃ النساء میں چھ اسماء مبارکہ کا ذکر ہوا ہے:

رقیب، حسیب، شھید، وکیل، غفور، مقیت۔

سورۃ انعام میں پانچ اسماء مبارکہ ہیں:

فاطر، قاھر، قادر، لطیف، خبیر۔

سورۃ اعراف میں یہ دو اسماء مبارکہ موجود ہیں:

محی ، ممیت

سورۃ انفال میں یہ دو اسماء پاک ہیں :

نعم المولیٰ ، نعم النصیر

سورۂ ہود میں یہ چھ اسماء مبارکہ ہیں :

حفیظ ، رقیب ، مجید ، قوی ، مجیب ، ودود

سورۂ رعد میں یہ دو اسماء حسنیٰ موجود ہیں :

کبیر ، متعال

سورۂ ابراہیم میں ایک اسم مبارک ہے :

منان

سورۂ الحجر میں ایک اسم پاک ہے :

خلاق

ایک اسم مبارک سورۃ النحل میں ہے :

باعث

سورۃ مریم میں یہ اسم پاک ہے :

وارث

سورۃ المؤمنون میں ایک اسم مبارک ہے :

کریم

سورۃ النور میں تین اسماء مبارکہ کا ذکر ہے :

حق ، متین ، نور

سورۃ الفرقان میں ایک اسم پاک کا ذکر ہے:

هادی

سورۃ سبا میں یہ اسم مبارک موجود ہے:

فتّاح

سورۃ الذاریات میں یہ اسماء حسنیٰ ہیں:

رزّاق ، متین

سورۃ القمر میں یہ اسماء مبارک ہیں:

ملیك ، مقتدر

سورۃ رحمٰن میں یہ اسماء حسنیٰ موجود ہیں:

باقی ، ذوالجلال والاکرام

سورۃ الحدید میں چار اسماء مبارکہ کا ذکر ہوا ہے:

اوّل ، آخر ، ظاهر ، باطن

سورۃ الحشر میں دس اسماء مبارکہ موجود ہیں:

قدّوس ، سلام ، مؤمن ، مهیمن ، عزیز

جبّار ، متکبّر ، خالق ، باری ، مصوّر ۔

سورۃ الطور پر یہ اسم مبارک ہے:

البَرُّ

سورۃ آل عمران میں یہ اسم پاک ہے:

جامع

سورۃ نوح میں اس اسم مبارک کا ذکر ہے:

غفّارٌ

سورۃ المومن میں یہ اسم پاک ہے،

سمیع

سورۃ البروج میں ان اسماء مبارکہ کا ذکر ہوا ہے:

مبدئ ، معید

سورۃ اخلاص میں یہ اسماء حسنیٰ موجود ہیں:

احد ، صمد

اسمائے حُسنیٰ کا ذِکرِ مبارک

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

"آپ فرما دیجئے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے۔ (وہی اچھا ہے) کیونکہ اس کے لیے بہت اچھے اچھے اسماء مبارکہ ہیں۔" (سورۃ اسراء)

"اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں پس ان کے ساتھ اللہ کو پکارا کرو۔"

(سورۃ اعراف)

"اپنے رب کا ذکر کثرت سے کیا کیجئے اور صبح و شام تسبیح کیا کیجئے۔"

(سورۃ آلِ عمران)

"بے شک اُس نے فلاح پائی جو (بُرائیوں سے) پاک ہوگیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔" (سورۃ اعلیٰ)

"اور اپنے رب کا صبح اور شام نام لیتے رہا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصہ میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔" (سورۂ دہر)

"اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں۔"

(سورۃ مزمّل)

"اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے اس کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی خسارہ والے ہیں۔"

(سورۃ منافقون)

"جو شخص رحمٰن کے ذکر سے (جان بوجھ کر) اندھا ہو جائے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پس وہ (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے۔"

(سورۃ زخرف)

"اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کا ذکر کر لیا کیجیے۔"

(سورۃ کہف)

"اور اپنے رب کو یاد کیا کر اپنے دل میں اور ذرا آہستہ آواز سے بھی اس حالت میں کہ عاجزی بھی ہو اور اللہ کا خوف بھی ہو صبح کو بھی اور شام کو بھی اور غافلین میں سے نہ ہو۔" (سورۃ اعراف)

"پس اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیئے۔"

(سورۃ الحاقۃ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پروردگارِ عالم کے تین اسمائے حسنیٰ اس میں موجود ہیں۔

اللہ ۔ رحمٰن ۔ رحیم

روایات میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے زمین سے ایسا کاغذ اُٹھایا جس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوا تھا اُس نے اللہ تعالےٰ کے اسمِ مبارک کی تعظیم کرتے ہوئے اس وجہ سے اُٹھا لیا کہ اس کی بے حرمتی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا نام صدیقین کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے والدین سے چاہے وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے۔

حضرت بشر حافی رحمتہ اللہ علیہ اپنے وقت کے مشہور ولی اللہ ہو گزرے ہیں آپ کی توبہ کا ذکر یوں ہے کہ ایک دن آپ جوانی کے خمار میں مست چلے جا رہے تھے کہ اثنائے راہ میں آپ نے زمین پر کاغذ کا ایک ٹکڑا گرا ہوا دیکھا آپ نے اُسے انتہائی ادب سے جھک کر اُٹھا لیا اُسے دیکھ کر پڑھا تو اُس پر لکھا ہوا تھا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آپ نے چوما اور اسے عطر لگا کر ایک پاکیزہ جگہ پر رکھ دیا۔ اُسی رات جب آپ سوئے تو خواب میں آپ نے یہ بشارت سُنی آواز آئی۔

"اے بشر تو نے میرے نام کو معطر کیا مجھے قسم ہے اپنی عزت و جلال کی میں تیرے نام کی مہک دنیا و آخرت میں پھیلاؤں گا اور جو تیرا نام سُنے گا اُسے دلی راحت ملے گی۔"

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب یہ بشارت سُنی تو اُسی وقت اپنی آزاد منش طبیعت سے توبہ کی اور زہد و تقویٰ کا رستہ اختیار کر لیا اور پھر وہ وقت آیا کہ آپ کے نام کی مہک واقعی ہر سُو عالم میں پھیل گئی۔ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حُسنیٰ کی تعظیم کی بدولت حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو حاصل ہوا۔

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے بارے میں دریافت فرمایا تو حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، یہ اللہ کے اسماءِ حُسنیٰ میں سے ایک اسم مبارک ہے۔ اللہ کے اسم اعظم اور اس اسم میں ایسا ہی تعلق و اتصال ہے جیسے آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہوئی تو بادل اور مشرق کی طرف بھاگتی ہوئی ہوائیں ٹھہر گئیں۔ سمندروں میں ٹھہراؤ پیدا ہو گیا جانوروں نے سُننے کے لیے کان لگا دیے اور آسمان سے شیاطین پر انگاروں کی مار پڑی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھائی کہ جس بیمار پر اس کا نام لیا جائے گا وہ اس کو ضرور شفا کاملہ عطا کرے گا اور جس سعد چیز پر اس کو پڑھا جائے گا اس میں خیر و برکت عطا فرمائے گا اور جو شخص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے گا وہ جنت میں جائے گا۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے لوح و قلم کو پیدا فرمایا تو سب سے پہلے قلم کو حکم دیا کہ لکھ قلم لوح پر چلا اور وہ سب کچھ اس پر لکھ دیا جو قیامت تک ہونے والا ہے۔ سب سے پہلے قلم نے لوح پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھا جب تک لوگ اس کا وِرد کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے امان مقرر فرما دی ہے۔

روایات میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کوئی ایسی دعا رد نہیں ہوتی جس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہو۔ بے شک قیامت کے دن میری اُمت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتی ہوئی آگے بڑھے گی اور اس کی نیکیاں میزان میں بھاری ہو جائیں گی اُس وقت دوسری اُمتیں کہیں گی کہ اُمت محمدیؐ کے اعمال کس قدر وزنی ہیں۔ ان کے جواب میں انبیاء کرام کہیں گے کہ اُمت محمدیؐ کے کلام کی ابتداء اللہ تعالیٰ کے تین ایسے اسماء حسنیٰ (اللہ ۔ رحمٰن ۔ رحیم) سے ہے کہ اگر ان کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور تمام مخلوق کی بُرائیاں دوسرے پلڑے میں رکھ دی جائیں تو پھر بھی نیکیوں کا وزن زیادہ ہی ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہ میں اسمائے حسنیٰ

حضرت ابوبکر وراق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بِسْمِ اللّٰہِ کے معنی بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰہ میں "با" کے اندر چھ اسمائے حسنیٰ موجود ہیں۔ چنانچہ "با" کے چھ معنی ہیں:

۱۔ "بَارِیٔ" یعنی اللہ تعالیٰ عرش سے تحت الثریٰ تک ہر چیز کا خالق ہے قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ ھُوَاللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ۔

۲۔ بَصِیْر کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ عرش سے فرش تک تمام مخلوق کا دیکھنے والا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

۳۔ بَرٌّ کے معنی ہیں کہ وہ عرش سے فرش تک تمام مومنین کے ساتھ احسان کرنے والا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ ھُوَالْبَرُّ الرَّحِیْمُ۔

۴۔ بَاعِث کے معنی ہیں کہ وہ عرش سے فرش تک ہر مخلوق کو مرنے کے بعد

جزا و سزا کے لیے اُٹھانے والا ہے۔ ارشادِ باری تعالےٰ ہوتا ہے۔ اِذ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

۵۔ بَاسِطُ کے معنی میں کہ اللہ تعالیٰ عرش سے فرش تک تمام مخلوق کے رزق میں وسعت عطا کرنے والا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ۔

۶۔ بَاقِی کے معنی میں کہ عرش سے فرش تک تمام مخلوق فنا ہو جائے گی اور صرف اللہ تعالیٰ باقی رہنے والا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّ یَبْقٰی وَجْہُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

"س" میں بھی اللہ تعالیٰ کے پانچ اسمائے حُسنیٰ کی طرف اشارہ ہے۔

۱۔ سَمِیْعٌ یعنی عرش سے فرش تک اپنی تمام مخلوق کی آواز سُننے والا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّھُمْ وَنَجْوَاھُمْ ——— "کیا وہ یہ گمان رکھتے ہیں کہ ہم ان کی آہستہ اور پوشیدہ بات کو نہیں سُنتے۔

۲۔ سیّد یعنی عرش سے فرش تک اللہ تعالیٰ کی سرداری ہے اس کا ثبوت اَللّٰہُ الصَّمَدُ میں موجود ہے۔

۳۔ سَرِیْعُ الْحِسَاب یعنی عرش سے فرش تک تمام مخلوق کا محاسبہ اللہ تعالےٰ جلد کرنے والا ہے قرآن پاک میں آتا ہے وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَاب۔

۴۔ سَلَام یعنی عرش سے فرش تک اس نے اپنی تمام مخلوق کو سلامتی عطا فرمائی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ۔

۵۔ ستار کے معنی اس میں پوشیدہ ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالنے والا ہے ارشادِ ربانی ہوتا ہے۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ۔ (اس میں "غافر" کے معنی ہیں ستار یعنی پردہ ڈالنے والا۔

"م" میں اللہ تعالیٰ کے بارہ اسمائے حسنیٰ کی طرف اشارہ ہے:

① اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ	② مَالِكُ الْمُلْكِ	③ مَنَّانٌ
④ مَجِيدٌ	⑤ مُؤْمِنٌ	⑥ مُهَيْمِنٌ
⑦ مُقْتَدِرٌ	⑧ مُقِيتٌ	⑨ مُكْرِمٌ
⑩ مُنْعِمٌ	⑪ مُفَضِّلٌ	⑫ مُصَوِّرٌ

اَللّٰہ خدائے بزرگ و برتر کا ایسا اسم مبارک ہے جس میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے یعنی اسم اللہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے نام مشترک ہیں اللہ تعالیٰ پر ان اسمائے حسنیٰ کا اطلاق حقیقی ہوتا ہے اور دوسروں پر بطور مجاز۔ لیکن اسم پاک اللہ مشترک ہی نہیں ہے بطور مجاز بھی اس کا اطلاق کسی اور پر نہیں ہو سکتا یعنی کسی اور کا یہ نام نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے اندر ہمہ گیر مالکیت کا مفہوم پنہاں ہے باقی تمام معنی اس کے تحت ہیں۔

اسم پاک اَللّٰہ میں تین اسرار ہیں اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کی کوئی حد نہیں اور مخلوق تین قسموں پر منقسم ہے، انسان، جنّات اور حیوان۔ ان کی اس قدر تعداد کے باوجود اللہ تعالیٰ تنہا ہے نہ اس کے ساتھ کوئی وزیر ہے نہ مشیر چنانچہ اللہ تعالیٰ تنہا ان تمام میں تصرف فرماتا ہے کوئی ایک چیز بھی اس کے تصرف سے باہر نہیں رہ سکتی۔ اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور سب کو گھیرے ہوئے ہے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ وَاللّٰہ

مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ ۔

دوم : یہ کہ اللہ تعالیٰ مخلوقات میں جیسے چاہتا ہے تصرف فرماتا ہے وہ جسے چاہے غنی کر دے جیسے چاہے فقیر کر دے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے جس کی چاہے توبہ قبول فرمالے جس کی چاہے رد فرما دے۔ ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی شان نرالی ہوتی ہے اور ایک حالت دوسری سے مانع نہیں ہو سکتی، تمام اختیار اُسی ذاتِ پاک کا ہے وہ جیسا چاہتا ہے کرتا ہے ۔ وہ پاک ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمام تعریفیں اُسی کے لیے ہیں۔

سوم : یہ کہ اللہ تعالیٰ پاک و منزّہ عظمت و شان والا ہے نہ اس کی کیفیت بیان کی جا سکتی ہے اور نہ کسی مخلوق سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے تمام رعب و دبدبہ کا غلبہ اُسی کا ہے حتیٰ کہ اگر مخلوقات اور اس کے درمیان حجاب حائل نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کی تجلی پاک سے سب ریزہ ریزہ ہو جاتے بلکہ ان کا کوئی نشان تک باقی نہ رہتا۔ حتیٰ کہ کہا جاتا ہے کہ اس دنیا میں کبھی کسی مخلوق کا وجود ہی نہ تھا مگر اللہ تعالیٰ نے سابق قضاء قدر کی بناء پر صرف اپنی حکمت و رحمت سے یہ طے فرمایا تھا کہ دو مقام بنائے جائیں اور ہر ایک کے اہل کو اس کے مقام پر پہنچایا جائے اس لیے جب کسی مخلوق کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو اس کے پیدا کرنے سے پہلے پردہ و حجاب پیدا فرما دیا۔

◉

اَللّٰہُ وہ ذات پاک ہے جس کا کوئی شریک نہیں اللہ ہی وہ پاک ذات ہے جو اولاد کی نعمت سے نوازتا ہے جو آنکھوں کو روشنی بخشتا ہے جو انسانوں کو عزت کے بلند مراتب پر سرفراز فرماتا ہے جو نیکوں کے دلوں میں جلوہ انداز ہوتا ہے جو اپنے ولیوں کو

اپنے اسرار کا علم عطا فرماتا ہے اُن کے دلوں کو انوار سے منوّر فرماتا ہے اُن کے قلوب سے خطرات کو دُور فرماتا ہے اور غیروں کی بندگی سے محفوظ و مامون رکھتا ہے۔ وہی تو ہے جو مغفرت چاہنے والوں کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اللہ اُس ذات پاک کا اسم مبارک ہے جس نے دریاؤں اور سمندروں کو جاری کیا درخت اُگائے پہاڑوں کو بنایا پوری کائنات کو خلق کیا۔ اَللّٰہُ طاقتور لوگوں کے لیے عزت ہے کمزوروں کے لیے ملجا و ماویٰ۔ یہ وہ ذات پاک ہے جس نے کچھ بندوں کو عزت اور کچھ بندوں کو ذلت دی یہ اُس کا اسم مبارک ہے جس نے اپنے دشمنوں کے لیے جہنّم کو منتظر بنایا اور اپنے دوستوں کے لیے اپنے دیدار کا وعدہ فرمایا۔ یہ اُس کا اسم پاک ہے جو واحد ہے جس کی نعمتوں کا کوئی شمار نہیں۔ یہ وہ ذاتِ پاک ہے جو باقی ہے اور جو بغیر کسی سہارے کے قائم ہے۔

اَللّٰہُ وہ اسم مبارک ہے کہ جس کا ذکر کرنے سے خلوتیں پُر کیف ہو جاتی ہیں۔ جس کے لیے ہی تمام عبادات ہیں وہی تو ہے جو معبود برحق ہے یہ وہ اسم پاک ہے جس پر سب کو حسنِ ظن ہے یہ اُس ذات پاک کا اسم مبارک ہے جس کے کُن فرمانے سے وہ چیز فوراً موجود ہو جاتی ہے اللہ وہ بزرگ و برتر ذات ہے جو لمس سے منزہ و پاک ہے جو لوگوں سے بے نیاز ہے جو قیاس سے برتر ہے جس کا کثرت سے ذکر کرنے والا رنج و غم سے نجات پاتا ہے۔

◉

رَحْمٰنُ۔ رَحِیْمُ۔ اللہ تعالیٰ کے یہ دونوں اسماء حُسنیٰ صفاتِ ذاتیہ میں شمار ہوتے ہیں۔ رحمٰن کے معنی اپنی تمام مخلوق پر مہربانی کرنے والے کے ہیں خواہ وہ مخلوق مومن ہو یا کافر خواہ نیک ہو یا بدکردار۔ رحمت و مہربانی یہ ہے کہ وہ سب ہی کو

روزی دیتا ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"میری رحمت ہر شئے کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے"

رحیم کے معنی ہیں کہ وہ خاص مومنین پر رحم فرمانے والا ہے چنانچہ دنیا میں ہدایت و توفیق اور آخرت میں جنت اور دیدارِ باری تعالیٰ کے انعامات مومنین کے لیے مخصوص ہیں اس لحاظ سے رحمٰن کا اسم مبارک خاص ہے اور معنی عام اور رحیم کا اسم پاک عام ہے اور معنی خاص اسم مبارک رحمٰن کا اطلاق اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی پر نہیں ہو سکتا اس لیے یہ اسم پاک خاص ہے اور چونکہ تمام مخلوقات کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا فرمایا ہے اور وہی اُس کو رزق دیتا ہے وہی ہر قسم کے نفع و نقصان کا مالک ہے اور اس کی رحمت تمام موجودات کے شامل حال ہے چنانچہ معنی کی اس ہمہ گیری کے باعث اس کو رحمٰن کہتے ہیں مگر اسم مبارک رحیم مشترک ہے یعنی دوسروں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے اس لیے یہ اسم مبارک عام ہے مگر اس کے معنی مخصوص ہیں یعنی خاص مہربانی اور ہدایت کی توفیق پس معنی کے اعتبار سے یہ خاص ہوا۔

اَللّٰہ رحمٰن ہے ایک ہی ہمہ گیر رحمت کے ساتھ اور رحیم سو متفرق رحمتوں کے ساتھ ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں اُن میں سے ایک رحمت اُس نے زمین پر بھیجی اور اسے اپنی تمام مخلوق میں تقسیم فرمایا اسی ایک رحمت کے باعث وہ ایک دوسرے پر مہربانی اور شفقت کرتے ہیں اور رحمت کے باقی ننانوے حصے اپنی ذات اقدس کے لیے مخصوص فرمائے جس سے وہ قیامت کے روز اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔ ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس ایک رحمت کو اپنی باقی ننانوے حصے رحمتوں کے ساتھ ملانے والا ہے اور اس طرح اپنی سو رحمتیں پوری کر کے قیامت کے دن اُن

کے ذریعے اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

رحمٰن وہ ہے کہ جب اس سے کوئی مانگے وہ عطا فرمائے اور رحیم وہ ذاتِ اقدس ہے کہ جب اس سے نہ مانگا جائے تو غضب فرمائے۔ رحمٰن وہ ہے جو نعمتوں کے ساتھ مہربانی فرماتا ہے اور رحیم وہ ہے جو جنّت میں داخل فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ رحمٰن ہے اس کی رحمت جانوں پر ہے اور رحیم ہے کہ اس کی رحمت دلوں پر ہے اللہ رحمٰن ہے وہ مُصیبتوں کو دُور کرتا ہے۔ رحیم ہے کہ گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اللہ رحمٰن ہے کہ صحیح اور غلط راستہ واضح کر دیتا ہے اور اس اعتبار سے رحیم ہے کہ غلط راہ سے بچاتا ہے اور راہ راست پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اللہ رحمٰن ہے گناہ معاف فرماتا ہے خواہ وہ کبیرہ ہی کیوں نہ ہوں طاعتوں کو قبول فرماتا ہے خواہ خالص نہ ہوں رحمٰن وہ ہے جو رحم فرماتا ہے اور دکھ درد اور شر کو دُور کرتا ہے رحیم وہ ہے جو رزق دیتا ہے وہ اس پر بھی رحمٰن ہے جو اس کا منکر ہے اور اس پر بھی رحیم ہے جو اس کو نہ مانے وہ اس پر بھی رحمٰن ہے جو اس کی ناشکری کرے اور اس پر بھی رحیم ہے جو اس کا شکر بجالائے۔

دُعا کی قبولیّت کے لوازمات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا "جو اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اُس پر غضب فرماتا ہے۔" اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو انسان دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے خوش ہوتا ہے۔ دُعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پھیلا کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درُود پاک بھیجے پھر اپنی مُراد مانگے دعا مانگ کر پھر درُود پاک پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھ

چہرے پر پھیرے حضور سرور کائنات صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ دونوں ہاتھ پھیلا کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگو پھر انہیں چہرے پر پھیر لو۔ ایک اور مقام پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ "اللہ تعالیٰ اس بندے سے شرماتا ہے جب بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ کو اس سے شرم آتی ہے کہ اس بندے کو اپنی بارگاہ سے ناکام واپس کرے۔"

دُعا مانگتے وقت اپنے گناہ کو جو اس نے کیا ہو خیال میں نہ لانا چاہیئے اسی طرح نہ اپنی نیکیوں کو دھیان میں لانا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنا تکبّر ہے اور اللہ تعالیٰ متکبر کی دُعا قبول نہیں فرماتا اگر گناہوں کا خیال کرے گا تو ایقان میں سُستی ہو گی اِس لیے دُعا کے وقت خاص طور پر انسان کی نظر رحمتِ خداوندی پر ہونی چاہیئے اور قبولیتِ دُعا پر یقین رکھنا چاہیئے تو ایسی دُعا قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے۔

دُعا مانگتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر پھیلائے ہوئے رکھنا چاہیئے اور ان ہاتھوں کو صرف اتنا زیادہ بلند رکھنا چاہیئے اور اس صورت سے رکھنا چاہیئے کہ گویا اسی وقت کوئی چیز اس کے ہاتھوں میں ڈال دی جائے گی۔ دُعا بلاؤں کے نازل ہونے سے پہلے مانگنی چاہیئے کیونکہ بلائیں اُوپر سے نازل ہوتی ہیں اور دُعا نیچے سے اُوپر کو جاتی ہے جب فضا میں یہ ایک دوسرے کے مقابل ہوتی ہیں تو دونوں میں کشمکش ہوتی ہے اگر دُعا قوی ہوتی ہے تو بلا کو لوٹا دیتی ہے ورنہ دُعا نیچے آجاتی ہے۔

نزولِ بلا کے بعد بھی دُعا کرنی چاہیئے تاکہ بلا کی صعوبت میں کمی واقع ہو جائے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ دُعا کرنے سے خوش ہوتا ہے اور دُعا کرنے والے کی دُعا اپنی بارگاہ میں قبول فرماتا ہے لیکن بارگاہِ خداوندی میں دُعا کی قبولیت کے کچھ آداب ہیں

دعا کی قبولیت کے لیے جو لوازمات درکار ہوتے ہیں اُن کو مدِ نظر رکھ کر دُعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ اگر ہم مندرجہ ذیل شرائط پر سختی سے کاربند ہو کر اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ کا ذکر کرتے ہوئے دُعا کے لیے اپنے ہاتھ پھیلائیں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے اسمائے حُسنیٰ اور درود پاک کی برکت سے ضرور بالضرور دُعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشے گا اور بندے کی ہر مُشکل کو آسان فرما دے گا۔

① اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان و یقین

چونکہ تمام دُعائیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں کی جاتی ہیں اس لیے اللہ تعالےٰ پر کامل ایمان و یقین رکھنا ضروری ہے قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

"اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کا پروردگار ہے (اسی کے حضور) دعا کیا کرو۔"

(پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۵۴)

"آپ فرما دیجئے کہ میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا۔" (پارہ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۹)

"اور مسلمانوں کو تو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔"

(پارہ ۴ سورۃ آلِ عمران آیت ۱۲۲)

"سچے اہلِ ایمان تو وہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے وہ اپنے رب پر توکّل کرتے ہیں (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں سچے ایمان والے

یہ لوگ ہیں ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔" (پارہ ۹ سورۃ الانفال آیت ۲ تا ۴)

ترمذی شریف میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، کہ "تم لوگ اگر اللہ تعالیٰ پر ٹھیک سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ پچکے ہوئے ہوتے ہیں اور شام کو جب اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔"

قرآن پاک میں ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

"پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں بے شک اللہ تعالیٰ ایسے بھروسہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔"

(پارہ ۴ سورہ آلِ عمران آیت ۱۵۹)

ایک اور جگہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

"اور تمام مومنین کو صرف اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنا چاہیئے۔"

(پارہ ۴ سورہ آلِ عمران آیت ۱۶۰)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تم بہترین اُمت ہو جو سارے انسانوں کے لیے وجود میں لائی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر کامل ایمان رکھتے ہو۔"

(پارہ ۴ سورہ آلِ عمران آیت ۱۱۰)

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۸۶ میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے :

"اور اے رسول ! میرے بندے جب آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو اُنہیں بتا دیجئے کہ مَیں ان سے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو مَیں اس کی دُعا کو قبول کرتا ہوں۔ لہٰذا انہیں میری دعوت قبول کرنی چاہیئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہیئے تاکہ راہ راست پر چلیں۔"

سورۃ المومن میں ارشاد ہوتا ہے :

"پس اللہ کو پکارو اُس کے لیے اپنی اطاعت کو خالص کرتے ہوئے۔"

ترمذی شریف کی حدیث مبارکہ ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا :

"اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو۔ قبولیت کا یقین کامل رکھتے ہوئے اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ ایسی دُعا کو قبول نہیں فرماتا جو غافل اور بے پرواہ دل سے نکلی ہو۔"

(۲) طہارت و پاکیزگی

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے :

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ۔

ترجمہ : "بے شک اللہ تعالیٰ بہت زیادہ توبہ کرنے والوں اور نہایت پاک و صاف رہنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔"

سورۂ مدثر میں ارشاد ہوتا ہے :

"اور اپنے رب کی کبریائی بیان کیجئے اور اپنے نفس کو پاک رکھیئے۔"

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو اُس وقت میری عمر آٹھ سال کی تھی آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ

"اگر تم سے ممکن ہو تو ہمیشہ باوضو رہا کرو اس لیے کہ جب موت کا شیر اور موت کا عقاب پنجگل مارتا ہے اگر وہ شخص باوضو ہوتا ہے تو اس کو شہادت کا خلعت دیتے ہیں کیونکہ وضو اسرارِ الٰہی میں سے ایک راز ہے۔"

③ رزقِ حلال

حلال اور حرام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

"سو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم پر حلال اور پاک کر دی ہیں ان کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔"

(پارہ ۱۴ سورہ النحل آیت ۱۱۴)

"اے ایمان والو! اللہ نے جس چیز کو حلال کیا ہے ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کہو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور اللہ نے جو روزی تمہیں دی ہے اس میں سے حلال طیب کو کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔" (پارہ، رکوع ۲)

"سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو اور تم کو کون امر اس کا باعث ہو سکتا ہے کہ تم ایسے جانوروں میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان

سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جائے تو حلال ہے۔"

(پارہ ۸ سورۃ انعام آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹)

"اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہیں ان میں سے حلال چیزوں کو کھاؤ۔"

(پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۶۸)

اگر کسی انسان کی کمائی میں حرام کی آمیزش ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں اُس کی دُعا قبولیت کا شرف حاصل نہیں کر سکتی۔ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور وہ صرف پاکیزہ مال ہی کو قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مومنین کو اسی بات کا حکم دیا ہے جس کا اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے چنانچہ اُس نے فرمایا: اے پیغمبرو! پاکیزہ روزی کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ اور مومنین کو خطاب کرتے ہوئے اس نے کہا کہ اے اہل ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔ پھر حضورؐ نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو لمبی مسافت طے کر کے مقدس مقام پر آتا ہے، غبار سے اٹا ہوا ہے، گرد آلود ہے اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے، اے میرے رب! اور دُعائیں مانگتا ہے، حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے اور وہ حرام ہی پر پلا ہے تو ایسے شخص کی دُعا کیونکر قبول ہو سکتی ہے؟"

اس حدیث پاک سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ جس شخص کی کمائی حرام ہو اور ناجائز طریقے سے حاصل کی گئی ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا کو قبول نہیں فرماتا۔

طبرانی نے حدیث مبارکہ بیان کی ہے کہ حضور سرور کائنات صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

"اے سعد! حلال کا کھانا کھا تمہاری دعائیں قبول ہوں گی قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم) کی جان ہے جب آدمی اپنے پیٹ میں حرام کا لقمہ ڈالتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کی چالیس دن کی عبادت قبول نہیں ہوتی جو بندہ حرام سے اپنا گوشت بڑھاتا ہے (جہنّم کی) آگ اس کے انتہائی نزدیک ہوتی ہے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ارشاد فرمایا:

"لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جبکہ کوئی اس بات کی پرواہ نہ کرے گا کہ اس نے جو مال حاصل کیا وہ حلال ہے یا حرام۔"

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب حاجی حرام مال سے حج کو جاتا ہے اور لبیک پکارتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا اس کا جواب دیتا ہے کہ تیرا لبیک و سعدیک قبول نہیں کیونکہ تیرا توشہ حرام کا ہے اور خرچہ حرام کا ہے تیرا حج سراسر گناہ ہے مقبول نہیں ہے۔

④ نماز کی پابندی

نماز کی پابندی سے ادائیگی کرنا ہر مسلمان کے لیے لازم ہے جو مسلمان نماز کی پابندی کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُس کی دُعا قبول ہوتی ہے اللہ تعالیٰ بے نماز کی دُعا قبول نہیں فرماتا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

"اور نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوٰۃ دیے جاؤ۔"

(پارہ ۱ سورۃ البقرہ آیت ۱۱۰)

"اور نماز کی پابندی رکھئیے بے شک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روکتی ہے۔"

(پارہ ۲۱ سورہ العنکبوت آیت ۴۵)

"اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جائے تو تم اللہ کی یاد (یعنی نماز و خطبہ) کی طرف چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم کو کچھ سمجھ ہو پھر جب نماز (جمعہ) پوری ہو چکے تو تم زمین پر چلو پھرو اور اللہ کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم کو فلاح ہو۔"

(پارہ ۲۸ سورۃ جمعہ آیت ۹-۱۰)

"اور مدد لو صبر اور نماز سے، بے شک نماز ایک سخت مشکل کام ہے مگر ان فرمانبردار بندوں کے لیے مشکل نہیں جو سمجھتے ہیں کہ آخر کار انہیں اپنے پروردگار سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی نماز کے بارے میں بے شمار دفعہ تاکید فرمائی ہے چنانچہ ابو داؤد نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تھا تو آپ فوراً نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔

ابو داؤد نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ میں نے تمہاری اُمت پر پانچ نمازیں فرض کی

ہیں اور اس کا مَیں نے اپنے لیے عہد کر لیا ہے کہ جو شخص ان پانچ نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرے گا اس کو مَیں جنت میں داخل کروں گا اور جو ان نمازوں کا اہتمام نہ کرے تو مجھ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔"

ترمذی شریف میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص چالیس دن اخلاص کے ساتھ ایسی نماز پڑھے کہ تکبیر اولیٰ فوت نہ ہو تو اس کو دو پروانے ملتے ہیں۔ ایک پروانہ دوزخ سے چھٹکارے کا۔ اور دوسرا نفاق سے بری ہونے کا۔"

ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"قیامت میں آدمی کے اعمال میں سب سے پہلے فرض نماز کا حساب کیا جائیگا اگر نماز اچھی نکل آئی تو وہ شخص کامیاب ہوگا اور بامُراد اور اگر نماز بیکار ثابت ہوئی تو وہ نامُراد، خسارہ میں ہوگا اور اگر نماز میں کچھ کمی پائی گئی تو اللہ تعالےٰ ارشاد فرمائے گا کہ دیکھو اس بندہ کے پاس کچھ نفلیں بھی ہیں جن سے فرضوں کو پورا کر دیا جائے اگر نکل آئیں تو ان سے فرضوں کی تکمیل کر دی جائے گی اس کے بعد پھر اسی طرح باقی اعمال روزہ زکوٰۃ وغیرہ کا حساب ہوگا۔"

طبرانی میں حضرت عبداللہ بن ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے جو نماز میں سے بھی چوری کرلے صحابہ کرامؓ

نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا ارشاد فرمایا کہ اس کا رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نہ کرے۔"

⑤ جھوٹ، حسد و تکبر، غیبت، چغلی، جوا، شراب نوشی، ریاکاری، بدکاری، سود، رشوت

دُعا کی قبولیت کے ضمن میں جو ضروری لوازمات ہیں اُن میں یہ بھی شامل ہے کہ دُعا کرنے والا ان تمام گناہوں میں ملوث ہونے سے اپنے آپ کو بچائے کیونکہ یہ سب گناہ کبیرہ ہیں قرآن و احادیث میں ان سے بچنے کی سخت تاکید کی گئی ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

"بے شک اللہ تعالیٰ اس کو راہ پر نہیں لاتا جو حد سے گزر جانے والا بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔" (پارہ ۲۴ سورۃ المومن آیت ۲۸)

"ہر سخت جھوٹے گناہ گار کے لیے تباہی ہے۔"

(پارہ ۲۵ سورہ الجاثیہ آیت ۷)

قرآن پاک کی سورۃ النساء میں حسد کی ممانعت کے بارے میں ارشادِ خداوندی ہوتا ہے کہ

"اور مت حسد کرو اس فضیلت میں جو اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر دی ہے مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصّہ ثابت ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصّہ ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔" (پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۳۲)

"تکبر" کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

"اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ تعالےٰ

ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرے گا پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کیے ہوں گے تو ان کو ان کا پورا ثواب دے گا اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا اور جن لوگوں نے عار کیا ہو گا اور تکبر کیا ہو گا تو ان کو سخت دردناک سزا دے گا۔"

(پارہ ۶، سورۃ النساء آیت ۱۷۳)

"زمین پر اترا کر نہ چل۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔" (پارہ ۲۱ سورۃ لقمان آیت ۱۸)

غیبت کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

"اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچا کرو کیونکہ بعض گمان تو گناہ ہیں اور سراغ مت لگایا کرو اور نہ کسی کی غیبت کیا کرو کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو اس کو تو تم ناپسند کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔"

(پارہ ۲۶ سورۃ الحجرات آیت ۱۲) -

چغلی کے بارے میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے کہ

"اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت ہو، طعنے دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیک کام سے روکنے والا حد سے گزرنے والا ہو۔" (سورۃ القلم پارہ ۲۹ آیات ۱۰ تا ۱۲)

جواء اور شراب کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"لوگ آپؐ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں فرما دیجئے کہ

ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے گو کہ اس میں کچھ فائدے ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔" (پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۲۱۹)

ریاکاری کا ذکر کرتے ہوئے فرمانِ باری تعالیٰ ہوتا ہے:

"اے ایمان والو! احسان رکھ کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا سو اس کی مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کی بارش برسی پھر اس کو بالکل صاف کر دیا ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی اور اللہ تعالیٰ کافروں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔" (سورۃ البقرہ آیت ۲۶۴)

بدکاری کی ممانعت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

"اور زنا کے قریب بھی مت پھٹکو بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی کی بات ہے اور بُری راہ ہے۔" (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۲)

سُود کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"جو لوگ سُود کھاتے ہیں قیامت کے دن وہ نہیں اُٹھیں گے مگر جس طرح کہ وہ شخص اُٹھتا ہے جس کو شیطان لپٹ کر خبطی بنا دے یہ حالت ان کی اس لیے ہوگی کہ اُنہوں نے کہا تھا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سُود لینا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے پھر جسے اپنے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اسی کا رہا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے اور جو کوئی پھر سُود لے

وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔"

(پارہ ۳ سورۃ البقرہ آیات ۲۷۵ تا ۲۷۶)

رشوت کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

"اور ایک دوسرے کے مال آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ اور انہیں حاکموں تک نہ پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصّہ گناہ سے کھاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔"

(پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸)

ان تمام کبیرہ گناہوں سے بچنے کی تاکید حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمائی ہے ذیل میں چند احادیث مبارکہ بیان کی جاتی ہیں کہ جن میں ان برائیوں سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا،

"جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبُو سے فرشتہ ایک میل دُور ہٹ جاتا ہے۔" (ترمذی شریف)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ، اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔"

(ابوداؤد شریف)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"غیبت زنا سے بدتر ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! غیبت زنا سے بدتر کیوں ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے مگر غیبت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرتا جب تک کہ اس کو وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہے۔" (مشکوٰۃ شریف)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

"متکبر آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا اور نہ وہ جو جھوٹی شیخی بگھارتا ہے"۔ (ابوداؤد شریف)

حضرت عبد الرحمٰن بن غنم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"اللہ تعالیٰ کے بدترین بندے وہ ہیں جو لوگوں میں چغلی کھاتے پھرتے ہیں اور دوستوں کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں۔" (بیہقی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جو شراب پیئے اسے دُرّے مارو اور جو شخص چوتھی مرتبہ پیئے اسے قتل کر دو۔" (ترمذی شریف)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جو شخص لوگوں میں اپنے عمل کا چرچا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی (ریاکاری) کو لوگوں میں مشہور کر دے گا۔" (بیہقی)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

"جس قوم میں زنا پھیل جاتا ہے وہ قوم قحط سالی میں ضرور مبتلا کی جاتی ہے اور جس قوم میں رشوت عام ہوتی ہے وہ خوف و ہراس میں مبتلا رہتی ہے۔"

(مشکوٰۃ شریف)

ان تمام برائیوں سے بچنے کے ساتھ ساتھ حقوق اللہ کی ادائیگی کرتے ہوئے حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دینا لازم ہے حقوق العباد میں ہرگز کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے خاص طور پر والدین کی خدمت و فرمانبرداری میں ذرا بھی غفلت سے کام نہیں لینا چاہیئے اور والدین کی نافرمانی کا مرتکب نہیں ہونا چاہیئے اس کے علاوہ ہمسائے کے حقوق ، اولاد اور بیوی کے حقوق کا بھی خاص خیال رکھنا انسان کو مستجاب الدعوات بنانے میں ممد و معاون ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند فرماتا ہے انسان کو چاہیئے کہ برائیوں اور گندے تصوّرات سے اپنے دل کو پاک کرکے پھر اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا وِرد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں دُعا مانگے اس طرح سے مانگی ہوئی دُعا یقیناً اللہ تعالیٰ قبول و منظور فرمائے گا اور ہر طرح کی مشکل بندے پر آسان فرماتے ہوئے اُس پر اپنا فضل و کرم عنایت فرمائے گا ہماری دُعائیں اسی لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیّت کا شرف حاصل نہیں کرتیں کہ ہم دُعا کے آداب کو ملحوظ خاطر نہیں رکھتے یکسوئی اور توجہ کو اپنے دل میں جگہ دینے کی کوشش نہیں کرتے اگر ہم حتیٰ الوسع بُرائیوں سے بچنے کی کوشش کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری دعائیں قبول نہ ہوں۔

حضرت ابراہیم ادھم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے وقت کے بڑے مشہور ولی اللہ ہو گزرے ہیں ایک مرتبہ لوگوں نے ان سے سوال کیا کہ یا حضرت! کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ

ہماری دُعائیں قبول نہیں فرماتا؟ آپ نے فرمایا، اِس وجہ سے کہ تم اللہ تعالیٰ کو جانتے اور مانتے ہو مگر اس کی اطاعت نہیں کرتے۔ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو پہچانتے ہو مگر ان کی پیروی نہیں کرتے۔ قرآن پاک پڑھتے ہو لیکن اس پر عمل نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کھاتے ہو لیکن اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ جنّت اطاعت گزاروں کے لیے ہے لیکن اس کی طلب نہیں کرتے۔ اس بات کو جانتے ہو کہ دوزخ گناہ گاروں کے لیے ہے لیکن اس سے خوف نہیں کھاتے شیطان کو اپنا دُشمن سمجھتے ہو لیکن اس سے بھاگتے نہیں بلکہ اس سے دوستی کرتے ہو اپنے عزیز و اقارب کو اپنے ہاتھوں زمین میں دفن کرتے ہو لیکن عبرت حاصل نہیں کرتے موت کو برحق جانتے ہو مگر عاقبت کے لیے کوئی زادِ راہ اکٹھا نہیں کرتے بلکہ دنیا کا سامان جمع کرتے ہو اپنی برائیوں کو ترک نہیں کرتے لیکن دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہو بھلا ایسے شخص کی دُعا کیسے قبول ہو؟

قبولیتِ دُعا کے اوقات

بے شک اللہ تعالیٰ سمیع و بصیر ہے وہ ہر وقت اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے اور جلد یا بدیر قبولیت کا شرف بھی بخشتا ہے۔ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ قبولیتِ دُعا کے لیے سات وقت نہایت موزوں ہیں اُن میں تین دن میں ہیں اور چار رات میں ہیں دن میں ایک صبح سے لے کر اشراق تک دوسرے اشراق سے لے کر چاشت تک تیسرا عصر کی نماز کے بعد سے مغرب تک۔ رات میں ایک مغرب کی نماز کے بعد سے عشاء کے وقت تک دوسرا عشاء کی نماز کے بعد سے تہجد کے وقت تک تیسرا تہجد کے وقت سے سحر کے وقت تک چوتھا سحر کے وقت سے صبح تک۔

بخاری شریف و مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نظر آنے والے آسمان پر آتا ہے اور بندوں کو بلاتے ہوئے فرماتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں، کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے عطا کروں کون مجھ سے معافی مانگتا ہے کہ میں اسے معاف کر دوں"۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کا پچھلا پہر نزول رحمت کا وقت ہوتا ہے اُس وقت اللہ تعالیٰ خود بندوں سے فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! جو کچھ مجھ سے مانگنا

ہے مانگ لو میں عطا کروں گا، دعاؤں کو قبول کروں گا۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ رات میں ایک ایسی ساعت ہے کہ جب اس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرما دیتا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ وہ دُنیا اور آخرت کی جو بھلائی مانگتا ہے اُسے عطا ہوتی ہے اور یہ ساعت ہر رات میں ہوتی ہے۔

جمعہ کے دن بھی ایک مخصوص ساعت ہے کہ وہ قبولیت دُعا کی گھڑی ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"میرے پاس جبریل امین آئے ان کے ہاتھ میں سفید آئینہ تھا انہوں نے کہا کہ یہ جُمعہ ہے اللہ تعالیٰ اسے آپ پر فرض کرتا ہے تاکہ یہ آپ کے اور آپ کے بعد آنے والے لوگوں کے لیے عید ہو، میں نے پوچھا کہ اس میں کیا برکت ہے؟ جبریل امین نے کہا کہ اس میں ایک عمدہ ساعت ہے جو شخص اس میں بھلائی کی دُعا مانگتا ہے اگر وہ چیز اس شخص کے مقدر میں ہو تو للہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے ورنہ اس سے بہتر چیز اس کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی ہے یا کوئی شخص اس ساعت میں ایسی مُصیبت سے پناہ مانگتا ہے جو اس کا مقدر ہو چکی ہے تو اللہ تعالیٰ اس مُصیبت سے بھی بڑی مُصیبت کو ٹال دیتا ہے۔"

دیلمی نے حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"پانچ راتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں کوئی دُعا رد نہیں کی جاتی رجب کی پہلی رات، پندرہ شعبان کی رات، جمعہ کی رات اور دو راتیں عیدین کی۔"

رمضان المبارک کے مہینے میں اور روزہ افطار کرنے کے وقت بھی اللہ تعالیٰ دُعا کو قبول فرماتا ہے، ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"جب رمضان المبارک کی پہلی رات آتی ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پورا ماہِ رمضان ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور اللہ تعالیٰ پکارنے والے کو حکم دیتا ہے جو ندا کرتا ہے کہ اے نیکی کے طلب کرنے والو متوجہ ہو اور اے گناہوں کے طلبگار رک جا، پھر وہ کہتا ہے کہ کوئی بخشش طلب کرنے والا ہے جسے بخش دیا جائے؛ کوئی سائل ہے جسے عطا کیا جائے۔ کوئی توبہ کرنے والا ہے جس کی توبہ قبول کی جائے۔ اور صبح ہونے تک یہ ندا ہوتی رہتی ہے۔"

ایک اور حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

"تین طرح کے لوگوں کی دُعا قبول ہوتی ہے (ان میں سے) ایک روزہ دار کی کہ جس وقت وہ افطار کرے۔"

میدانِ عرفات میں نو ذی الحجہ عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ دُعا قبول فرماتا ہے حدیثِ مبارکہ میں آتا ہے کہ جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے اس دن سے زیادہ کسی دن میں بھی لوگ آگ سے آزاد نہیں ہوتے اور جس نے عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ سے دُنیا یا آخرت کی حاجت طلب کی تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرما دیتا ہے۔

شب قدر میں بھی اللہ تعالیٰ دُعا قبول فرماتا ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"جس نے شب قدر بیدار ہو کر گزاری اور اس میں دو رکعت نماز ادا کی اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔"

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"جب شب قدر آتی ہے تو جبریل امین فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور ہر اس بندے پر رحمت بھیجتے ہیں اور بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول و مصروف ہوتا ہے۔"

ابوداؤد شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک نقل کیا گیا ہے کہ

"ایک اذان کے وقت کی دعا اور دوسری جہاد (میں صف بندی) کے وقت کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رد نہیں کی جاتی۔"

حاکم نے بیان کیا ہے کہ آب زمزم پیتے وقت جو دعا مانگی جائے وہ اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے۔

سجدے کی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ دعا قبول فرماتا ہے۔

اذان اور تکبیر کے درمیانی وقفہ میں مانگی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے

قرآن پاک پڑھ کر اور ختم قرآن پاک کے وقت مانگی گئی دعا قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے۔

جن لوگوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں

یوں تو اللہ تعالیٰ ہر انسان کی دعا کو جلد یا بدیر قبول فرماتا ہے ہر ایک کی حاجت روا

اور مشکل کشا اُس کی ذات پاک ہے مگر بعض بندے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی دُعا اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا اور فوری طور پر شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ تین طرح کے لوگوں کی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے ایک روزہ دار کی افطاری کے وقت، انصاف کرنے والے حاکم اور مظلوم کی۔

اللہ تعالیٰ کے بعض مقبول بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی ہر دُعا کو قبول فرماتا ہے بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ اپنے جن اعمال سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سب سے زیادہ محبوب مجھ کو وہ اعمال ہیں جن کو مَیں نے اس کے اُوپر فرض کیا ہے اور میرا بندہ برابر نفلوں کے ذریعہ مجھ سے قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ میرا محبوب بن جاتا ہے اور جب میرا محبوب بن جاتا ہے تو پھر مَیں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سُنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور مَیں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔"

اس حدیث مبارکہ میں اللہ کے ولیوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کے یہ مقبول بندے جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی دُعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا بھی قبول فرماتا ہے۔

جو مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے حق میں دُعا کرے اللہ تعالیٰ اُسے بھی جلد

قبولیت کا شرف بخشتا ہے۔ ترمذی شریف کی حدیث مبارکہ ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا،

"مسلمان اپنے غیر موجود مسلمان بھائی کے حق میں دُعا مانگے تو وہ دُعا قبول ہو جاتی ہے۔"

نیک اولاد کی دُعا ماں باپ کے حق میں جلد قبول ہوتی ہے اسی لیے کہا جاتا ہے کہ نیک اولاد بھی صدقہ جاریہ ہے مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جب انسان مر جاتا ہے تو اُس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں کہ اُن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے ایک یہ کہ وہ صدقہ جاریہ کر جائے یا ایسا علم چھوڑ جائے جس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں۔ تیسرے نیک لڑکا جو اس کے لیے دُعا کرتا رہے۔"

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ والدین کی دُعا اولاد کے حق میں جلد قبول فرماتا ہے۔ مسافر کی دُعا بھی رد نہیں کرتا بلکہ قبولیت کا شرف بخشتا ہے۔

دُعا کی جلد قبولیّت کے مقامات

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل پندرہ مقامات پر اللہ تعالیٰ خاص طور پر دُعا کو قبول فرماتا ہے۔

(۱) بیت اللہ کے اندر
(۲) زمزم کے کنویں کے پاس
(۳) مزدلفہ میں
(۴) ملتزم کے پاس

⑤ تینوں جمرات کے پاس ⑥ عرفات میں

⑦ میزاب کے نیچے ⑧ صفا و مروہ پر

⑨ منیٰ میں ⑩ مقام ابراہیم کے پیچھے

⑪ صفا و مروہ کے نزدیک جہاں سعی کی جاتی ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

فَإِذَآ أَفَضۡتُم مِّنۡ عَرَفَٰتٍ فَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ عِندَ ٱلۡمَشۡعَرِ ٱلۡحَرَامِۖ وَٱذۡكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمۡ۔

ترجمہ "پس جب تم عرفات سے پلٹو تو مشعر حرام کے نزدیک اللہ کو یاد کرو اور جیسے تمہیں ہدایت دی گئی ہے ویسے اسے یاد کرو۔"

مشعر حرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں اللہ تعالیٰ جلد قبول فرماتا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ

"رکن و مقام کے درمیان ملتزم ہے اس مقام پر جو بیمار و مصیبت زدہ دُعا مانگے گا اچھا ہو جائے گا۔"

اس کے علاوہ مسجد نبویؐ اور بیت المقدس بھی دُعا کی جلد قبولیت کے مقامات ہیں۔

اسمائے حسنیٰ

کی

برکات و خواص

یَا اَللہُ

خدا تعالیٰ کا ذاتی اسم مبارک ہے اس کے بے شمار خواص ہیں۔ بے شمار امراض سے شفا کا باعث یہ اسم پاک ہے۔ اگر کسی کو سر، کمر، سینہ یا پسلی میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے تو دوسرا شخص باوضو حالت میں درد کے مقام پر سات مرتبہ یا اللہ انگشتِ شہادت سے بغیر سیاہی کے لکھے دن میں پانچ یا سات مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد رفع ہو جائے گی۔

اگر کسی کو مرضِ نسیان لاحق ہو اور وہ بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو یا کسی بچے کا ذہن کند ہو ایسی صورت میں طاق دنوں کے حساب سے یعنی پانچ دن، سات دن، گیارہ دن یا اکیس دن ہر روز صبح نہار مُنہ تازہ پکی ہوئی روٹی پر باوضو حالت میں سات مرتبہ انگشت شہادت سے 'یا اللہ لکھیں اور کھالیں انشاء اللہ تعالیٰ بھولنے کا عارضہ جاتا رہے گا اور ذہن میں وسعت پیدا ہو جائے گی۔

دل کے سکون اور اضطراری کیفیت کو ٹھیک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے ایک تسبیح 'یا اللہ کی پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہوگا۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ 'یا اللہ پڑھیں اول و آخر درود پاک پڑھیں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی ہوگی اور غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

ہر قسم کے مرض میں شفا حاصل کرنے کے لیے جمعہ کی نماز کے بعد عصر تا مغرب تک باوضو حالت میں قبلہ رُو ہو کر انتہائی یکسوئی کے ساتھ 'یا اللہ کا وِرد کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے موت کے علاوہ ہر تکلیف دہ مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

زچہ کے لیے بھی اس اسم پاک میں بے شمار شفائی اثرات ہیں کسی بھی میٹھی چیز پر ۱۲۱ مرتبہ یَا اللہ پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو ہر روز کھلاتے رہیں اس سے زچگی کا مرحلہ انتہائی آسانی سے طے پاتا ہے اور تکلیف میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

یَارَحْمٰنُ

اس اسم مبارک کے ۲۹۸ اعداد ہیں اور یہ اسم جمالی ہے اس اسم مبارک کی صفت مہربانی کی ہے اس اسم پاک کا وِرد کرنا کئی امراض سے شفا بخشتا ہے اور بے شمار مسائل کا حل اس کے وِرد میں پایا جاتا ہے اگر کوئی مرض کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے سرہانے بیٹھ کر تین سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اس سے بے ہوش مریض جلد ہوش میں آجائے گا۔

اگر کسی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہو اور آنکھیں بہت سخت دُکھتی ہوں تو ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں اور قبلہ رو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اور پانی پر دم کریں اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈبو کر ہر آنکھ میں سات سات مرتبہ سلائی پھیریں تین یوم تک اس عمل کے کرنے سے انشاء اللہ تعالےٰ آشوب چشم کا عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں دُکھنی ٹھیک ہو جائیں گی اس کے علاوہ آنکھوں کے درد کی صورت میں دوسرا شخص باوضو ہو کر انگشت شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اسم مبارک کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد جلد رفع ہو جائے گا۔

حافظے کی کمزوری دُور کرنے اور مرضِ نسیان کی صورت میں ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے اس سے یادداشت میں بہتری پیدا ہو

جاتی ہے۔ اگر کوئی سخت دل ہو تو اُس کے لیے ایک گلاس پانی لے کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اُسے یہ پانی پلا دیا جائے تو اس سے اُس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی اور اُس میں مہربانی کا عنصر نمایاں دکھائی دینے لگے گا۔ اگر کسی کی کھیتی یا درخت پھل نہ دیتا ہو یا پھل کم لگتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لے کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پانی درخت کی جڑوں میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے مطلوبہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ اگر کسی کو رعشہ کا عارضہ لاحق ہو تو باوضو ہو کر ایک کپ پانی لیں صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اُسی جگہ پر بیٹھ کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور رعشہ کے مریض کو صبح نہار مُنہ پلا دیں ہر روز کے اس مسلسل عمل سے جلد ہی مرض میں افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو جائے گی۔

یَا رَحِیْمُ

اس اسم مبارک کے ۲۵۸ اعداد ہیں اور یہ جمالی اسم مبارک ہے اس کی صفت رحم کی ہے یہ اسم مبارک بھی بے شمار مشکلات کا حل ہے اس کے ورد سے بہت سے مصائب دور ہو جاتے ہیں اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو اور شوہر اپنی بیوی سے سخت ناراض ہو تو ایسی صورت میں ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کریں اور شوہر کو کھلائیں اس سے شوہر مہربان ہو جائے گا چند یوم کے اس عمل سے میاں بیوی میں بہت جلد صلح ہو جائے گی۔

جریان کے مرض کو رفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی شافی ہے۔ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ۱۰۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کریں اوّل و آخر

دُرود پاک پڑھیں اور پھر اس پانی کو صبح نہار مُنہ پی لیں چند یوم کے اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا اور مرض جاتا رہے گا۔ دل کی سختی دُور کرنے اور اپنے اندر شفقت و رحمت کا مادہ پیدا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کی پڑھنے سے مثبت اثرات پیدا ہوں گے اور اس سے مخلوق بھی اس پر مہربان ہو جائے گی۔ اگر کسی کو بھول جانے کی عادت ہو اور یادداشت کمزور ہو تو ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے حافظہ قوی ہو جاتا ہے اور بھُولنے کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ یادداشت تیز ہو جاتی ہے۔

یَا مَلِکُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس کے اندر بیشمار خواص مُضمر ہیں اگر کوئی شخص ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد یَا مَلِکُ القُدُّوسُ اکیس اکیس مرتبہ پڑھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ کبھی کسی گندی بیماری مثلاً بواسیر، ناسُور اور سوزاک وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا گندے امراض سے بچاؤ میں رہے گا۔

اگر کوئی تنگدست ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس کی تنگدستی دُور ہو جائے گی اگر کوئی خلائق میں مشہور ہونا چاہے اور عزت و مرتبہ کا طالب ہو تو اُسے بھی ہر نماز کے بعد اول و آخر درُود شریف پڑھ کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا چاہیئے اس سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو جائے گا۔ نفسانی خواہشات کو دبانے کے لیے اس اسم پاک کا بکثرت وِرد کرنا انتہائی مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور سوتے ہوئے چونک کر اُٹھ جاتا ہو تو ایسی صورت میں رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں (یَا مَلِکُ الْقُدُّوْسُ) بکثرت پڑھتے ہوئے سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی اگر کوئی بچہ خواب میں ڈرتا ہو تو کوئی دوسرا باوضو حالت میں اکیس مرتبہ پڑھ کر سوتے ہوئے بچے پر دم کر دے۔ اپنے دل کی بے چینی دُور کرنے کے لیے ہر روز نماز ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے اعداد کے مطابق ہندسوں میں اس اسم مبارک کو پڑھنے سے طبیعت کی ہیجانی کیفیت ختم ہو جاتی ہے بکثرت پڑھنے سے طبیعت میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔

یَا قُدُّوْسُ

اس اسم مبارک کے ۱۷۰ اعداد ہیں بے شمار خواص کا حامل یہ اسم پاک ہے اگر کسی کو بخار چڑھا ہوا ہو تو ہر نماز کے بعد ایک کپ پانی پر اکیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پی لیں اس سے مرض میں افاقہ ہوگا اگر کوئی کسی کے ساتھ عداوت رکھتا ہو اور اُس کا دل کسی طرح صاف نہ ہوتا ہو تو ایسی صُورت میں کسی میٹھی چیز پر ۱۷۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور اُس کو کھلا دیں اس سے اُس کے دل میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا اور وہ مہربانی کی صفت کی طرف مائل ہو جائے گا سفر کی حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے سفر کی صعوبتیں اثر انداز نہیں ہوتیں اور تھکن کا احساس جاتا رہتا ہے بُری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کی پڑھنے سے شیطانی وسوسے اور بُرے گندے تصوّرات سے خلاصی مل جاتی ہے دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہنے کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت پڑھنا بہت فائدہ کرتا ہے اس سے

خود اعتمادی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس پر بھروسہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

یَا سَلَامُ

اس اسم مبارک کے ۱۳۱ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنے والا ہر قسم کی آفات و بلیات سے سلامت اور محفوظ رہتا ہے اگر کسی کے سر میں سخت درد ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے ماتھے کو انگشتِ شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے پکڑے اور سات مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کرے تین مرتبہ کے اس عمل سے سر درد کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ نصف سر کے درد میں بھی یہ عمل شفا بخش اثر دکھاتا ہے۔

اگر کوئی بیماری کے غلبے کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو مریض کے سرہانے باوضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مریض کی بے ہوشی کی حالت ختم ہو جائے گی اور اس اسم پاک کی برکت سے مریض کے حواس ٹھیک ہو جائیں گے۔

اس اسم مبارک کے بکثرت وِرد کرنے سے دل کی کمزوری اور خوف ختم ہو جاتا ہے اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا اور دشمن کے مقابلے میں بہادری اور ثابت قدمی دکھاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے، ہر قسم کے مرض کی شدت میں ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے مرض کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرض کا زور ٹوٹنا شروع ہو جاتا ہے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ

یہ اسم مبارک پڑھنے سے انسان سارا دن شیطانی وساوس سے سلامتی میں رہتا ہے۔ بے خوابی کے عارضہ کو دُور کرنے کے لیے سونے سے پہلے باوضو حالت میں اوّل و آخر درُود پاک پڑھیں اور اس اسم مبارک کا ۱۱۱ مرتبہ وِرد کریں انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔ بیماروں کے لیے یہ اسم پاک خاص شفائی اثرات کا حامل ہے اور اپنے اندر بے شمار شفا بخش خواص رکھتا ہے اس لیے ہر قسم کی بیماری کی حالت میں اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا مرض کو دُور کر کے شفا بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے جسم کو تندرستی و سلامتی عطا کرتا ہے۔

یَا مُؤْمِنُ

یہ اسم مبارک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۶ ہیں، اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے آفات اور عذاب سے امن و امان میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے تمام مصائب و آفات سے اپنی امان میں رکھتا ہے۔ چشمِ خلائق میں مقبول ہونے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد سات سو مرتبہ اس اسم پاک کا وِرد کریں انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی نگاہوں میں عزیز ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھنے سے لوگوں کے دلوں میں ذاکر کی عزت بڑھ جاتی ہے اور مخلوق محبت و پیار سے پیش آتی ہے ہر قسم کے ڈر اور خوف کو دُور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور جائز مقصد میں کامیابی پانے کے لیے ہر روز صبح کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

یَا مُهَیْمِنُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے بکثرت وِرد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم عطا فرماتا ہے اُس کی ہر طرح سے حفاظت کرتا ہے اُسے برائیوں سے بچاتا ہے اور اپنی نگاہِ خاص سے نوازتا ہے دینی و دنیاوی معاملات میں بلندی حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

ہر نماز کے بعد اوّل و آخر اکیس مرتبہ درُود پاک پڑھیں اور اس اسم پاک کا سات سو مرتبہ وِرد کریں خلوصِ نیت کے ساتھ چالیس یوم تک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی انعام سے نوازے گا اپنی محبت کے اسرار اُس پر کھول دے گا پڑھنے والے کا سینہ فیضانِ الٰہی سے منور ہو جائے گا جس کی روشنی میں پوشیدہ اسرار بھی اُس کے سامنے ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اس اسم مبارک کے وظیفے کی باقاعدہ عادت بنا لینے سے دل میں محبتِ الٰہی کا جذبہ موجزن ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا صاحبِ کشف ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سکون کی نیند سونے کے لیے رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں اکیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔

یَا عَزِیْزُ

اس اسم مبارک کے ۹۴ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے بکثرت وِرد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بلند عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ تنگی و محتاجی دُور

کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ تنگی و محتاجی راحت و آسودگی میں تبدیل فرما دیتا ہے لیکن اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنا لازم ہے۔

جو کوئی اگر یہ چاہتا ہے کہ مخلوق میں اُس کا مرتبہ بلند ہو اور وہ عزت کی بلندیوں پر پہنچ جائے تو ایسی خواہش کو پورا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اوّل و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں تین ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کریں چالیس یوم تک خلوص نیت سے اس عمل کو کرنے سے مطلوبہ مُراد جلد پُوری ہو جائے گی۔ اگر کوئی تونگری کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہیئے کہ نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں اُسی جگہ پر بیٹھ کر قبلہ رُخ ہو کر ہر روز سات سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اللہ تعالیٰ مُفلسی کو تونگری میں تبدیل فرما دے گا۔ کنجوس طبیعت رکھنے والوں کے لیے اس اسم مبارک کا پڑھنا انتہائی نافع ہے اس کا بکثرت وِرد کرنا دل کو غنی کر دیتا ہے اور کنجوسی کی عادت ختم ہو جاتی ہے ملازم پیشہ افراد کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا اُن کو ترقی و عزت کے بلند مرتبے سے نوازتا ہے۔ دین و دُنیا میں اس کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

یَاجَبَّارُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زبردست طاقت و قوت عطا فرماتا ہے اس کے بگڑے کاموں کو سنوارتا ہے۔ یہ اسم مبارک اپنے اندر بے شمار شفائی خواص و اثرات رکھتا ہے اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو یا پورا سر درد کرتا ہو تو بیمار کے ماتھے پر

باوضو حالت میں پانچ مرتبہ انگشت شہادت سے یَا جَبَّارُ لکھیں پھر تین مرتبہ ماتھا پکڑ کر سات سات مرتبہ یَا جَبَّارُ یَا سَلَامُ پڑھ کر دم کریں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سر میں ہونے والا ہر قسم کا درد رفع ہو جائے گا یہ عمل نماز فجر کی ادائیگی کے فوراً بعد کرنا اپنا جلد اثر دکھاتا ہے۔

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اوّل و آخر درود پاک پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر ہیبت طاری ہو جائے گی اور وہ کسی قسم کا شر نہ پہنچا سکیں گے۔ ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھتے سے بہت جلد مطلوبہ خواہش پوری ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

اگر کوئی شخص حکومت میں ممتاز عہدہ حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ عہدہ کے حصول میں آسانیاں پیدا ہو جائیں گی ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

یَا مُتَکَبِّرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۶۲ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت و عظمت عطا فرماتا ہے پاکیزہ حالت میں ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھنے سے دین و دُنیا میں بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے ہر جائز

اور نیک کام کے آغاز سے پیشتر اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے کام بخیر و خوبی انجام پاتا ہے اور حسب منشاء نتائج برآمد ہوتے ہیں ہر قسم کے مشکل حالات میں اس اسم پاک کو پڑھتے رہنے سے آسانی پیدا ہو جاتی ہے اولادِ نرینہ کی خواہش رکھنے والوں کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی فائدہ مند اور مفید خواص رکھتا ہے اس مقصد کے لیے اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پیشتر گیارہ مرتبہ اس اسم پاک کا وِرد کرنا نیک اور صالح اولادِ نرینہ کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے۔ جو یہ چاہے کہ اُس کی اولاد نیک بخت اور فرمانبردار ہو اُسے چاہیئے کہ وہ نمازِ فجر کے بعد ہر روز اوّل و آخر گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے اور اپنے بچوں پر رحم کرے انشاء اللہ تعالیٰ بچوں میں نیک خصلتیں پروان چڑھیں گی اور ان میں فرمانبرداری اور اطاعت شعاری کے نیک جذبات پیدا ہو جائیں گے۔

یَاخَالِقُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی لکھا ہے یہ اسم مبارک بھی بے شمار خواص کا حامل ہے اس کو بکثرت پڑھتے رہنے والے کو اللہ تعالیٰ غیر معمولی صلاحیتوں اور قوتوں سے نوازتا ہے اور اسے بہترین زندگی بخشتا ہے، بخار کی حالت میں باوضو ہو کر اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھنے سے بخار کی شدّت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ بے اولادوں کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا بہت جلد مُراد کو پُورا کرتا ہے ہر نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ نیک اور صالح

اولادِ نرینہ کی پیدائش ہوگی۔ اس اسمِ مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دین و دُنیا کی مشکلات کو آسان فرما دیتا ہے خاص طور پر اس کے پڑھنے سے آخرت کی منزلیں آسانی سے طے ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ بندے پر اپنا خاص فضل عنایت فرماتا ہے اور اُسے اپنی معرفت سے نوازتا ہے نماز ظہر اور نماز عصر کے مابین باوضو حالت میں قبلہ رُو بیٹھ کر اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔

یَا بَارِئُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۱۳ ہیں اس اسم پاک کی بے شمار برکات ہیں لاتعداد مشکلات کے حل اس کے وِرد کرنے میں مضمر ہیں۔ یہ اسم مبارک اپنے اندر شفائی اثرات بھی رکھتا ہے جس کسی کے دانت میں درد ہو وہ یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کرے اور دن میں چند بار پی لے دانت کا درد جاتا رہے گا مگر اس کے لیے باوضو اور پاک صاف ہونا لازمی ہے۔

بانجھ پن کو دُور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا انتہائی مفید ثابت ہوا ہے اس مقصد کے لیے بانجھ عورت کو چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور درمیان میں اکتالیس مرتبہ یابارئ المصور پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بانجھ پن کا عارضہ ختم ہو جائے گا اور عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی اس اسم پاک کا بکثرت وِرد کرنے والی عورت حمل کی پیچیدگیوں سے امن میں رہتی ہے اور حمل کا مرحلہ آسانی سے طے پاتا ہے۔

نفسانی خواہشات پر قابو پاتے اور دل سے شیطانی وساوس کو دُور کرنے کے

لیے اس اسم پاک کا بکثرت وِرد کرنا انتہائی مفید ہے ہر نماز کے بعد اوّل و آخر درُود پاک پڑھ کر درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے دل میں پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں اور بُرے وسوسوں سے ذہن صاف ہو جاتا ہے۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھ لینے سے اللہ تعالیٰ قبر کی مشکلیں آسان فرما دیتا ہے اور اس کے لیے کشادگی پیدا فرماتا ہے یہ اسم پاک دین و دنیا کی بے شمار مشکلات کو حل کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوا ہے۔

یَا مُصَوِّرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۳۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس کے بکثرت پڑھنے سے لاتعداد مشکلات حل ہو جاتی ہیں اور زندگی انتہائی سکون اور خوبصورت انداز سے گزرتی ہے بخار کی حالت میں باوضو ہو کر اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھیں اور درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ پی لیں اس سے بخار کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتا ہے۔

جن خواتین کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اُن کے لیے اس اسم پاک کا وِرد کرنا انتہائی مفید ہے اس مقصد کے لیے حاملہ عورت نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھ کر درمیان میں اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے کم از کم چار ماہ تک اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل کا مرحلہ بخیر و خوبی انجام پائے گا بے اولاد جوڑوں کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا دلی مراد کو پورا کرتا ہے بانجھ پن میں مُبتلا عورت اس اسم پاک کو کثرت سے

پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرض سے نجات دیتا ہے اور حمل قرار پانے کے بعد نیک اور صالح اولاد سے نوازتا ہے۔

یَا غَفَّارُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرماتا ہے اور اسے سکون قلبی نصیب فرماتا ہے۔ جو کوئی ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو باقاعدگی سے پڑھنا اپنا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرنے کے بعد اس کی مغفرت فرما دیتا ہے ہر قسم کی پریشانی کو دور کرنے کے لیے نماز فجر کے بعد اوّل و آخر درود پاک پڑھیں درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کریں انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی یوم کے اس عمل سے پریشانی رفع ہو جائے گی دل کو سکون اور طمانیت حاصل ہو جائے گی دل سے کسی قسم کا غم اور بوجھ ہلکا کرنے کے لیے بھی اس اسم پاک کا بکثرت وِرد کرنا فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

یَا قَهَّارُ

یہ اسم مبارک جلالی ہے اور اس کے اعداد ۳۰۶ ہیں اس اسم پاک کا بکثرت وِرد کرنے والا اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں عزت و غلبہ پاتا ہے اُسے بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے لوگوں میں اُس کی عزت بڑھتی ہے یہ اسم پاک اپنے اندر بے شمار شفائی خواص رکھتا ہے جو بچے سُوکھے کے مرض میں مبتلا ہوں اور جسمانی طور پر انتہائی کمزور اور لاغر ہوں تو ایسے بچوں کو

تندرست و توانا کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں حسبِ منشا مقدار میں سرسوں کا تیل لے کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر تیل پر دم کریں اور صبح و شام کمزور بچے کی جسمانی مالش کریں۔ گیارہ یوم کے مسلسل عمل سے مثبت اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے اکتالیس یوم تک مالش کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بچے کی جسمانی کمزوری اور دُبلا پن ختم ہو جائے گا۔

دشمن کا خوف دُور کرنے اور دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے نماز فجر کی سُنت اور فرض کے درمیان بکثرت یہ اسم مبارک پڑھنا دل سے خوف و ہیبت کو دُور کرکے قوت عطا فرماتا ہے یہ اسم پاک ہر قسم کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے بہترین حل ہے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس کا وِرد کرنے سے پریشانیاں رفع ہو جاتی ہیں طبیعت کی بے چینی ختم ہو جاتی ہے دل کو اطمینان مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے اور دنیاوی و شیطانی وساوس سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو با وضو حالت میں بکثرت پڑھنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے اس کے ذاکر کے دل میں دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو جاتی ہے جو شخص یہ چاہے کہ اُس کا خاتمہ بالخیر ہو اُسے اس اسم مبارک کا ہر نماز کے بعد ایک تسبیح کی مقدار کے برابر وِرد کرنا چاہیئے۔ نماز عصر کے بعد نماز مغرب تک اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنے والے کو پریشانیاں نہیں گھیرتیں۔

یَا وَاحِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۹ ہیں اور اس کی نظرت مشترک ہے اس اسم پاک کو

بکثرت پڑھنے والا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ بے اولاد جوڑوں کے لیے ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا پڑھنا اُن کی دلی مراد جلد بر لاتا ہے اس اسم پاک کے خواص و برکات کی طفیل اللہ تعالیٰ صالح اور نیک اولاد سے نوازے گا۔ کمزور دل افراد کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا انتہائی مفید ہے باوضو حالت میں بکثرت پڑھنے سے دل قوی ہو جاتا ہے بزدلی اور خوف و ہراس جاتا رہتا ہے اور دل میں بہادری و جرأت کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں یکسوئی اور سرور کی کیفیت میسّر نہ ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اُسے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے میں حلاوت محسوس ہو گی اور اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہے گا۔

یَا تَوَّابُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۰۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنے والا بڑا بلند مرتبہ پاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اس قابل کر دیتا ہے کہ وہ جس بھی گناہ گار کی طرف نظر کرے وہ گناہوں سے تائب ہو جائے اولیاء اللہ اس اسم پاک کا وِرد کثرت سے کرتے ہیں اس سے اُن کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے اور توبہ قبول فرما لیتا ہے گناہگاروں کے لیے پاک صاف ہو کر باوضو حالت میں یہ اسم پاک بکثرت پڑھنا انتہائی مفید ہے اللہ تعالیٰ اپنی نظرِ کرم سے نوازتے ہوئے معافی عطا فرماتا ہے اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبولیت حاصل کرنے کے لیے بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کریں اس سے اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق وشوق پیدا فرما دے گا اور بندے کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔ نماز چاشت کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نیک اعمال میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے ہر قسم کی مشکلات کو حل کرنے کی نیت سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم کی بدولت بہتر اسباب پیدا فرما دیتا ہے اور مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

یَا وَهَّابُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ سخاوت کا نیک جذبہ پیدا کر دیتا ہے۔ جو کوئی نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں زیادتی فرما دیتا ہے وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا غربت و تنگدستی راحت وخوشحالی میں بدل جاتی ہے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے کاروبار میں خوب ترقی ہوتی ہے۔

ملازمت کے حصول میں دیگر کوششوں کے ساتھ ساتھ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رُخ ہو کر بیٹھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھیں درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مُراد پوری ہو گی۔ جس شخص کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہو اور رزق میں تنگی واقع ہو چکی ہو تو اُسے

چاہیئے کہ وہ نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد سر سجدے میں رکھ کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے کاروبار میں وسعت پیدا فرمادے گا اور روزی کے نت نئے اسباب پیدا ہو جائیں گے تنگی اور محتاجی دُور ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

یَا رَزَّاقُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بوافر روزی عطا فرماتا ہے اُس کی تمام جائز حاجات کو پُورا فرماتا ہے جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۱۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اُس کے لیے غیب سے رزق کے اسباب پیدا فرمادے گا اور اُس کے رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

ملازمت میں ترقی حاصل کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تک اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا فائدہ پہنچاتا ہے اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کے گھر میں مفلسی اور بیماری نہ آئے اور وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ رہے تو اُسے چاہیئے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی سے پہلے گیارہ گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں پھُونک مارے اس کے بعد جب نماز فجر ادا کرلے تو پھر نماز چاشت کے وقت بھی اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلسی و تنگدستی کی شکایت پیدا نہ ہوگی گھر میں رزق کی فراوانی رہے گی۔ تاجر پیشہ افراد کے لیے باوضو حالت میں اس اسم مبارک کا کثرت

سے وِردکرنا انتہائی فائدہ مند ہے کاروباری معاملات احسن طریقے سے سرانجام پاتے ہیں اور کاروبار میں کبھی بھی مندے کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی اس کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے اُسے دُنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا تمام معاملات اور مشکلات میں اس کی مدد فرماتا ہے خاص طور پر رزق کے معاملے میں کسی قسم کی تنگی یا کمی واقع نہیں ہوتی۔

یَامَتِیْنُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کے بے شمار شفائی خواص ہیں اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر شیر خوار بچہ دُودھ چھڑا دینے کے بعد ہر وقت روتا رہے اور کسی طرح اُسے صبر نہ آئے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بچے کو پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سکون محسوس کرے گا اور اُس کی رونے کی عادت ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اُسے صبر عطا فرما دے گا۔ اگر کسی دُودھ پلانے والی عورت کے دُودھ میں کمی واقع ہو جائے تو وہ ایک کپ پانی پر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اس عمل سے دُودھ میں کمی شکایت رفع ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کمزوری دُور کر کے مضبوطی و توانائی عطا فرماتا ہے بُری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین بار درُود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اُس اسم پاک کے خواص کی برکت سے اللہ تعالیٰ قلب کو اطمینان عطا فرمائے گا اور دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سکون و سرُور کی دولت نصیب

ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۳۲ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف راغب ہو جائے گا۔ جو شخص ملازمت میں ترقی کا خواہش مند ہو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز صبح کے وقت با وضو حالت میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اوّل و آخر تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے ہوں گے اور جس جائز منصب کی وہ خواہش رکھتا ہے اُس کو جلد حاصل کرے گا۔

یَا خَلَّاقُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳۱ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے بعض اسے جلالی بھی کہتے ہیں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کی تکالیف اور مشکلات سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے خصوصی توجہ سے نوازتا ہے تخلیقی کاموں میں حصّہ لینے والے افراد کے لیے ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے تخلیق کے کاموں میں دماغی صلاحیتیں بڑھ جاتی ہیں اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں آسانی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کا ذاکر ہر قسم کے نقصان و مصائب سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُس کے لیے آسانیاں پیدا فرما دیتا ہے۔

یَا فَتَّاحُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۸۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ فیوض و برکات کے دروازے کھولنے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے باوضو ہو کر اس کا بکثرت وِرد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان فرما دیتا ہے اس اسم پاک کی خاصیت یہ ہے

کہ اس کا بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں فتح و نصرت سے نوازتا ہے یہ اسم مبارک مشکلات کے حل کی حقیقی معنوں میں کُنجی ہے۔

اگر کوئی رزق کی تنگی دُور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد اول و آخر تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں فراوانی عطا فرمائے گا اور اُسے کشائش نصیب ہوگی۔ اگر کسی کی کوئی جائز مشکل حل نہ ہو رہی ہو تو اُس کو سُلجھانے کی نیت سے نماز عشاء کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور درمیان میں ۲۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیّت کے ساتھ پڑھے اور پھر اللہ تعالےٰ سے مشکل کے حل کے لیے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل بہت جلد آسان ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

جس کسی کو بھُول جانے کا عارضہ لاحق ہو یا دداشت کمزور ہو اُسے چاہیئے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے سینے پر پھُونک مارے چند یوم کے عمل سے ہی اُس کی دماغی حالت بہتر ہو جائے گی حافظہ قوی ہو جائے گا اور بھُول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنے سے اللہ تعالےٰ دل سے گناہوں کی مَیل کو صاف فرماتا ہے اور اُسے باطنی روشنی سے سرفراز فرماتا ہے۔

یَا عَلِیْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم لدُنّی سے نوازتا ہے اور علم کی دولت سے سرفراز فرماتا ہے۔ حافظے کی کمزوری کو دُور کرنے کے لیے یہ اسم پاک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے

جس کسی کی یادداشت کمزور ہو اور مرضِ نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز صبح نہار منہ اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے چالیس دنوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرنے سے حافظہ مضبوط ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بھول جانے کی عادت ختم ہو جائے گی اور ذہن روشن ہو جائے گا۔

اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ارادے کی پختگی اور ثابت قدمی عطا فرماتا ہے جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے کشف و اسرار سے مطلع فرمائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں ہر روز ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر سو جائے روزانہ کے اس معمول سے اس کا شمار صاحبِ کشف میں ہو جائے گا ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اس کا وِرد کرنے والا دِلی طمانیت اور سکون پاتا ہے جس کسی کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو دوسرا شخص باوضو حالت میں اول تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھے درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو چالیس یوم تک پلائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کی حالت ٹھیک ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنا طالب علموں کے لیے انتہائی نافع ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر کو دینی و دنیاوی علوم کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

یَا قَدِیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۴ ہیں اس اسم پاک میں بے شمار شفائی خواص ہیں اگر کوئی بیماری کی وجہ سے لاغر ہو گیا ہو اور مرض کے غلبے کی وجہ سے جسمانی لاغری میں مبتلا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم

سے کمزوری اور نقاہت دور ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ جسم میں توانائی پیدا ہوتی چلی جائے گی اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

ہر طرح کی مشکل اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے سے حل ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ مشکلات کے حل میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے دُنیا والوں کی بے ثباتی پر دل کو سکون اور اطمینان پہنچانے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنا طمانیت اور سکونِ قلب کا باعث ہوتا ہے۔

یَا حَلِیْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۸ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سمجھداری اور بُردباری کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔ باوضو حالت میں مریض کے سرہانے یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھنا مرض کی شدت میں کمی کرتا ہے اور بیمار کی نقاہت جاتی رہتی ہے اگر کوئی شہرت مرتبہ اور ناموری کا خواہش مند ہے تو وہ اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ معاشرے میں بلند مقام عطا فرمائے گا۔ اگر ظالم حاکم یا دشمن کا سامنا کرنا مقصود ہو تو اس صُورت میں باوضو ہو کر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو اپنے چہرے پر مل لے پھر ظالم حاکم یا دشمن کے سامنے جائے تو اس اسم مبارک کی تاثیر کی بدولت اللہ تعالیٰ مقابل کے دل میں مہربانی کا جذبہ پیدا فرما دے گا اور وہ مہربانی اور احسن طریقے سے پیش آئے گا۔

اگر کسی کی کھیتی یا درخت پھل نہ دیتے ہوں یا ٹھیک طرح سے پروان نہ چڑھتے ہوں تو صاف پانی لے کر باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور

درمیان میں تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کریں اور کھیتی یا درخت کی جڑوں میں یہ پانی چھڑک کر اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگیں تو باری تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خوب برکت عطا فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور کشف کی دولت ہاتھ آتی ہے۔ باوضو حالت میں ہر وقت پڑھتے رہنے سے دل کی سختی دور ہو جاتی ہے طبیعت میں نرمی اور عاجزی پیدا ہو جاتی ہے مخلوق مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دماغ کا چڑچڑا پن دُور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

یَاغَفُوْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے پردہ پوشی فرماتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے اُسے نیکی اور بھلائی کے کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اگر کوئی صدقِ دِل سے توبہ کرنے کی طلب رکھتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اور توبہ کرے اللہ تعالیٰ بہت جلد دُعا کو قبول فرمائے گا اور بندے کی توبہ کو اپنی بارگاہ میں قبولیت کی سند بخشے گا۔

مرض کی شدت کو کم کرنے کے لیے باوضو ہو کر ۱۲ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور صبح نہار منہ پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں افاقہ ہوگا اور مرض جلد جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ گناہوں اور بُرے کاموں کی معافی عطا فرماتے ہوئے شفا عطا فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے

اگر گلے کی خرابی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے سر میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے اور بخار کا عارضہ لاحق ہو جائے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک اپنے شفائی اثرات دکھانے کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ایک صاف کاغذ پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک سبز روشنائی سے لکھیں اور پانی میں گھول کر پی لیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے عذاب و مصیبت، ظلم و نقصان سے بچا رہتا ہے کوئی اس کو گزند پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرماتا ہے بڑی سے بڑی پریشانی اس اسم مبارک کے وِرد کرنے سے جلد ہی رفع ہو جاتی ہے اگر کسی کو نیک اور صالح اولاد کی خواہش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوصِ نیت اور عاجزی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جو دُعا بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مانگے گا قبول ہو گی اگر مال و دولت کی زیادتی کا خواہش مند ہو گا تو اللہ تعالیٰ غیب سے اسباب پیدا فرما دے گا اور اس کی ہر مشکل کو آسان فرما دے گا۔

یَا عَفُوُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بے شمار مشکلات کا حل اس اسم مبارک کے وِرد کرنے میں مضمر ہے۔ اس اسم مبارک میں یہ خاص صفت ہے کہ اگر کسی کو سُرخ باد کا عارضہ لاحق ہو جائے تو دوسرا شخص باوضو حالت میں اپنی انگشت شہادت سے سات مرتبہ یہ اسم پاک لکھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی دن میں اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔

جنگ وجہاد میں حصہ لینے والے افراد کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا انتہائی فائدے کا باعث ہوتا ہے اگر کوئی جنگ کے میدان میں یہ چاہے کہ وہ بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے بے جگری سے لڑے اور اُسے دشمن کی طرف سے کوئی گزند نہ پہنچے تو اُسے چاہیئے کہ بکثرت اس اسم مبارک کا وِرد کرتا رہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنے حفظ وامان میں رکھے گا اور ہر طرح سے اُس کی حفاظت فرمائے گا۔ انتہائی مشکل کاموں کو آسان کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھیں درمیان میں ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے مشکلات کو حل فرما دے گا۔

اگر کوئی خلوص دل کے ساتھ توبہ کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا وِرد بکثرت کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد کو پُورا فرما دے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کے مخالفین یا بدمزاج قسم کے افسر وحاکم اُس کے ساتھ نرمی ومہربانی سے پیش آئیں تو وہ بعد نماز عشاء قبلہ رُو ہو کر ہر روز بلاناغہ ۱۴۵ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اوّل وآخر درُود پاک پڑھ لے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد پُورا ہو جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ سات یوم میں ہی اس اسم مبارک کے خواص کی بدولت ذاکر کے ساتھ لوگوں کا سلوک انتہائی مہربانی والا ہو جائے گا۔

جو کوئی چڑچڑا مزاج رکھتا ہو اور بات بات پر غصے میں آجاتا ہو اپنی اس حالت وعادت پر اُسے اختیار نہ ہو اس کی وجہ سے اُسے بعد میں پشیمانی ہوتی ہو تو وہ اپنی اس بدعادت کو دُور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت سے چڑچڑاپن دُور ہو جائے گا اور اس میں صبر وبرداشت کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔

یَاشَکُوْرُ

اس اسم مبارک کے ۵۲۶ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ یہ اسم مبارک اپنے اندر بے شمار شفائی خواص رکھتا ہے اگر کوئی امراضِ چشم میں مبتلا ہو اُس کی بینائی کمزور ہو رہی ہو آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو تو ایسی صورت میں اکتالیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آنکھوں پر لگائے جو پانی باقی بچ جائے اُس کو یقین و عقیدت کے ساتھ پی لے تو انشاء اللہ تعالیٰ سات دنوں کے اندر ہی اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کی بدولت اپنے اسم مبارک کی برکت سے شفاء عطا فرمائے گا آنکھوں کی جملہ تکالیف دُور فرما کر اس کی بینائی میں اضافہ فرما دے گا اس عمل کو معمول بنا لینے سے کبھی بھی بینائی میں کمی واقع نہیں ہوتی اور امراضِ چشم سے بچاؤ رہتا ہے خلوصِ نیت شرطِ اوّل ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت باوضو حالت میں پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مُراد کو قبولیت کا شرف بخشتا ہے اور اُسے اپنے خصوصی انعامات سے نوازتا ہے۔

ہر نماز کے بعد ۳۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا یکسوئی کے ساتھ ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ صاحبِ کشف کے مرتبہ سے سرفراز فرماتا ہے دین و دُنیا میں اس کے لیے بھلائی کے سامان پیدا فرماتا ہے اگر کوئی گھریلو قسم کی پریشانیوں میں مُبتلا ہو اور سخت ذہنی دباؤ کا شکار ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھے درمیان میں ۴۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی دنوں میں اس کی پریشانی راحت میں بدل جائے گی اور اُسے سکونِ قلبی نصیب ہو گا۔ مالی پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے بھی یہ عمل انتہائی کارگر ثابت ہوا ہے۔ اسس

اسم پاک کا بکثرت ذکر کرنے سے دل فاسد اور گندے خیالات کی آماجگاہ بننے سے بچا رہتا ہے دل صاف وشفاف اور پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتا ہے۔

یَا عَظِیْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۲۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے یہ اسم مبارک شفائی خواص کا حامل ہے اور لاتعداد مشکلات کا حل اس کے وِرد کرنے میں مُضمر ہے پیٹ درد ہونے کی صورت میں اس اسم مبارک کو گیارہ مرتبہ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی پی لیں انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ درد جاتا رہے گا اور مکمل طور پر آرام آجائے گا جذام کے مریض کو بھی ہر روز اسی طرح دم کر کے پانی پلانا مرض میں افاقے کا باعث بنتا ہے اللہ تعالےٰ اس اسم پاک کی برکت سے شفائے کاملہ عطا فرماتا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت و وقعت بڑھ جائے تو وہ جب بھی باوضو حالت میں ہو اس اسم مبارک کا کثرت سے وِرد کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں ہر دل عزیز ہو جائے گا اور اُس کی عزت لوگوں کے دلوں میں بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنا اپنا معمول بنا لینے سے اس اسم پاک کے یہ خواص ظاہر ہوتے ہیں کہ ذاکر جس کی طرف بھی اپنی نگاہ اُٹھائے گا وہ اُس کی تعظیم کے لیے مؤدب ہو جائے گا اور اُس کے ساتھ حُسن سلوک سے پیش آئے گا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرنے کے لیے ہر روز بلا ناغہ نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے ذاکر کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے بزرگی اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے معاشرے میں اُس

کی عزت بہت بڑھ جاتی ہے اور لوگ اُس کے قدردان ہو جاتے ہیں۔

یَا وَاسِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۳۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا کشادگی رزق کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے رزق کی کمی و تنگی کو دُور کرتا ہے۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی روزی میں خیر و برکت عطا فرمائے گا اُس کے ظاہری و باطنی درجات کو بلند فرمائے گا دین و دُنیا کی ہر مشکل اس کے لیے آسان فرما دے گا کبھی بھی اُس کو مالی پریشانی میں مبتلا نہ کرے گا۔ طبیعت میں بردباری اور قناعت پیدا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ لینا فائدہ پہنچاتا ہے ہر روز نماز فجر کے بعد سُورج نکلنے سے پہلے یہ اسم مبارک ۷۰ مرتبہ پڑھ کر روزی کی تلاش میں نکل جانے سے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کے اسباب مہیا فرماتا ہے اور اس کی روزی میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اور اُسے مایوس نہیں لوٹاتا۔

ہر قسم کی پریشانی کو دُور کرنے اور اطمینان قلبی حاصل کرنے کے لیے نماز ظہر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھ لیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طبیعت میں نکھار پیدا ہو گا اور سکون کی دولت نصیب ہو گی، اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دلوں کو تسخیر کرنے کی خصوصی قوت سے نوازتا ہے اور اپنے فضل و کرم کے انوار سے سیراب فرماتا ہے۔

یَا حَکِیْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۸ ہیں اور اس کی فطرت جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی کہا ہے۔ اس اسم مبارک کا وِرد کرنا ہر مرض کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے بکثرت پڑھنا تنگدستی و غربت کو دُور کرتا ہے۔ اگر کسی کی کوئی جائز مُراد پوری نہ ہوتی ہو تو وہ باوضو حالت میں یکسوئی کے ساتھ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ دلی مُراد بہت جلد پوری ہو جائے گی۔ اپنے نفس کو قابو کرنے اور دل کو شیطانی وساوس سے پاک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا وِرد پابندی سے اعداد کے مطابق کریں انشاءاللہ تعالیٰ نفس مغلوب ہوگا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف میلان کرے گی۔ اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنے والا ناحق قید سے جلد رہائی پاتا ہے قرض دار اگر اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھیں تو اللہ تعالیٰ غیب سے اُن کے قرضے کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما دے گا اور اُسے قرضے سے خلاصی و نجات عطا فرمائے گا ہر قسم کی تنگی اور مشکل میں باوضو ہو کر یہ اسم مبارک پڑھیں تنگی دُور ہو جائے گی اور مشکل حل ہونے کی بھلی صورت پیدا ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بلا ناغہ ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو عقل و فہم کی دولت سے نوازتا ہے لوگوں کی نظروں میں اس کی اہمیت کو بڑھا دیتا ہے لوگ اُس کی رائے کو مقدم سمجھتے ہیں اور ہر مشکل کے حل کے لیے اُس سے مشورے کے طالب ہوتے ہیں لوگ اُس کی دانائی اور حکمت کی وجہ سے اُس کی خوب عزت کرتے ہیں اس اُسم مبارک کا ذاکر معاشرے میں بلند مقام پاتا ہے۔

یَا حَیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی کہا ہے۔ یہ اسم مبارک بھی بے شمار شفائی خواص کا حامل ہے اس اسم پاک کی ایک خاصیت، یہ ہے کہ اگر کوئی بیمار بکثرت اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بہت جلد اُسے شفا عطا فرمائے گا اگر بیمار کی حالت ایسی ہو کہ وہ مرض کے غلبے اور شدت کی وجہ سے خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں بیمار کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اعداد کے مطابق پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

ہر روز نماز فجر کے بعد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا بکثرت وِرد کرنے سے دل میں سارا دن پاکیزہ خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں اور دل نیکی اور بھلائی کے کاموں کی طرف مائل رہتا ہے یہ عمل طلوع آفتاب سے پہلے تک کرنا انتہائی زود اثر ہوتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہتا ہے کسی بھی قسم کی آفت و مُصیبت میں اُسے گزند نہیں پہنچتی بڑے بڑے خطرات میں گھر جانے کے باوجود وہ امن و عافیت میں رہتا ہے اور سلامتی سے لوٹتا ہے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھ لینے سے اللہ تعالیٰ بیماری و حادثات سے محفوظ فرما دیتا ہے اور اس کی عمر میں برکت عطا فرماتا ہے۔

یَا قَیُّوْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس اسم مبارک بکثرت پڑھنے والے کی عمر میں اللہ تعالیٰ درازی اور خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے سگا

اور کمزوری کی وجہ سے ہر وقت نیند کا غلبہ طاری رہتا ہو تو ایسی صورت میں اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے سستی دور ہو جاتی ہے جسمانی اعضاء میں قوت و چستی پیدا ہو جاتی ہے نیند اعتدال پر آجاتی ہے اور طبیعت میں بشاشت پیدا ہو جاتی ہے ہر نماز کے بعد کثرت سے ذکر کرنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں غربت اور تنگدستی کو دور کرنے کے لیے بھی یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلس و قلاش نہ رہے گا اللہ تعالیٰ مال و دولت سے نوازے گا اس کی جائز دلی مراد کو پورا فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کا باوضو حالت میں بکثرت ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ دشمنوں پر غلبہ اور کامیابی عطا فرماتا ہے مقدمات میں انصاف کے جلد اور فوری حصول کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا انتہائی کارگر ہے۔ کاروبار کی ترقی اور ملازمت میں بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیے نماز فجر کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

یَاسَمِیْعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ حضرت امام علی رضاؒ اس اسم مبارک کی خاصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ دعا کی مقبولیت کے لیے یہ اسم مبارک خوب تر ہے! اس کے بکثرت ورد کرنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اگر کسی کے کان میں درد ہو یا کان کے اندر پیدا ہونے والی پھنسی کی وجہ سے تکلیف شدت سے محسوس ہوتی ہو تو یہ اسم مبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر روٹی کے ٹکڑے پر دم کریں اور کان میں رکھ دیں سات یوم کے اندر اندر

انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو جائے گی۔

اگر کوئی نماز فجر کے بعد ہر روز ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا اپنا معمول بنالے تو وہ جو بھی جائز دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے گا وہ قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والا چشم خلائق میں عزیز و محترم ہوتا ہے مشکلات اُس کے راستے میں کبھی حائل نہیں ہوتیں اُونچے مرتبے تک پہنچنے کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا راستے کی تمام رکاوٹوں کو دُور کرکے دلی مراد کو پورا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ اگر جمعرات کے دن چاشت کی نماز ادا کرنے کے بعد یہ اسم مبارک سات سو مرتبہ پڑھ کر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر جو بھی جائز دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ اُسے جلد قبول فرمائے گا اور اُسے اپنی بارگاہ سے مایوس نہ کرے گا۔ خطرناک مہمات کو سر کرنے اور کامیابی پانے کے لیے بکثرت یہ اسم مبارک باوضو حالت میں پڑھیں۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے کبھی بھی قوت سماعت میں کمی واقع نہیں ہوتی اونچا سننے کی عادت اس کے وِرد کرنے سے ختم ہو جاتی ہے۔

یَابَصِیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم مبارک امراض کے شافی علاج کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس کسی کی آنکھوں میں پانی بھر آتا ہو اور نگاہ میں دھندلاہٹ آجائے تو ایسی صورت میں باوضو حالت میں اوّل و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اور پھر خلوص دل سے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر ہی مثبت اثر ظاہر ہونا شروع ہو گا آنکھوں

کا دھندلا پن جاتا رہے گا اور پانی اُترنا بھی بند ہو جائے گا اس عمل سے دیگر آنکھوں کے امراض بھی رفع ہو جاتے ہیں باقاعدگی سے یہ عمل جاری رکھنا آنکھوں کو ہر قسم کی تکالیف کے محفوظ رکھتا ہے۔

جو کوئی نماز جمعہ کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی کے ساتھ پڑھے گا اُس کا دل فاسد اور گندے خیالات سے پاک ہو جائے گا اور اس کے جذبات میں پاکیزگی آجائے گی۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو ظاہری بینائی کے ساتھ ساتھ باطنی بینائی سے بھی سرفراز فرماتا ہے اور اُسے بُرے کاموں سے رُکے رہنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

یَالَطِیْفُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کے معنی ہیں انتہائی باریک بین یعنی باریک ترین تدابیر اختیار کرنے والا۔ مشکلات کے حل کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ اگر کوئی نماز فجر کے بعد ہر روز بلا ناغہ ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے لُطف و کرم کی بدولت اُس کے رزق میں وسعت و کشادگی عطا فرما دے گا اور اُسے کسی کا محتاج نہ کرے گا۔ اگر کسی لڑکے یا لڑکی کے رشتے کے بارے میں پریشانی ہو اچھا رشتہ نہ ملتا ہو یا شادی نہ ہوتی ہو تو ایسی صورت میں پاکیزہ ہو کر باوضو حالت میں اوّل دو رکعت نفل نماز ادا کرے پھر اطمینان سے بیٹھ کر اوّل تین مرتبہ درُود پاک پڑھے اس کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے اور پھر تین مرتبہ درُود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ

جلد ہی دلی مراد پوری ہو جائے گی اور بگڑے ہوئے کام سنور جائیں گے۔

اگر کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو اور کسی طرح بھی اس سے نکلنے کا راستہ نہ مل رہا ہو تو ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے ہر قسم کی مشکل باآسانی حل ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے سرفراز فرماتا ہے اس اسم پاک کے ذاکر سے مخلوقِ خدا لطف و شفقت سے پیش آتی ہے اُس کے کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ اُسے لطف و عنایت کا مظہر بنا دیتا ہے۔ فقر و فاقہ اور غم وغیرہ دور کرنے کے لیے باوضو حالت میں ہر وقت اس اسم پاک کا ذکر کرنا ہر طرح کی پریشانی اور غم سے نجات دیتا ہے اگر کسی کو اپنے حق میں راضی کرنا مقصود ہو تو اُس کی خاص توجہ حاصل کرنے کی غرض سے بعد نماز عشاء اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد تھوڑے ہی دنوں میں پورا ہو جائے گا یہ عمل انتہائی مجرب اور آزمودہ ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا اُن لوگوں کے لیے بے حد مفید ہے جو محتاج ہوں یا مصیبت میں مبتلا ہوں جو شخص کثرت سے اس اسم پاک کا وِرد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی ہر مشکل کو حل کر دے گا۔

یَاخَبِیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے معنی ہیں بندوں کی ہر بات کی پوری پوری خبر رکھنے والا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے نفس قابو میں رہتا ہے اور ذہن بُرے تصوّرات سے محفوظ ہو جاتا ہے ذہن میں

پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں۔ اس کا پڑھنے والا ہر پوشیدہ اسرار سے واقف ہو جاتا ہے
یہ اسم مبارک کلیتہً استخارہ ہے اس سے استخارہ کرنا مطلوبہ مقصد کو جلد پورا کرتا ہے استخارہ
کا عمل درج ذیل ہے۔ ہر شخص پاک صاف حالت میں رہ کر اس سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے
اوّل دو رکعت نفل نماز استخارہ کی نیت سے پڑھیں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین
مرتبہ قُل شریف پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھیں پھر ۱۱۱
مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اس کے بعد گیارہ مرتبہ پھر درُود پاک پڑھیں اور اس طرح
سونے کے لیے لیٹیں کہ چہرہ قبلہ کی طرف ہو سر کے نیچے دایاں ہاتھ ہو اور جو بات معلوم کرنا
ہو یا خَبِیْرُ پڑھتے ہوئے سو جائیں مگر باوضو حالت میں سوئیں چند یوم کے اس مسلسل عمل
سے ہی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بات کی خبر مل جائے گی یہ عمل بعد نمازِ عشاء کرنا انتہائی
فائدہ مند ہوتا ہے۔

مصیبت اور مشکل میں مبتلا لوگوں کے لیے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا انتہائی
مفید ہے جو شخص کثرت سے اس کا وِرد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل کو حل فرما دیتا
ہے۔ خواہشاتِ نفسانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس
اسم مبارک کو پڑھنے سے خیالات پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ نماز تہجد کے بعد کثرت سے یہ اسم پاک
پڑھنے سے ذاکر صاحبِ کشف کا مرتبہ پاتا ہے اللہ تعالیٰ کے اسرار و انوار اس پر عیاں ہوتے
ہیں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا خواب و بیداری میں پوشیدہ حالات سے باخبر ہو جاتا ہے۔

یَا عَلِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے معنی

ہیں انتہائی اُونچا اور بلند مرتبے والا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والے کا مرتبہ اللہ تعالیٰ بلند کر دیتا ہے اور اُسے عزت عطا فرماتا ہے۔ امراض چشم کو دُور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس شخص کی آنکھیں دُکھتی ہوں اور کسی بھی طرح آنکھوں کی سُرخی نہ جاتی ہو وہ باوضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی سلائی سے آنکھوں میں سُرمے کی طرح لگائے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں آرام آجائے گا آنکھوں کی سُرخی ختم ہو جائے گی۔ محتاجی کی حالت میں ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے محتاجی دُور ہو جاتی ہے اور رزق میں وسعت وکشادگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس شخص کی کوئی عزت وتکریم نہ کرتا ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد اعداد کے مطابق اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز ومحترم ہو گا۔

اگر کوئی سفر کر رہا ہو تو وہ باوضو حالت میں کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھتا رہے راستے کی صعوبتوں اور مشکلات سے محفوظ رہے گا اور سفر بخیر وعافیت انجام پذیر ہو گا۔ نماز تہجد کے وقت روزانہ ۱۴ مرتبہ یہ اسم پاک یکسوئی کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عزت ومرتبہ میں بلندی عطا فرماتا ہے۔

یَاکَبِیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۳۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی لکھا ہے اس اسم مبارک کے معنی ہیں انتہائی بزرگ اور بڑائی والا جس کی بڑائی میں کوئی شریک اور مقابل نہیں۔

حضرت امام علی رضاؒ فرماتے ہیں کہ مباشرت سے پہلے اس اسم مبارک کو تین مرتبہ

پڑھ کر مباشرت کرے تو اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے صالح اور نیک فرزند عطا فرمائے گا۔ اس کا بکثرت وِرد کرنے سے عزّت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے قدر و منزلت بڑھتی ہے۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اس اسم مبارک کا وِرد کرنے سے زندگی گزارنے کی راہ میں حائل تمام رکاوٹیں اور مشکلات دُور ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ دین و دُنیا میں بلند مرتبہ سے نوازتا ہے علم و عرفان کی دولت اُس کا مقدر بن جاتی ہے جو ہر روز باقاعدگی سے اس اسم مبارک کو باوضو حالت میں پڑھتا رہتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کے کاموں میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے کوئی بھی مشکل اُس کی راہ میں حائل نہیں ہوتی۔ اگر کسی کا دشمن ناجائز تنگ کرے اور کسی بھی طرح گزند پہنچانے سے باز نہ آتا ہو تو ہر نماز کے بعد اوّل و آخر سات سات مرتبہ درُود پاک پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دشمن کے شر سے بچے رہنے کی دُعا مانگیں انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن کسی بھی طرح نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ لڑائی کے وقت اُسے دشمن پر غلبہ حاصل رہے گا اور فتح و نصرت اُس کے قدم چُومے گی۔

یَاحَقُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۸ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ بے شمار مشکلات کا حل اس اسم مبارک کے وِرد کرنے میں مُضمر ہے۔ ناحق قید کئے گئے قیدیوں کے لیے کثرت سے اس کو پڑھنا قید سے رہائی کا باعث بنتا ہے اس مقصد کے لیے نصف شب کے قریب باوضو حالت میں ننگے سر ہو کر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھے اور درمیان میں اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم مبارک کو پڑھے ہر روز بلاناغہ چالیس یوم

تک یہ عمل کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ جلد رہائی کے اسباب پیدا ہوں گے اور باری تعالےٰ کے فضل وکرم سے قید سے رہائی عمل میں آجائے گی مال و سامان چوری ہو جانے کی صورت میں یہ اسم مبارک باوضو ہوکر ایک صاف اور سفید کاغذ کے چاروں کونوں پر لکھیں اور نصف شب کے قریب کھلے آسمان تلے اپنے گھر میں کھڑے ہوکر کاغذ کو اپنے داہنے ہاتھ میں رکھ کر اوّل و آخر درود پاک پڑھ کر درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور اس اسم مبارک کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد بہتر اسباب پیدا ہونگے یا تو چوری شدہ شے واپس مل جائے گی یا اللہ تعالیٰ اس سے بہتر مہیا فرمائے گا۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ بعد نماز عشاء جمعہ کے دن سے اعداد کی تعداد کے مطابق چالیس یوم تک پڑھے درمیان میں ناغہ نہ کرے۔ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے گمشدہ چیز کی بازیابی کی دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ گمشدہ چیز واپس ملنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے دل میں حق و سچائی پر ثابت قدمی سے ڈٹے رہنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور ذاکر کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے راستے سے نہیں بھٹکتا ہمیشہ صراطِ مستقیم پر گامزن رہتا ہے۔

یَاکَرِیْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۷۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے معنی ہیں عالی ظرفی کے ساتھ بخشش اور سلوک فرمانے والا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو چشم خلائق میں معزز و محترم بنا دیتا ہے اُس کی عظمت و رعب لوگوں کے دلوں میں قائم کر دیتا ہے۔ نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یکسوئی کے ساتھ یہ اسم مبارک

پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دل میں لُطف وکرم اور سخاوت کا جذبہ پیدا فرما دیتا ہے۔ جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ لوگ اُس کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آئیں اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کو ادا کرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ جدھر بھی جائے گا لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے عزت پائے گا۔

یَاغَنِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اگر کوئی مُصیبت و مشکل میں مُبتلا ہو تو وہ نماز عصر کے بعد ۷۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر اللہ تعالےٰ سے دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی اور مُصیبت و پریشانی سے چھٹکارا مِل جائے گا۔ یہ اسم پاک بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مخلوقات میں سے کسی کا محتاج نہیں رکھتا اُس کے ہر کام غیب سے پُورا کرنے کا سامان مہیا فرماتا ہے اگر کسی کی کوئی جائز دلی مُراد پوری نہ ہو رہی ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ دِلی مُراد جلد پوری ہوگی اپنے نفس کو قابو کرنے کی غرض سے ہر وقت باوضو حالت میں اس اسم پاک کو پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے اس اسم مبارک کے خواص کی برکت سے برائیوں سے نفرت ہو جاتی ہے اور ہر قسم کی بُری عادات سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

یَاحَمِیدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے

معنی ہیں "اپنی ذات میں پاکیزہ خوبیوں والا حمد و ثناء کا سزاوار" اس اسم پاک کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی بکثرت اس کو پڑھتا رہے گا اُسے برائیوں سے نفرت ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اُسے نیک اور صالح اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اُس کا دل نیک کاموں کی طرف رغبت کرے گا۔ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز و محترم بنا دے گا حاضر و غائب میں لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اسے عزت کا مقام بخشیں گے۔

جو کوئی خالص حمد و ثناء کی نیت سے یکسوئی کے ساتھ باوضو ہو کر بکثرت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے عبادت میں حلاوت عطا فرمائے گا اور اُس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرمائے گا۔ جس کسی کی بُری عادات یا فحش گوئی کی عادت کسی بھی طرح نہ چھوٹتی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ ان بدعادات سے چھٹکارا حاصل کرے اُسے چاہیئے کہ وہ پاک صاف ہو کر خلوصِ نیت سے ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی۔ اگر کوئی سخت زبان دراز ہو، ہر وقت فحش گوئی کرتا رہتا ہو خاوند ہو، بیوی ہو یا اولاد ہو تو اُن کی ان حرکات پر قابو پانے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اس مقصد کے لیے باوضو ہو کر ایک سفید اور پاک کاغذ پر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک لکھیں اور پانی میں گھول کر پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں بُری عادات سے خلاصی مل جائے گی اور اُس کے اخلاق درست ہو جائیں گے۔

یَا قَوِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے جو کوئی بکثرت اس

اسم پاک کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی پختگی اور طاقت عطا فرماتا ہے شیطان کا کوئی بھی داؤ اُس پر کارگر نہیں ہوتا اس اسم مبارک کے وِرد کرنے کا اثر فوراً ظاہر ہوتا ہے جس کسی کا دل کمزور ہو حوصلہ پست ہو لوگ اُسے بزدل تصور کرتے ہوں اُسے چاہیئے کہ وہ نمازِ عصر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا دل قوی ہو جائے گا کمزوری اور خوف اُس کے دل سے جاتا رہے گا اور وہ اپنے آپ میں دلیری محسوس کرے گا۔

دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور دشمن کے شر سے محفوظ ہونے کے لیے نمازِ فجر کے بعد ہر روز ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے دشمن کے دل پر ہیبت طاری ہو جاتی ہے اور وہ کسی قسم کا بھی گزند پہنچانے سے باز آ جاتا ہے۔ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ احکامِ شریعت پر یکسوئی کے ساتھ عمل کرتا رہے اور شیطانی تصورات اُس پر مسلط نہ ہوں تو وہ کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں بسر ہو گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے ہزاروں دشمن بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ذاکر دشمن پر ہر معاملے میں حاوی رہتا ہے۔

یَا رَقِیْبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اگر کسی کو اس بات کا ڈر ہو کہ اُس کی غیر موجودگی میں کوئی دشمن گھر بار اور کھیتی وغیرہ کو کوئی نقصان پہنچائے گا تو اُسے چاہیئے کہ وہ کہیں جانے سے پہلے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے گھر بار اور کھیتی وغیرہ پر دم کر کے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی واپسی تک کوئی دشمن نقصان پہنچانے کی جرأت

نہ کر سکے گا۔ سفر کی حالت میں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے سفر بخیر و عافیت انجام پاتا ہے سفر کی صعوبتیں اور مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور واپسی خیریت سے ہوتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۷۰ امرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی۔ اگر کسی کو ایسا زخم ہو جو کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوتا ہو ناسور بن چکا ہو یا پھر پھوڑے پھنسی کی شکایت ہو تو ہر روز ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر جسم کے متاثرہ حصے پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر افاقہ ہو گا اور زخم بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر کوئی شیطانی وساوس سے بچنا چاہتا ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ امرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دل پاکیزہ خیالات کی آماجگاہ بن جائے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز مال و دولت وغیرہ دشمن نے اپنے قوتِ بازو کے زور سے حسد کے مارے چھین لی ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ ملکیت کے حصول کے لیے اس اسم پاک کا وِرد کرنا سریع الاثر ثابت ہو گا۔

یَاقَرِیْبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے جو کوئی غفلت میں پڑا ہو اور برائیوں میں مبتلا ہو چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور برائیوں سے اُسے نفرت ہو جائے تو وہ پاک صاف ہو کر باوضو حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے اس مبارک اسم کی برکت سے سرور حاصل ہو گا اُس کا دل پاکیزہ خیالات سے منور ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اُسے شرم و حیا اور ایمان کی سلامتی

کی دولت سے مالا مال کرے گا۔ شیطان اُس کے راستے کی دیوار نہ بنے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کی توبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد قبول فرماتا ہے اور اُس پر اپنی خاص نظرِ کرم فرماتا ہے۔ وہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز دلی مراد کو پورا فرماتا ہے۔

یَا مُجِیْبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اگر کسی کو ہر وقت شیطانی خیالات گھیرے رکھیں اور اُس کا دل ہر وقت بُرے اور گندے خیالات میں ڈوبا رہتا ہو اور وہ ان غلط قسم کے تصورات سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی یکسوئی اور خلوص نیت کے ساتھ ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے عمل سے ہی اُسے اپنے نفس پر غلبہ حاصل ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفاظت میں لے لے گا اور اُس میں شیطان سے مقابلے کی ہمت و جراءت اور ثابت قدمی پیدا فرما دیگا۔

اگر کسی کو اپنی دکان، مال اور سامان وغیرہ کی حفاظت کرنا مقصود ہو اُسے چوروں ڈاکوؤں وغیرہ کا خطرہ ہو تو وہ سات مرتبہ یہ اسم مبارک باوضو حالت میں پڑھے اور دم کرے پھر ساتھ ہی اپنی انگشت شہادت سے اپنی دکان و مکان وغیرہ کا حصار کرے اور اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے کا تصوّر کرے انشاء اللہ تعالیٰ مال و اسباب محفوظ رہے گا۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز دلی مُراد کو جلد پُورا فرماتا ہے وہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی ہر روز گھر سے باہر

نکلنے سے پہلے اعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھے اور اپنے اُوپر دم کرے تو وہ بخیر و عافیت گھر واپس آئے گا اور اُس کا تمام دن نہایت اچھا گزرے گا کوئی بھی دشمن اُسے گزند نہ پہنچا سکے گا۔

یَا وَکِیْلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ جس کسی کی کوئی بھی جائز مشکل حل نہ ہوتی ہو اور پریشانی دُور نہ ہوتی ہو وہ بکثرت اس اسم مبارک کو باوضو حالت میں پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔ جس کسی کا قرضہ ادا نہ ہوتا ہو اور وہ ادائیگی کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما دے گا اور اُس کی مشکل کو آسان کر دے گا۔ اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو اُس کے لیے بھی یہ اسم مبارک پڑھنا قید سے جلد رہائی کا باعث بنتا ہے۔

نفس کو اپنے تابع کرنے کے لیے ہر روز باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ نفس قابو میں آ جائے گا اور دل میں نرمی اور عاجزی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر مسافر اس اسم پاک کا بکثرت وِرد کرے تو اُس کا سفر بخیر و خوبی انجام کو پہنچے اور وہ عافیت کے ساتھ واپس آئے راستے کی تمام مشکلات بآسانی حل ہو جائیں۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے خوف و خطر سے حفاظت میں رہتا ہے اگر وہ کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں پر اُسے طوفان، آندھی، جنگلی درندوں، بادل کی کڑک، ہوا، زلزلہ، پانی، آسمانی بجلی اور کسی بھی قسم کا خوف دامنگیر ہو وہ فوراً یہ اسم پاک پڑھنا شروع کر دے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس مبارک اسم کی برکت کے طفیل اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان

میں رکھے گا اور اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ اُسے قلبی اطمینان عطا فرمائے گا۔ خطرناک قسم کی مہمات میں اس اسم مبارک کا وِرد کرنا اثرِ عظیم رکھتا ہے۔

یَا حَسِیْبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے۔ اگر کسی کا ہمسایہ بُرا ہو اور وہ اپنے ہمسائے سے سخت تنگ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۷۷ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بُرے ہمسائے کے شر سے محفوظ رہے گا ہر روز مسلسل عمل کرنے سے ہمسائے کے دل میں اُس کے بارے میں نیک اور اچھے جذبات پیدا ہو جائیں گے اور وہ اچھے طریقے سے پیش آئے گا۔ اگر کسی کے دل میں کسی قسم کا خوف و ڈر بیٹھ گیا ہو تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم پاک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خوف جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو قوتِ ایمانی سے سرفراز فرمائے گا اور اُسے سکونِ قلبی کی دولت نصیب فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے جملہ نیک حاجات جلد پوری ہو جاتی ہیں اور ذاکر کے تمام گھر والے اور وہ خود ہر طرح کی آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے۔

یَا جَامِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۴ ہیں اور اس کی فطرت جلالی ہے بعض کے نزدیک یہ اسم پاک مشترک ہے۔ اس اسم مبارک میں گم شدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کی عجیب قوت ہے گم شدہ بچوں اور مغویہ عورتوں کی جلد بازیابی کے لیے اس اسم مبارک

کا وظیفہ کرنا انتہائی سریع الاثر نتائج کا حامل ہے۔ یہ اسم پاک اتنا سریع التاثیر ہے کہ جب کوئی گمشدہ یا اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے وِرد میں لاتا ہے تو یہ اسم مبارک فوراً اثر پذیر ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے باوضو ہو کر دو رکعت نفل نماز حاجت پڑھیں پھر ۱۱۱ مرتبہ دُرود پاک پڑھیں اس کے بعد سجدے میں جا کر ۱۰۰ مرتبہ "یا جامعُ" کا وِرد کریں آخر میں پھر ۱۱۱ مرتبہ دُرود پاک پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد بہت جلد پُورا ہو گا۔

اگر کسی کو بے سکونی ہو اور اس کے دل کو کسی بھی طرح قرار و اطمینان نہ ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے انشاءاللہ تعالیٰ اطمینان قلبی نصیب ہو گا بے قراری و بے چینی جاتی رہے گی۔ اگر کسی کی پریشانی کسی بھی طرح دُور نہ ہوتی ہو تو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے پریشانی رفع ہو جائے گی اگر کوئی اپنے محبوب کی جُدائی میں بے قرار ہو اور وہ ہر وقت اسی تصور میں گھرا رہے تو وہ نماز عشاء کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی یکسوئی سے پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد جلد پورا ہو گا اور دل کو اطمینان حاصل ہو جائے گا۔ اگر کسی کا کوئی عزیز رشتہ دار یا دوست غلط فہمی کی بناء پر ناراض و بدگمان ہو گیا ہو تو اُس کے دل کو اپنی طرف مائل کرنے کی غرض سے ہر روز نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد اوّل و آخر تین تین بار دُرود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ ناراضگی صلح میں بدل جائے گی اور مطلوبہ مقصد باآسانی پُورا ہو جائے گا۔

یَا قَادِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک میں

یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی بیماری کی شدّت کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اور نقاہت محسوس کرتا ہو تو باوضو حالت میں ہر روز ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض میں صحت و قوت پیدا ہو گی نقاہت و کمزوری دُور ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ مرض کا زور ٹوٹ جائے گا اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کا دل کمزور ہو اور وہ معمولی سی بات پر ہی دہل جاتا ہو تو وہ ہر روز دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو تقویت حاصل ہو گی اور وہ اپنے آپ میں مضبوطی محسوس کرے گا۔ اگر کسی کی کوئی جائز مشکل حل نہ ہو رہی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے اللہ تعالیٰ مشکلات کے حل کے اسباب پیدا فرما دے گا۔

اس اسم مبارک کی برکت سے ہر طرح کی مشکل اور جائز کاموں کے حل میں رکاوٹیں دُور ہو جاتی ہیں اگر کسی پر کوئی ناحق الزام لگا دیا گیا ہو اور اُس کے لیے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے کوئی ثبوت نہ ہو تو وہ باوضو حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے جھوٹے الزام سے بریّت ملے گی اور اُس کی بے گناہی ثابت کرنے کے اسباب خود بخود پیدا ہو جائیں گے۔

یَا حَفِیْظُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۹۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ بے شمار فیوض و برکات کا حامل یہ اسم مبارک ہے اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ بیماری کے شدید حملے کی صورت میں دوسرا شخص باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم تک بلاناغہ ایسا کرنے سے مرض کا زور ٹوٹ جائے گا اور اللہ تعالیٰ جسمانی شفا

عطا فرمائے گا۔ جو لوگ سمندری یا دریائی سفر کرتے رہتے ہیں اُن کے لیے اس اسم پاک کا وِرد کرنا انتہائی فائدہ مند ہوتا ہے اگر وہ بکثرت یہ اسم مبارک پڑھتے رہیں تو وہ دریا یا سمندر میں ڈوبنے کے خوف سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کسی نے اپنے آپ کو یا اپنے بچے کو نظرِ بد سے بچانا ہو تو وہ ایک صاف کاغذ پر گیارہ بار یہ اسم مبارک لکھ کر تعویز بنائے اور گلے میں باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی خلوصِ دل اور نیک نیت سے پاکیزہ ہو کر باوضو حالت میں ۱۲ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دریا کو عبور کرے تو اس اسم مبارک کی برکت کے طفیل اُس کے دل سے ڈوبنے کا خوف جاتا رہے گا اور وہ بحفاظت دریا کو عبور کرے گا۔

اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی یادداشت تیز ہو جائے گی اور کبھی بھی کوئی بات اُسے نہ بھولے گی۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ہر آفت اور مصیبت سے بچا کر رکھتا ہے اور اُس کی ہر طرح سے حفاظت فرماتا ہے۔ جس کسی کو ظالم حاکم سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو وہ بھی بکثرت یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کا خوف جاتا رہے گا اور اُسے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کا دل شیطانی تصوّرات اور گندے خیالات کی آماجگاہ نہ بنے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک اس طرح پڑھے کہ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے چالیس یوم تک کے اس مسلسل عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ سکون قلبی نصیب ہو گا اور اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ اگر کوئی عورت یہ خطرہ محسوس کرتی ہو کہ کوئی بدکردار شخص اُسے گزند

پہنچائے گا تو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتی رہے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بھی بُری نیت سے نہ دیکھے گا اور نہ ہی کوئی اُس کا بال بھی بیکا کر سکے گا۔

یَا مُقِیتُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم مبارک بے سہاروں کے لیے بہترین سہارے کا سبب بنتا ہے۔ اس اسم پاک میں بے شمار شفائی خواص و اثرات پائے جاتے ہیں۔ قولنج کے درد کو رفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے باوضو ہو کر ایک سو مرتبہ 'یا مُقِیتُ' پڑھ کر پانی پر دم کر کے قولنج کے درد میں مبتلا مریض کو پلائیں انشاء اللہ نام پاک کی برکت سے قولنج کے درد سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔ امراضِ چشم کو دُور کرنے کے لیے بھی یہ اسم مبارک خُوب تر ہے اگر کسی کی آنکھیں دُکھتی ہوں اور آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر سُرمہ یا دوا پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آنکھوں کو آرام آجائے گا۔

اگر کوئی اپنے جسم میں ناتوانی اور کمزوری محسوس کرتا ہو اور طبیعت ہر وقت بے چین اور بُجھی بُجھی سی رہتی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے تو اُس کے دل کی حالت ٹھیک ہو جائے گی وہ اپنے جسم میں چستی و توانائی محسوس کرے گا۔ غربت و افلاس کو دُور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ۷۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے محتاجی جاتی رہتی ہے اور غربت دُور ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں فراوانی عطا فرما دیتا ہے اُسے کبھی بھی رزق کی کمی کی شکایت نہیں رہتی اُس کے گھر میں خوشحالی کا دور

۶

دورہ ہو جاتا ہے اُس کے تمام جائز کاموں کو احسن طریقے سے پُورا کرنے کے لیے اللہ تعالےٰ بہتر سے بہتر سبب پیدا فرما دیتا ہے۔ یہ اسم پاک اپنے نفس کو قابو کرنے اور رُوح کو مسخر کرنے کے لیے بہترین ممد و معاون اور یکتا ہے۔

اگر کسی کا بچہ ہر وقت روتا رہتا ہو اور بے جا ضد کرتا ہو کسی بھی طرح راہ راست پر نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کر کے ہر روز بچے کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات دن کے اندر ہی بچے کی عادات ٹھیک ہو جائیں گی اور وہ بے جا ضد کرنا اور رونا چھوڑ دے گا۔ جو کوئی کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے کبھی بھی رزق کی تنگی میں مبتلا نہیں کرتا۔ ہر روز نماز فجر کے بعد بلا ناغہ ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات کر دیتا ہے وہ جو بھی جائز مُراد کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اُسے دنیا میں کسی کا بھی محتاج نہیں رکھتا۔

یَا وَدُوْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ وہ اختلاف جو کسی بھی طرح دُور نہ ہوتا ہو وہ اس اسم پاک کے وِرد سے دُور ہو جاتا ہے حُب کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دل کی سختی دُور فرما دیتا ہے اور دل میں محبت و نرمی کا پاکیزہ جذبہ پیدا فرما دیتا ہے اس اسم پاک کی برکت سے ذاکر ہر کسی کے ساتھ محبت و اخلاق سے پیش آتا ہے جس کی وجہ سے مخلوقِ خدا میں اُس کی عزت و ستائش بڑھ جاتی ہے۔ لوگ اُس کا سچے دل سے

احترام کرتے ہیں۔

اگر میاں بیوی میں ناچاکی ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو ایسی صورت میں کوئی شخص باوضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور دونوں میاں بیوی کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ گھر سے لڑائی جھگڑے کی صورت حال ختم ہو جائے گی ناچاکی سلوک و اتفاق میں بدل جائے گی میاں بیوی آپس میں پیار و محبت اور نیک سلوک کے ساتھ رہیں گے اور ان دونوں کے مابین کبھی لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں آئے گی۔ اگر کسی کی اولاد نافرمان یا آوارہ ہو اور وہ اس وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہو تو وہ نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور کسی میٹھی چیز پر دم کر دے اس میٹھی چیز کو کھلائے انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی اور اُس کی آوارگی کا شوق جاتا رہے گا اولاد کی طرف سے اُسے کسی قسم کی پریشانی نہیں رہے گی۔

• اگر کوئی فسق و فجور میں مبتلا ہو اور اپنی بُری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو مگر شیطانی تصورات اُس پر غلبہ پاتے ہوں تو وہ ہر وقت باوضو حالت میں کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بُری عادات سے مکمل طور پر نفرت ہو جائے گی اور وہ نیک اور صالح بن جائے گا۔

یَا مَجِیْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم مبارک امراضِ خبیثہ کو دُور کرنے اور رزق کی فراوانی کے لیے خوب تر ہے۔ اگر کسی کو پسلی میں درد کی شکایت ہو تو وہ باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر روئی پر دم کر کے روئی پسلی کے درد والی

جگہ پر باندھ لے اس نام مبارک کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ درد سے آرام آجائے گا۔ اگر کوئی جذام، برص یا خونی بواسیر میں مبتلا ہو یا پھر اس کے جسم پر گندے قسم کے زخم ہوں جو کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوتے ہوں تو اُسے چاہیئے کہ وہ چاند کی تیرہ تاریخ سے پندرہ تک مسلسل تین روزے رکھے عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد باوضو حالت میں سات ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور پانی پر دم کرے اس پانی کو افطار کے وقت پی لے اور پھر اللہ تعالیٰ سے صدقِ دل سے دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ تین ہی دن میں اللہ تعالیٰ شفا نصیب فرمائے گا۔

جس کسی کی لوگ عزت نہ کرتے ہوں ہر کوئی اُسے کمتر خیال کرتا ہو وہ نماز فجر اور نمازِ عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے، درمیان میں ۹۹ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کی عزت پیدا ہو جائے گی لوگ اُس کو معزز خیال کریں گے۔ اگر کوئی کسی عہدہ یا ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہو تو وہ بکثرت اس اسم پاک کا وِرد کرے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی ہو گی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ عزت و بزرگی عطا فرماتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ذلت اور رسوائی کا خوف ہو تو کثرت سے اس اسم پاک کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کی برکت سے ایسے اسباب مہیا فرمائے گا کہ اُسے ذلت و رسوائی سے محفوظ کر دے گا۔

يَا شَهِيْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۹ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی و جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کی بے شمار فیوض و برکات ہیں ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ قلب کو روشن کر دیتا ہے اُس کی ظاہری و باطنی خباثتوں کو دُور کر دیتا ہے اُس کا دل نیکی

کے کاموں کی طرف رغبت کرنے لگ جاتا ہے جس سے وہ بے شمار برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے ہر وقت بکثرت پڑھتے رہنے سے گھر بار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ ہر بلا و مُصیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور ہر مُصیبت کے وقت اُس کی مدد فرماتا ہے اُس کی تمام مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور بیٹی یا بیٹا بُرائی کی راہ پر چل نکلے ہوں تو وہ ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشت شہادت سے اس کا ماتھا پکڑے اور اس کا چہرہ آسمان کی طرف کرکے اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اُس پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حل پذیر ہو جائے گا بہتر ہے کہ چالیس یوم تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے اس دوران اگر حالات ٹھیک بھی ہو جائیں اور اولاد راہ راست پر آ جائے تو پھر بھی چالیس یوم ضرور پورے کرے۔

یَا وَارِثُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۰۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے جو کوئی بکثرت اس اسم مبارک کا وِرد کرتا ہے وہ چشم خلائق میں ممتاز و معتبر ہو جاتا ہے عزت و مرتبہ اُس کا مقدر بنتا ہے۔ اگر کوئی بانجھ عورت یہ چاہتی ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے اولاد کی نعمت سے نوازے تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم پاک کا وِرد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے ہی عرصہ میں اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے گا اور اُس کی گود ہری کر دے گا۔ اگر کوئی اولادِ نرینہ کا خواہش مند ہو تو چالیس یوم تک خلوص نیت کے ساتھ روزے رکھے اس دوران عصر کی نماز کو ادا کرنے کے بعد اوّل و آخر تین مرتبہ

درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے اور پانی پر دم کرے اپنی بیوی کو پلائے تو انشاءاللہ تعالیٰ جلد مُراد بر آئے گی اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد نرینہ سے نوازے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اُس کے اموال اور روزی میں فراخی پیدا ہو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی اور خلوص نیت کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے اموال اور رزق میں وسعت پیدا فرمادے گا۔ جس کی یہ تمنا ہو کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اُس کی مغفرت فرمائے اور نزع کی سختی اُس پر آسان ہو وہ ہر روز چاشت کے وقت ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا ضرور قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ بیماری کی حالت میں دن میں ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا مرض کی شدت کم کرتا ہے اور چند ہی دنوں میں صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

یَا مُحْیِ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ سفر کے دوران اس اسم مبارک کا کثرت سے وِرد کرنا سفر سے بخیر و عافیت واپسی کا ضامن ہے جب بھی گھر سے نکلیں تو اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم پاک کا ورد کر کے نکلیں انشاء اللہ تعالیٰ واپسی خیریت سے ہو گی۔ اگر کسی کے سر، سینے یا آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد بہت جلد رفع ہو جائے گا۔

اختلاج قلب کے مرض کی صورت میں نماز فجر کی سُنت اور فرض نماز کے درمیانی وقفہ

میں ہر روز سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ جاتا رہے گا۔ اپنے نفس کو قابو کرنے کی غرض سے اور شیطانی خیالات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر روز ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں نفس پر غلبہ حاصل ہوگا اور دل میں پاکیزہ خیالات جگہ پائیں گے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا سیلاب اور زلزلہ کے خطرے سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت فرماتا ہے اگر وہ خطرات سے پُرمقام پر بھی چلا جائے تو اس اسم پاک کی برکت سے اُس کی واپسی سلامتی کے ساتھ ہوگی۔

یَامُذِلُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۷۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ یہ اسم مبارک ظالموں کو ذلیل کرنے کے لیے خوب کام کرتا ہے جب دشمن کا خوف ہو اور وہ طاقتور ہو تو دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھ کر سر سجدہ میں رکھ کر ۷۷ مرتبہ یکسوئی کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھیں دشمن ذلیل وخوار ہوگا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا چشم خلائق میں معزز و محترم ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے ذلت کے گڑھے سے نکال کر عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ دشمن اور ظالم کے شر سے بچنے کے لیے اوّل دو رکعت نفل نماز ادا کرے پھر سجدے میں سر رکھ کر انتہائی عاجزی اور یکسوئی کے ساتھ ۷۵ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر سجدے سے اپنا سر اُٹھائے اور ہاتھوں کو دراز کرکے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

اپنے نفس کو قابو کرنے اور سوتے ہوئے شیطانی خیالات سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے سونے سے پہلے باوضو ہو کر اوّل وآخر درُود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰۱

مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے اور دائیں طرف کروٹ لے کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون اور آرام سے آئے گی شیطانی وسوسے دُور ہو جائیں گے اور نفس پر غلبہ عطا ہو گا۔ مرگی کے مریض کو ہر روز تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرنا مرض کو دُور کر دیتا ہے مرگی کا مرض خواہ کتنا ہی پُرانا کیوں نہ ہو اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کر دینے سے انشاء اللہ تعالیٰ دُور ہو جائے گا۔ مرگی کے مرض کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ علم و ہُنر کی دولت سے آراستہ کر دیتا ہے اُس کی زبان سے عقل و دانش کی باتیں ہی بیان ہوتی ہیں فحش گوئی اور فضول باتوں سے اُسے نفرت ہو جاتی ہے۔

یَا وَلِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے باطنی آنکھوں کی روشنی عطا فرماتا ہے وہ لوگوں کے دلوں کے اسرار و رموز سے واقف ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کی بیوی میں کوئی بُری عادت پائی جاتی ہو تو وہ جب بھی اُس کے سامنے جائے اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عورت میں عادات صالحہ پیدا ہو جائیں گی اور خاوند کی ہر بات پر اطاعت کے جذبے سے عمل کرے گی۔

نفسانی خواہشات کو پامال کرنے اور اپنے نفس کو مطیع و فرمانبردار کرنے کی غرض سے ہر روز نماز عصر کے بعد ۴۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دل شیطانی اور بُرے خیالات کی طرف مائل نہ ہو گا نفس قابو میں آجائے گا۔

اللہ تعالیٰ نیک اور صالح کام کرنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے ذاکر کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اور اُس کی ہر طرح سے سرپرستی فرماتا ہے۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ۲۰۴ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دلوں کو تسخیر کرنے کی قوت سے نوازتا ہے اس کے ذاکر کو لوگوں کے دلوں کے اندرونی حالات سے آگاہی ہو جاتی ہے۔

یَا مُقْتَدِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۴۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اُسے جلالی بھی کہا ہے۔ اگر کوئی نماز فجر کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرے تو اُس کی ہر جائز دلی مراد پوری ہو گی بے شمار مشکلات کا حل اس اسم پاک کے وِرد کرنے میں مضمر ہے اس اسم مبارک کی برکت سے بڑی سے بڑی مشکل حل اور مشکل سے مشکل کام آسان ہو جاتا ہے مجبوری اور بے بسی کے عالم میں اس اسم مبارک کو یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہمت عطا فرماتا ہے اور پریشانی کو رفع کرتا ہے۔

سُستی اور کمزوری کو دُور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے جسم کو توانائی مل جاتی ہے اور سُستی روی جاتی رہتی ہے۔ اپنے نفس پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ جب معاشرے میں تمام لوگ مخالف ہو جائیں تو ایسی صورت حال میں یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھتے رہنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ راستے کی تمام مشکلات دُور ہو جاتی ہیں لوگوں کے دل میں ہمدردی اور حُسنِ اخلاق کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور

ذاکر کی عزت لوگوں کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ظالم دشمن کو تسخیر کرنے کی غرض سے ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا مثبت اثرات پیدا کرتا ہے اس سے دشمن زیر ہو جاتا ہے اور کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانے سے باز آ جاتا ہے۔

یَا مَلِیْکُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے خواص واثرات اس قدر زیادہ ہیں کہ باوضو حالت میں ہر وقت کثرت سے اس کا ذکر کرنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز دُعا کو قبولیت کا شرف بخشتا ہے وہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرماتا ہے اُسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا اُس کے رزق میں وسعت عطا فرما دیتا ہے اس کی تنگدستی دُور ہو جاتی ہے غربت اور معاشی بدحالی کو دُور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔

اس اسم مبارک کی خلوص نیت اور یکسوئی سے ورد کرنے والا صاحب حیثیت اور متمول ہو جاتا ہے اُس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہو جاتی ہے کاروبار اور تجارت پیشہ افراد کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرتے رہنا انتہائی نفع بخش ثابت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ حلال روزی میں خیر وبرکت ڈالتا ہے اور خلق سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

یَا اَوَّلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو کثرت

سے پڑھنے والا اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی سے سرفراز ہوتا ہے۔ اُس کی ہر جائز دُعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے۔ مسافروں کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا انتہائی نافع ہے اگر کوئی مسافر حالتِ سفر میں ہر روز گیارہ سو مرتبہ اس اسم پاک کا وِرد کرے تو راستے کی صعوبتوں سے بچا رہے اور واپسی خیر و عافیت سے ہو۔

جس شخص کے دل میں شیطانی تصورات ڈیرے ڈالے ہوئے ہوں اور وہ نیک کاموں کی طرف التفات نہ کرتا ہو اُس کی طبیعت چاہتے ہوئے بھی نیک کاموں کی طرف رغبت نہ کرتی ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی سے پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ دل پاکیزہ خیالات سے منوّر ہو جائے گا اور اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے گا۔

اگر اس اسم مبارک کو 'یا آخرُ' کے ساتھ ملا کر وِرد کرنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف سے نوازتا ہے اس کے ذاکر کو لوگوں کے دلوں کے بھید سے واقفیت ہو جاتی ہے جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اُس کے ہاں اولادِ نرینہ پیدا ہو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک چالیس دن تک پڑھتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے اللہ تعالےٰ نیک اور صالح اولادِ نرینہ سے نوازے گا۔

یَا اٰخِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۰۱ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ مخلوقِ خدا میں اُس کی عزت و مرتبہ ممتاز ہو اور لوگوں کی نظروں میں اُس کی خوب عزت ہو لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ یہ

اسم مبارک اسی نیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

اس اسم مبارک کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اُسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اگر کوئی تمام عمر صراطِ مستقیم پر نہ چلتا رہا ہو اور اُس نے کوئی نیکی کا کام نہ کیا ہو آخری عمر میں پہنچ کر بُرے افعال سے توبہ کرلی ہو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے خاتمہ بخیر ہو گا اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ مغفرت فرما دے گا۔

یَاظَاهِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۰۶ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک نظرت رکھتا ہے بے شمار شفائی خواص و اثرات کا حامل یہ اسم مبارک ہے اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کی آنکھوں کی روشنی کبھی کم نہ ہو کبھی بھی اُس کی بینائی میں کمزوری واقع نہ ہو تو وہ چالیس دن تک اشراق کی نماز پڑھنے کے بعد ۵۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے اس نام پاک کی برکت سے آنکھوں کی روشنی میں اضافہ فرما دے گا اور کبھی بھی اُس کی نگاہ کمزور نہ ہو گی۔

اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ باطن کی اصلاح کرکے دل میں نورانیت پیدا کر دیتا ہے اس اسم پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ ذاکر کے دوستوں کی بھی اصلاح فرما دیتا ہے۔ اگر کسی کا دل کمزور ہو اور وہ معمولی سے شور کی آواز سے بھی ڈر جاتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے اللہ تعالیٰ دل سے

خوف و ہراس کو دُور فرما دے گا اور دل کو تقویت پہنچائے گا۔

ہر قسم کی مشکلات کا بہتر حل نکالنے کی غرض سے اور دشمن کو زیر کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

یَا بَاطِنُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۲ ہیں اور اس اسم پاک کی فطرت مشترک ہے اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے باطن کی اصلاح فرما دیتا ہے اور مقام کشف سے سرفراز فرماتا ہے آنے والے حالات و واقعات اس کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے وہ ماضی حال اور مستقبل کے بارے میں ہر بات بتا سکتا ہے ظاہری و باطنی اسرار سے آگاہی کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔

ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ باطنی آنکھیں منور فرما دیتا ہے اُس کے دل میں نورانیت پیدا فرما دیتا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطانی تصورات سے بچا رہے اور گندے خیالات اُس کے دل پر قبضہ نہ کرنے پائیں تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ۱۰۰۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا نفس قابو میں رہے گا اور دل سے بُرے خیالات دُور ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ دل کو پاکیزہ خیالات سے منور فرما دے گا۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ صاحبِ کشف بنا دیتا ہے اور باطنی اسرار سے آگاہی فرماتا ہے۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اپنے بیگانے سب حسنِ سلوک سے پیش آتے ہیں اور اُن کے دلوں میں ذاکر کے لیے اُلفت و محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

یَا کَافِیُ

یہ اسم مبارک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۱۱ ہیں۔ بے شمار مشکلات کا حل اس اسم پاک کے وِرد کرنے میں مُضمر ہے جو کوئی کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر ضرورت کو غیب سے پوری کرنے کے اسباب پیدا فرما دیتا ہے اُسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا۔ غربت و تنگدستی دُور کر کے غنی بنا دیتا ہے اُس کی تمام ضروریات احسن طریقے سے پُوری ہوتی رہتی ہیں۔

ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو مخلوق سے بے نیاز کر دیتا ہے اُسے آسودگی اور اطمینان قلبی کی دولت سے نوازتا ہے۔ وہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اُس کی ہر جائز مراد پُوری ہونے کے اسباب پردۂ غیب سے ظاہر ہوتے ہیں۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے ملازمت کے دوران جلد ترقی مِلے اور حسب منشاء عہدے کا طلبگار ہو وہ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور جب بھی باوضو حالت میں ہو دن اور رات کے اوقات میں کثرت سے اس اسم پاک کا وِرد کرتا رہے اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دُعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے پوری ہو گی اللہ تعالیٰ جلد قبول فرمائے گا۔

یَا وَالِیُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۷ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے۔ یہ اسم مبارک دستکار حضرات کے لیے پڑھنا انتہائی نافع ہے اُن کے لیے یہ نام پاک بے حد

برکت و سعادت کا باعث ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا تھوڑے وقت میں زیادہ کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے کام میں خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے اُسے کبھی بیروزگاری کا خطرہ نہیں لاحق ہوتا کام کی اُس کے پاس زیادتی رہتی ہے لوگ اُس کے کام کے قدردان ہوتے ہیں اور وہ اپنے کام کی جتنی بھی اُجرت مانگے مُنہ مانگی ملتی ہے۔

کسی کے دل کو تسخیر کرنے اور اُس کے دل میں اپنی محبت اور نیک جذبات پیدا کرنے کی غرض سے ہر روز ۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے مطلوبہ مقصد بہت جلد پُورا ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو اپنے مکان یا دکان میں چوروں ڈاکوؤں کے داخلے کا خطرہ ہو یا کسی اور آفت و مُصیبت کا خدشہ ہو وہ سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر تھوڑے سے پانی میں گھولے اور اس پانی کو اپنے مکان اور دکان میں چاروں کونوں پر چھڑکے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکان و دکان محفوظ رہے گا چور ڈاکو داخل ہونے کی جراُت نہ کر سکیں گے۔

اپنے نفس کو قابو میں کرنے کے لیے ہر روز نمازِ عشاء کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کریں انشاء اللہ تعالیٰ نفس مطیع ہو جائے گا۔

یَا بَدِیْعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے پر مخفی اسرار منکشف ہوتے ہیں جو اپنے عہدہ سے ناحق معزول کر دیا گیا ہو وہ اگر ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے تو بحال ہو جائے گا۔

اگر کسی کی کوئی مشکل حل نہ ہوتی ہو تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ وِرد کرے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو جائے گی۔

دلوں کو تسخیر کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف عطا فرماتا ہے اس اسم پاک کے وِرد کو اپنا معمول بنا لینے سے ذاکر کی دُعا مستجاب ہوجاتی ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد کو اپنے دربار میں قبولیت کی سند بخشتا ہے۔ اگر کسی سے کوئی چیز زمین یا مال وغیرہ ناحق چھین لیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزی سے دُعا مانگے اس نام پاک کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں بہت جلد کامیابی ہوگی۔ ہر طرح کی پریشانی اس اسم پاک کے وِرد کرنے سے دُور ہوجاتی ہے مال و دولت کی حفاظت کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرنے سے امن وعافیت رہتی ہے۔

یَا حَاکِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۹ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے لوگ اس کی رائے کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اہمیت دیتے ہیں ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عقل و دانش کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے اور اُس کی ہر مُشکل کو آسان کرنے کے لیے غیب سے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔

روزانہ بلاناغہ نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس قدر ذہن کو وسعت اور سمجھ عطا فرماتا ہے کہ لوگ اُس سے ہر کام میں مشورے کے طالب ہوتے ہیں اور وہ ہر معاملے میں بہتر اور مفید مشورہ دینے کی پوزیشن میں ہوتا ہے

لوگ اُس کے مشوروں پر عمل کر کے خوشی اور راحت محسوس کرتے ہیں۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے کی عادت بنا لینے سے حکمت و دانش کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ہر معاملے میں فہم و ادراک حاصل ہو جاتا ہے۔

یَا عَالِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم و ہنر کی دولت سے نوازتا ہے استخارہ کرنے کی غرض سے یہ اسم پاک انتہائی نافع ہے۔ جو کوئی ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس کو پڑھے تو اللہ اُسے مقامِ کشف سے سرفراز فرماتا ہے مخفی اسرار اُس کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں رہتے اللہ تعالیٰ اُس کے باطن کو بھی روشنی اور نورانیت عطا فرما دیتا ہے۔ طالب علموں کے لیے باوضو حالت میں کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرتے رہنا انتہائی نافع ہے اس کے مسلسل ذکر سے ذہن کو وسعت و کشادگی عطا ہوتی ہے حافظے میں تیزی آجاتی ہے جو بھی پڑھے فوراً یاد ہو جائے اور کبھی نہ بھولے۔

یَا حَکَمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۸ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے بعض نے اسے مشترک بھی کہا ہے۔ اگر کوئی ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی سے پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جلد قید سے رہائی پائے۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا

ہو اُس کے ہاں رزق کی سخت تنگی ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد ہر روز صدق دل کے ساتھ باوضو حالت میں اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھے درمیان میں سات سو مرتبہ اس مبارک کا ذکر کرے انشاءاللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی رزق کی تنگی دُور ہو جائے گی اور کاروبار خوب چمک اُٹھے گا۔ جو کوئی قرضہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو قرض خواہ اُسے تنگ کرتے ہوں تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور قرض کی لعنت سے جان چھوٹ جائے گی۔

یَا مُتَعَالِیْ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بے شمار شفائی اثرات کا حامل یہ اسم مبارک ہے۔ اگر کوئی عورت اپنے حیض کے زمانہ میں باوضو ہو کر تین ہزار مرتبہ یہ اسم پاک روزانہ پڑھے تو اُسے حیض کی تکلیف سے نجات مل جائے گی اور اُس کا بچہ اُم الصبیان جیسی بچوں کی بیماری میں کبھی بھی مبتلا نہ ہو گا وہ عورت خود بھی ہر طرح کے مصائب سے محفوظ رہے گی۔ نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں کثرت سے پڑھنے سے ذاکر مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دُعا مانگے وہ قبول ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی بارگاہ سے کبھی مایوس نہیں لوٹاتا۔

ہر قسم کی مشکلات کو حل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ یہ بلند مرتبہ و عزت عطا فرماتا ہے کہ وہ اگر کسی بادشاہ یا حاکم کے

سامنے جائے تو وہ اُس کے ساتھ انتہائی عزّت اور حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آئے حاکم سے اُسے جو بھی کام ہو حاکم اُس کو بہ احسن وخوبی کر دے اُسے کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے انتہائی عاجزی اور یکسوئی کے ساتھ ہر روز اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غیب سے انجام دینے کے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔

یَا رَافِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۵۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ رزق کی کشادگی کے لیے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت عطا ہوگی تنگدستی اور محتاجی جاتی رہے گی۔ اس اسم مبارک کے بکثرت وِرد کرنے سے اگر کوئی مقروض ہو تو وہ قرض کے بوجھ سے سبکدوش ہو جاتا ہے۔ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز ستر مرتبہ پڑھنا اللہ تعالیٰ کی حفظ وامان میں رکھتا ہے۔ چشمِ خلائق میں معزز و محترم ہونے اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کی غرض سے ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا صاحبِ حیثیت اور متمول ہو جاتا ہے کاروباری حضرات کے لیے اس اسم پاک کا وِرد کرنا انتہائی نافع ہے اس کا پڑھنا کاروبار میں خیر و برکت کا باعث ہے اس اسم مبارک کی برکات سے اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی عطا فرما دیتا ہے اور دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا۔

یَا حَافِظُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۸۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو

بکثرت پڑھنے والے کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے حفاظت فرماتا ہے اُسے آفات وحادثات سے بچاکر رکھتا ہے اُس پر اپنی خاص نظر کرم فرماتا ہے۔ سفر کی حالت میں اس اسم مبارک کا ذکر کرتے رہنے سے ذاکر حادثے سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے۔

جو کوئی اس اسم مبارک کو ہر روز اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھتا اپنا معمول بنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے چرند، درند اور حشرات الارض سے محفوظ و مامون کر دیتا ہے موذی جانور اُسے نقصان نہیں پہنچاتے ۔اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا حاکموں کے خوف، ظالموں کے ظلم، دشمن اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

یَا مُنْتَقِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۳۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ ظالموں کو سزا دینے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی پُر تاثیر ہے اس کا وِرد خلوت میں کرنا بہت ہی نافع بخش ہوتا ہے۔ اگر کوئی آدھی رات کے وقت باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اسس اسم مبارک کا ذکر انتہائی یکسوئی کے ساتھ کرے تو چالیس یوم کے اس روزانہ عمل سے مستجاب الدعوات ہو جائے جس بھی نیک کام کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے قبول ہو۔ باوضو حالت میں اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرنے سے آسیب دُور ہو جاتا ہے۔

جو کوئی بُری صحبت کی وجہ سے یا اپنے نفس کے دھوکے میں آکر اپنی عزت و مرتبہ کھو چکے ہوں اپنی دولت کو ضائع کر چکے ہوں اگر وہ صدق دِل سے تائب ہو کر دوبارہ راہ راست

پر آنے کے لیے ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کریں تو اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ عطا فرمائے گا اور کھوئی ہوئی دولت پھر سے لوٹا دے گا۔ چشم خلائق میں ذاکر کی عزت بلند فرمائے گا۔ دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لیے اور دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا ہوتی ہے۔

یَاهَادِیُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ جو بچے بے راہرو ہوں نشے کے عادی ہوں اُن کی اصلاح کے لیے ۲۱ مرتبہ سفید کاغذ پر یہ اسم مبارک لکھیں اور پانی میں گھول دیں پھر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھیں درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم پاک پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا مانگیں کہ یَا ہادی! فلاں بن فلاں کو برُے کام سے ہدایت نصیب فرما۔ ہر روز اس دُعا کو مانگنے کے بعد پانی بے راہرو کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ بیس دن تک یہ عمل کرنے سے اثر عظیم ظاہر ہوگا بچے کو بے راہروی سے نفرت ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اُسے ہدایت عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی صُبح کی فرض نماز ادا کرنے سے پہلے انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اپنی معرفت عطا فرمائے اور مقام کشف سے سرفراز فرمائے اُس کے علم میں اضافہ ہو اور عقل و دانش کی نعمت نصیب ہو جائے۔ جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اُسے راہ حق سے نہ بھٹکنے دے اور اُس کے مقدر میں ہدایت اور حق کا راستہ ہی لکھا رہے تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کیا کرے۔ اس اسم پاک کی یہ خاص تاثیر ہے کہ اس کی برکت سے ہر کام بخیر و خوبی

انجام پاتا ہے اور بکثرت ذکر کرنے والا کبھی بھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھتا۔

یَا رَءُوْفُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا صاحبِ کشف ہو جاتا ہے حُب میں بھی یہ اسم مبارک خوب کام کرتا ہے۔ اگر کسی ظالم سے کسی مظلوم کی سفارش کرنا مقصود ہو تو گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ظالم کے سامنے جائے اور پھر سفارش کرے انشاء اللہ تعالیٰ اثرِ عظیم ہوگا اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا جس بھی کاروبار میں ہاتھ ڈالے اُسی میں خیر و برکت ظاہر ہو اور کاروبار خوب چمکے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے سابقہ گناہوں سے درگزر فرمائے اور آئندہ کے لیے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد چالیس مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو ہر شخص پیار و محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے مخلوقِ خدا اُس پر مہربان ہو جاتی ہے حتیٰ کہ دشمن بھی اُس کے ساتھ نرمی و مہربانی سے پیش آتے ہیں۔

یَا نُوْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض کے نزدیک اس کی فطرت مشترک ہے۔ اہلِ کشف کے لیے اس اسم مبارک کا ذکر کرنا خوب ہے۔ اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ عزت و وقار عطا فرماتا ہے ہر شخص عزت و احترام سے پیش آتا ہے۔ اگر کوئی ایک سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر اپنی دکان پر لگا دے تو اُس کے

کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اگر گھر میں لگائے تو گھر میں امن و سکون کی حالت رہے گی۔

ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے کے بعد سات مرتبہ سورۂ نور پڑھنے سے اللہ تعالیٰ معرفت حق کا نور دل میں پیدا فرما دیتا ہے اور مقام کشف سے سرفراز فرماتا ہے۔ قلب کی پاکیزگی اور نورانیت کے لیے نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھنا انتہائی نافع ہے اس سے جسم و قلب منور ہو جاتا ہے اور آنکھیں نور الٰہی سے روشن ہو جاتی ہیں باطنی صفائی ہو جاتی ہے ظلمت کے اندھیرے باطن سے چھٹ جاتے ہیں دل پر اللہ تعالیٰ کے انوار کا نزول ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ہر روز بکثرت اس اسم مبارک کا پڑھنا دین و دنیا میں خیر و عافیت کا باعث ہے۔

یَا بَرُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے نظر بد کو دور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک خاص ہے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر بچے پر دم کرنے سے بچہ نظر بد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی طوفان یا آندھی وغیرہ سے خوف کھاتا ہو اُسے چاہیئے کہ وہ کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا خوف اور ڈر ختم ہو جائے گا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے شیطان کے شر سے محفوظ رکھے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور شیطانی وساوس کو دل سے دور فرمائے گا۔ اگر کوئی بری عادات مثلاً شراب یا زنا کی لت میں مبتلا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ کسی طرح ان بدعادات سے چھٹکارا مل جائے تو وہ

ہر روز صبح کے وقت باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کر لیا کرے اس نام پاک کی برکت سے اُسے برائیوں سے نفرت ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو ساری زندگی آفاتِ روزگار سے محفوظ رکھتا ہے۔

یَا رَبُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۲ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے اس اسم پاک کا ذاکر دشمن کے شر اور ظالم کے ظُلم سے بچا رہتا ہے۔ ہر روز اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے ذاکر مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد کو پورا فرماتا ہے ہر طرح کی مشکلات اس اسم مبارک کے وِرد کرنے سے دُور ہو جاتی ہیں۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے مقامِ کشف عطا ہوتا ہے اور ساری زندگی کبھی بھی رزق کی تنگی کی شکایت نہیں ہوتی۔ ذاکر کے تمام کاموں کا بہتر اسباب غیب سے مہیا ہو جاتا ہے۔

یَا اَحَدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۳ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ سکون قلبی عطا فرماتا ہے اور عبادت میں حلاوت و سُرور بخشتا ہے ہر روز باقاعدگی سے یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی محبت و توجہ عنایت فرماتا ہے جو ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اُس کے دل میں جرأت و

بہادری کے جذبات پیدا فرما دیتا ہے پھر وہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی سے نہیں ڈرتا بڑی بڑی مہموں اور خطرناک وادیوں میں بھی اُس کا دل کسی واقعہ سے نہیں دہلتا ثابت قدمی اور بہادری کا وصف اُس کی ذات میں پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کی پریشانی اور مشکل اس اسم مبارک کے باوضو ہو کر ورد کرنے سے دُور ہو جاتی ہے۔ شیطانی تصورات اور بُرے خیالات اس کے ذکر کرنے سے ختم ہو جاتے ہیں قلب کو پاکیزگی عطا ہوتی ہے اس سے ذاکر اللہ تعالیٰ کی عبادت انتہائی توجہ اور یکسوئی سے کرتا ہے۔

یَا صَمَدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۳۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا فقر و فاقہ سے نجات حاصل کر لیتا ہے اور اپنی زندگی انتہائی اطمینان اور عزت سے گزارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں رکھتا اُس کی تمام حاجات غیب سے پُوری ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

اگر کوئی ہر روز بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے تو کبھی بھوکا نہ رہے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے بغیر کوشش کے اُس کی روزی میں فراوانی ہو جاتی ہے۔ اس کا ذاکر بھوک پیاس کی شدت سے محفوظ رہتا ہے دشمن اور ظالم کے شر سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہنے کی غرض سے نمازِ تہجد کی ادائیگی کے بعد ۱۲ مرتبہ اس اسم مبارک کا یکسوئی اور توجہ سے پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ اگر کوئی بے راہ روی کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اُسے تمام بُری عادات سے نفرت ہو جائے تو وہ نماز فجر کے فرض ادا کرنے سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر ۱۱۵ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ

اُس کے دل سے فاسد خیالات نکل جائیں گے اور اُس کا دل نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرنے لگے گا۔

اگر کوئی بہت بڑی مشکل درپیش ہو اور کسی بھی طرح حل نہ ہو رہی ہو تو ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مشکل حل ہو جائے گی اور ہر طرح کی پریشانی رفع ہو جائے گی۔ کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا انتہائی نافع ہے۔ اگر کوئی ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو یا کسی ظالم کے ظلم کا شکار ہو تو وہ ہر روز باوضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ ظالم کے ظُلم اور قید سے جلد رہائی نصیب ہوگی

یَا قَابِضُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۰۳ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کی مشکلات اس قدر جلد آسان ہو جاتی ہیں کہ دیکھنے والا دنگ رہ جاتا ہے۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز بلا ناغہ باوضو ہو کر ۱۸۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اس نام پاک کی برکت سے دشمن کبھی بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کر سکے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے وہ اس اسم مبارک کو روٹی کے چار لقموں پر انتہائی باادب ہو کر لکھے اور چالیس یوم تک بلا ناغہ کھائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُسے قبر کا عذاب نہ ہوگا۔ اُس کی قبر راحت و سکون کا گھر ہوگی۔

دشمن کو زیر کرنے اور اُس پر اپنی ہیبت طاری کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرتے رہنا اس مقصد کو بہت جلد پُورا کرتا ہے تجارت پیشہ افراد اس اسم پاک کو کثرت سے

پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو اُنہیں کبھی بھی تجارت میں خسارے کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ہمیشہ نفع حاصل کریں۔ اس اسم مبارک کا ذاکر بھوک اور پیاس کے غلبہ سے بچا رہتا ہے اللہ تعالےٰ اُسے صبرِ جمیل کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔

یَا بَاسِطُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں کرتا اُس کی جملہ حاجات کو پُورا فرماتا ہے۔ اگر کوئی ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کو یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے تو اُسے غربت سے نجات حاصل ہو جائے اللہ تعالیٰ اُس کی معاشی ضرورتوں کو احسن طریقے سے پورا کرنے کے اسباب پیدا فرما دے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے تو وہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اس اسم مبارک کو ہر روز چالیس یوم تک باقاعدگی سے پڑھے اس کے بعد اس نام کی برکت سے وہ جو بھی جائز دُعا مانگے گا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہو گی۔ نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد گیارہ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ روزی میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اس سے رزق کی تنگی دُور ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ رزق کشادہ کر دیتا ہے اور ذاکر کبھی بھی تنگدست نہیں ہوتا۔ رنج و غم کے اثرات اپنے دل سے دُور کرنے کے لیے بھی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا دل سے غم کے بوجھ کو ہلکا کرتا ہے اور سکونِ قلبی نصیب ہوتا ہے

یَا خَافِضُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۸۱ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس اسم مبارک کو

بکثرت پڑھنے والا جس بھی حاکم یا ظالم کے سامنے جائے وہ اس اسم پاک کی برکت و ہیبت سے دب جائے اور ذاکر کی حسبِ منشاء پیش آئے اپنے دشمن کو زیر کرنے اور اُس پر غلبہ حاصل کرنے کی غرض سے اوّل تین دن روزے رکھے پھر چوتھے دن ستر ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک دو رکعت نماز نفل کے بعد پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں فوری کامیابی کے اسباب پیدا ہوں۔ اور ذاکر دشمن کے شر سے اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں آجائے۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو کوئی بھی شخص کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان پہنچانے کی جراءت نہیں کرتا اس کا رعب و دبدبہ دوسرے کے دل پر طاری ہو جاتا ہے۔

یَا مُعِزُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ جمعہ کے دن یا پیر کے دن اس اسم پاک کو مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۴۰ مرتبہ پڑھے اس کا معمول بنا لینے سے اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے گا اُس کا رعب و دبدبہ لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جائے گا اور ذاکر کے دل کو بھی تقویت حاصل ہو گی اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے خوف نہیں کھائے گا۔

مخلوقِ خدا میں شہرت اور ممتاز حیثیت حاصل کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ یہ اسم پاک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دل کی اس مُراد کو بہت جلد پورا فرماتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر نیک کام میں فوقیت اور توفیق عطا فرماتا ہے اور وہ شیاطین کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ سخاوت اور نیکی کے کاموں میں بڑھا رہے۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے اس کام کی توفیق دے،

تو وہ نمازِ عشاء کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

یَا عَدَلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۴ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے بعض نے اس کی فطرت مشترک بیان کی ہے جو مظلوم عدل کا طلبگار ہو اور ظالموں سے عدل نہ ملنے کی اُمید رکھتا ہو کثرت سے اسم مبارک کا وِرد کرتا رہے اور ہر نماز کے بعد اس کے اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرما دیتا ہے کہ مُنصف اس کے معاملے میں عدل وانصاف سے کام لیتا ہے اور اس کے ساتھ معمولی سی بھی زیادتی کرنے کے بارے میں نہیں سوچتا۔ ظالم کے ظلم سے بچانے کے لیے یہ اسم پاک انتہائی پُراثر ہے اس کا وِرد کرنا ظالم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر کوئی جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد روٹی کے بیس لقموں پر اس اسم مبارک کو باوضو حالت میں محبّت وعقیدت کے ساتھ لکھ کر کھلائے اور اس عمل پر باقاعدگی رکھے تو مخلوقِ خدا اُس کی مطیع وفرمانبردار ہو جاتی ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور ذاکر پر اپنا خاص فضل وکرم نازل فرماتا ہے۔ نمازِ عشاء کے بعد ہر روز باقاعدگی سے ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے ذاکر چشمِ خلائق میں معزز ومحترم ہو جاتا ہے لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اُس کی عزّت کرتے ہیں۔

یَا جَلِیْلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا بندگانِ خدا میں بلند مرتبہ پاتا ہے لوگ اُسے ہر معاملے میں عزّت دیتے ہیں اور اُس کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اگر کوئی ہر نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس نام پاک کی برکت سے اُسے جلال عطا فرماتا ہے اُس کی جلالی طبیعت کی ہیبت سے خود بخود اُس کا رعب لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جاتا ہے لوگ اُس کی صورت دیکھتے ہی مرعوب ہو جاتے ہیں اور اُس کے ساتھ انتہائی ادب و احترام سے معاملہ کرتے ہیں۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے عبادت میں حلاوت اور یکسوئی حاصل ہو اور عبادت کرنے میں سُرور اور سکُون نصیب ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اس نیت سے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے سکونِ قلبی کی دولت میسّر ہو گی اور عبادات کی ادائیگی میں خلوص اور یکسوئی نصیب ہو گی۔

یَا بَاعِثُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۷۳ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہمت و قوت عطا فرماتا ہے اُس کے ارادوں کو پختگی دیتا ہے پست ہمتی کی حالت جاتی رہتی ہے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں قوتِ ارادی مضبوط ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی کسی حاکم کے سامنے جاتے ہوئے خوف کھاتا ہو اور اُس کا

کا جانا ضروری ہو تو وہ جانے سے پہلے باوضو حالت میں سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور چہرے پر ہاتھوں کو پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا مطلوبہ مقصد پورا ہو گا دل سے ڈر اور خوف جاتا رہے گا حاکم حسنِ سلوک سے پیش آئے گا۔

رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر بستر پر لیٹیں اور دائیں کروٹ ہو کر آنکھیں بند کر لیں ہر روز کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ دل کو اپنی معرفت عطا فرمائے گا اور دل نورانیت سے منور ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے علم و دانش کی دولت عطا ہوتی ہے اور ذہن علمی اور تحقیقی کاموں میں خوب چلتا ہے۔ بے شمار پریشانیاں اور مشکلات اس اسم پاک کے وِرد کرنے سے دور ہو جاتی ہیں جسم و رُوح کو تقویت پہنچانے کی عجیب و غریب تاثیر اس اسم پاک کے وِرد کرنے میں مضمر ہے۔

یَا مُحْصِیُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے مرضِ نسیان کو دفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی پُراثر ہے اس کو بکثرت پڑھتے سے یادداشت تیز ہو جاتی ہے بھولنے کی عادت ختم ہو جاتی ہے اس کے وِرد کرنے سے بصیرت میں اضافہ ہوتا ہے اور دُور بینی سے کام لینے کی قوت عطا ہوتی ہے۔ ہر قسم کے خوف و ہراس کو اپنے ذہن سے دُور کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ہمت و حوصلہ عطا فرماتا ہے۔

لوگوں کے دلوں کو تسخیر کرنے کی غرض سے باوضو ہو کر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر یہ اسم مبارک لکھ کر کھانے سے مطلوبہ مقصد بہت جلد پورا ہو جاتا ہے۔ ظالموں اور دشمنوں کے شر سے

محفوظ رہنے کے لیے ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں انتہائی پُراثر عمل ہے۔ ہر جمعہ کو نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ باقاعدگی سے یکسوئی کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھنے سے اس کا ذاکر عذاب قبر سے نجات پاتا ہے اور مرنے کے بعد قبر کے مراحل اس پر آسان ہو جاتے ہیں۔

یَا مُبْدِئُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس اسم مبارک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس کسی کی عورت بانجھ پن کا شکار ہو اُسے حمل نہ ٹھہرتا ہو تو وہ ایک سیب چھیل کر باوضو حالت میں سیب پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر تین دن تک صبح نہار منہ اپنی بیوی کو کھلائے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پہلے مہینہ میں ہی حمل قرار پائے گا اگر پہلے مہینے میں حمل قرار نہ پائے تو دوسرے مہینے یہ عمل کرے پھر تیسرے مہینے اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے ماہ تو ضرور حمل قرار پائے گا۔ اگر سیب نہ ملے تو اُبلے ہوئے انڈے کو چھیل کر اُس پر لکھ کر کھلائیں۔

اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا جس کام کی بھی ابتداء کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُس کو بخیر و خوبی انجام پذیر کرتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے علم میں اضافہ کرے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ 'یا مُبدِئُ یا نُورُ' کا وِرد کرے اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے سرفراز فرمائے گا۔

اگر کسی کی بیوی کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو وہ اسے برقرار رکھنے کے لیے جب حمل قرار پا جائے تو وہ باوضو حالت میں نوے مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر انگشت

شہادت سے دائرہ کھینچنے کی طرح سے حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے اور سات دن تک برابر اس عمل کو کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حمل برقرار رہے گا اور ساقط نہ ہوگا۔

یَا مُعِیْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۴ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہوگیا ہو یا بچہ گم ہوگیا ہو تو وہ باوضو ہوکر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں سات سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اس طرح دعا مانگے کہ یا مُعید! فلاں اپنے گھر سلامتی سے واپس آجائے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر اندر لاپتہ واپس آ جائے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اُسے بُری عادات سے چھٹکارا مل جائے اُس کی بدمزاجی اور غصے کی عادت ختم ہو جائے تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی عادات سنور جائیں گی بُرے کاموں سے نفرت ہو جائے گی اخلاق میں شائستہ پن آجائے گا چند دنوں کے مسلسل عمل سے ہی وہ اپنے اندر مثبت تبدیلی محسوس کرے گا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے تمام علوم کی دولت سے نوازے اور تاحیات کی روشنی سے اُس کا سینہ منور رہے تو وہ نماز عشاء کے بعد قبلہ رُو ہوکر انتہائی یکسوئی کے تھ اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہونا شروع ہو جائے گی۔

یَا مُمِیتُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۹۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا اہلِ طریقت کے لیے انتہائی نافع ہے۔ اس کے پڑھنے سے نفس امارہ مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے اس مقصد کے لیے رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں اپنے دونوں ہاتھوں پر ۴۹۰ بار یہ اسم مبارک پڑھ کر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر سو جائیں نفس مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ دشمن کی ہلاکت و بربادی کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی پُر اثر ہے طاقتور اور ظالم دشمن کے شر سے بچنے کے لیے ہر روز چالیس دن تک ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف جاتا رہے گا اور دشمن برباد ہو جائے گا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کے قابل نہ رہے گا۔

اگر کسی کا اپنے نفس پر بس نہ چلتا ہو اور دل انتہائی سخت اور برائی کے کاموں کی طرف مائل ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ دل بھلائی کے کاموں کی طرف مائل ہو جائے گا دل کی سختی جاتی رہے گی۔ طالب علموں کے لیے اس اسم پاک کا وظیفہ کرنا نافع ہے بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عقل و دانش اور علم و ہنر عطا فرماتا ہے ذہن میں علم کا نُور پھیل جاتا ہے تمام علمی نکات باآسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں اور اس راہ میں جو بھی مشکلات ہوں وہ آسان ہو جاتی ہیں۔

یَا وَاجِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت

پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غیب سے وافر رزق عطا فرماتا ہے اُس کی روزی میں وُسعت عطا کرتا ہے رزق کی تنگی سے بے نیاز کر دیتا ہے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز باوضو حالت میں ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا دل سے دشمن کے خوف کو دُور کرتا ہے دشمن کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی جُرأت نہیں کرتا۔

جس کسی میں کنجوسی کی عادت کُوٹ کُوٹ کر بھری ہو اور وہ اپنی اس بد عادت سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو تو ہر روز باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ طبیعت میں سخاوت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا کنجوسی کی عادت رفع ہو جائے گی۔ دل سے فاسد خیالات کو دُور کرنے کی غرض سے کھانا کھاتے وقت ہر لقمہ یہ اسم مبارک پڑھ کر کھائیں اس اسم مبارک کی برکت سے دل میں نورانیت پیدا ہو جائے گی اور دل میں پاکیزگی کے جذبات جگہ پالیں گے۔ یہ اسم پاک دولت کے حصول اور غُربت کو مٹانے کے لیے امتیازی شان رکھتا ہے ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غُربت و محتاجی کو دُور فرما دیتا ہے۔ اگر کسی کے دل میں کوئی غلط فہمی ہو اور اس وجہ سے وہ ناراض ہو تو اُس کی ناراضگی دُور کرنے کی غرض سے ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ناراض شخص کو پلا دیں انشاءاللہ تعالیٰ اُس کے دل سے غلط فہمی دُور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور وہ راضی ہو جائے گا۔

یَا مَاجِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۸ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یکسوئی اور توجہ کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ علم و عرفان کی دولت سے سرفراز فرمائے گا اور باطنی روشنی سے اُس کا سینہ منور فرمائے گا۔ کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے بزرگی اور فضیلت سے مشرف کرتا ہے چشم خلائق میں معزز و محترم بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہو جائے اور مرض کا شدید غلبہ ہو تو ایسی صورت میں کسی میٹھی شے شربت، دودھ یا چائے پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بیمار کو پلا دیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیماری میں افاقہ ہو گا۔ مرض کی شدت کم ہو جائے گی اور مسلسل یہ عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی ناحق تہمت کی بناء پر ذلت اور رسوائی کے خطرے سے دوچار ہو تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ ذلت و رسوائی سے محفوظ ہو جائے گا اور اُس کی بریت ثابت ہو جائے گی پھر لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اُس کی عزت کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے۔

يَا مُقَدِّمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے ورد کرتے رہنے سے انسان بے شمار حادثات سے محفوظ رہتا ہے جو کوئی رات کو سونے سے پہلے اس اسم مبارک کو روزانہ اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کے گزند سے محفوظ رہے گا اور شیاطین کے شر سے بچا رہے گا۔ اگر کوئی سفر کی حالت میں یہ اسم پاک کثرت سے پڑھے تو سفر کی صعوبتوں سے بچا رہے اور اُس کی واپسی بخیر و عافیت ہو۔

اس اسم مبارک کے بکثرت پڑھنے سے انسان ہر طرح کے آسیب اور جادو سے محفوظ رہتا ہے اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا دشمنوں کے شر اور ایذا سے بچا رہتا ہے

کوئی بلا اس کے قریب نہیں آتی یہاں تک کہ خونخوار درندے بھی اس کے قریب نہیں آتے جنگل کے سفر میں اسے کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔

یہ اسم مبارک دافع بلیات ہونے کے علاوہ صفائی قلب کے لیے بھی بے نظیر ہے اس کو بکثرت پڑھنے والا حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔ بحری جہاز کا سفر کرنے والے کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کریں تو جہاز کے ڈوبنے کے خوف سے محفوظ رہیں۔ جہاد اور جنگ کے موقع پر یہ اسم مبارک پڑھتے رہنے سے جنگ میں جانی نقصان سے بچا رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہمت وطاقت عطا فرماتا ہے دشمن کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جہاد کے میدان سے بحفاظت واپسی ہوتی ہے۔

نفس کو اپنا مطیع وفرمانبردار کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نفس پر غلبہ عطا ہوگا اور برائیوں سے نفرت ہو جائے گی جو کوئی خواب میں ڈر جاتا ہو وہ رات کو سوتے سے پہلے اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔ نفرت کو محبت میں بدلنے کے لیے کسی میٹھی چیز پر ۴۵ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور کھلا دیں۔ مکان کے چاروں کونوں میں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں چور ڈاکو مکان میں داخل ہونے کی جرأت نہ کر سکیں گے۔

یَا مُؤَخِّرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۴۶ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اپنے نفس کو قابو کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نفس پر غلبہ عطا ہوگا دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہوگا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق دیتا ہے

اُسے گناہوں کی معافی عطا فرماتا ہے آئندہ کے لیے نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے عذاب قبر سے نجات حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے آخرت کی منزلیں آسان فرمائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد پوری فرمائے تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

یَا مُنْعِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں کرتا اُس کی تمام حاجات کو پُورا کرنے کے لیے غیب سے اسباب پیدا فرماتا ہے ہر روز باقاعدگی سے باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے غربت و مفلسی دُور ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ روزی کی فکر سے بے پرواہ کر دیتا ہے۔ ہر وقت پڑھتے رہنے سے گھر میں خیر و برکت رہتی ہے اس کا ذاکر کبھی بھی مالی مشکلات کا شکار نہیں ہوتا اُس کے ہاں دولت کی فراوانی رہتی ہے فکرِ معاش سے وہ آزاد ہو جاتا ہے تجارت پیشہ افراد کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا انتہائی نافع ہے اس کے ذکر سے کاروبار خوب ترقی کرتا ہے اللہ تعالیٰ رزقِ حلال میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کا دل صرف اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہے اور وہ مخلوقِ خدا میں سے کسی کا محتاج نہ ہو اُس کی توجہ کا مرکز صرف ذاتِ خداوندی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد

میں جلد کامیابی ہو۔

یَا مُقْسِطُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۹ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک میں غصہ دُور کرنے کی عجیب خاصیت ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے غصہ فوراً ختم ہو جاتا ہے طبیعت اعتدال پر آجاتی ہے چڑچڑے پن اور بدمزاجی کو دُور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسم پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت ہشاش بشاش ہو جائے گی اور صبر و برداشت کی قوت پیدا ہو جائے گی۔

یہ اسم مبارک بڑا سریع الاثر ہے لیکن اس کا عامل ہونا شرط ہے اس کے ذاکر سے لوگ خوفزدہ رہتے ہیں اور اُسے کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتے بڑے سے بڑا ظالم اس کے سامنے سے کترا کر نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کا سامنا کرنے سے گریز کرتا ہے لیکن اس اسم مبارک کے ذاکر میں یہ صفت اُس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہ خود انصاف پسندی پر قائم رہتا ہے اور کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرتا۔

اپنی جائز دلی مراد جلد پوری کرنے کی غرض سے اول و آخر درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی مانگے گا وہی پائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اُس کا دشمن اُسے کبھی نقصان نہ پہنچائے اور دشمن کے حملے کے خوف سے اُس کا دل امن سے رہے تو وہ ہر روز باوضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اپنے کسی بھی حربے میں کامیاب نہ ہوگا اور

گزند نہ پہنچا سکے گا اس اسم پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ دل کو سکون کی دولت نصیب فرمائے گا اپنے دل سے شیطانی اور گندے خیالات کو دُور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں دل شیطانی وساوس سے پاک ہو جائے گا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل ہو جائے گی۔

یَامَانِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۶۱ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے یہ اسم مبارک ہر بُرائی اور ہر نقصان کے لیے مانع ہے جو شخص اپنے دشمن کی دشمنی سے بچنا چاہے وہ اس اسم مبارک کے اعداد کے برابر ہر روز نماز فجر کے بعد اس کا وِرد کرے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنے سے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے مصائب کو دُور فرما دیتا ہے۔ سکونِ قلبی کی دولت حاصل کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے۔ جن میاں بیوی کے مابین ناچاقی ہو اور گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کی حالت رہتی ہو تو دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں باوضو ہو کر رات کو سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھیں چند یوم کے عمل سے ہی مثبت نتیجہ برآمد ہوگا اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا ہو گی میاں بیوی کے مابین نااتفاقی ختم ہو جائے گی اور آپس میں پیار محبت کی سازگار فضا پیدا ہو جائے گی۔

یَامُعْطِیُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت

ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرماتا ہے روزی میں خیر و برکت اور اضافے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔ اس مقصد کے لیے چاند کے مہینے کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد ایک پاک صاف جگہ پر باوضو حالت میں بیٹھ کر اول دو رکعت نفل نماز پڑھیں پھر سلام پھیرنے کے بعد اسی حالت میں بیٹھے ہوئے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ ذکر کریں پھر اللہ تعالیٰ سے دعُا مانگیں اس نام پاک کی برکت سے حلال رزق میں وسعت عطا ہو گی تجارت مین اس قدر نفع ہو گا کہ عقل دنگ رہ جائے گی یہ عمل باقاعدگی سے ہر جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد کرنے سے کبھی بھی رزق کی تنگی نہیں رہتی رزق کی فراوانی کے لیے یہ عمل انتہائی مجرب اور آزمودہ ہے۔

ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا اُس کی حاجات غیب سے پوری ہونے کے اسباب پیدا فرمائے گا وہ جو بھی کام کرے گا اُس میں خیر و برکت عطا فرمائے گا۔ ملازم پیشہ افراد کے لیے بھی اس اسم مبارک کا ورد کرنا نافع ہوتا ہے۔ عہدے میں ترقی حاصل کرنے کے لیے کثرت سے یہ اسم پاک پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔

یَاضَآرُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۰۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی کہا ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے تمام آفات و بلیات دُور ہو جاتی ہیں۔ اس کا ذاکر ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان

میں رکھتا ہے کوئی بھی شخص اُس کو نقصان پہنچانے کی جراُت نہیں کرتا اُس کی ہیبت لوگوں کے دلوں پر طاری ہو جاتی ہے۔

جو کوئی اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے علم و حکمت کے دروازے اُس پر کھل جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اُسے اپنی معرفت عطا فرماتا ہے۔ اپنی عزت و آبرو کو ظالموں کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں عزت و آبرو محفوظ رہے گی۔ اس اسم پاک کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ عزت و منصب عطا فرماتا ہے اپنے مال اور اہل و عیال کی حفاظت کے لیے ہر روز سونے سے پہلے اول و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں پر دم کریں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مال اور اہل و عیال عافیت میں رہیں گے۔

یَا نَافِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ ماہ رجب میں بکثرت یہ اسم مبارک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف سے نوازتا ہے ذاکر پر علم و عرفان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ سمندری اور دریائی سفر میں یہ اسم پاک پڑھنا انتہائی نافع ہے کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ سفر بحفاظت طے ہوگا اور کوئی دشواری پیش نہ آئے گی۔

رزقِ حلال میں خیر و برکت اور وسعت کے لیے ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی عطا فرماتا ہے معاشی تنگی سے نجات مل

جاتی ہے اور ذاکر دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا اُس کے کاروبار میں تیزی آجاتی ہے۔ اپنے نفس کو قابو کرنے کے لیے رات کو سونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں شیطان کے شر سے حفاظت ہوگی دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہوگا غربت کو دُور کرنے اور ہر جائز کام میں نفع حاصل کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا مفید ہے۔ کسی بھی نیک کام کی ابتداء میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے کام میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے اور کام حسبِ منشاء تکمیل کو پہنچتا ہے۔

یَا بَاقِیُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۳ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنے والا اگر کسی مریض کو ہاتھ لگائے تو اُسے فوراً شفا حاصل ہو جائے۔ یہ اسم پاک قطبوں اور ابدالوں کا وِرد خاص ہے جس شخص کے نام کے اعداد اس اسم مبارک کے اعداد کے برابر نہ ہوں تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ اس اسم مبارکہ کا وِرد نہیں کر سکتا یہ اسم پاک تو قطبوں اور ابدالوں کا وِرد ہے قطب اور ابدال اس کا وِرد کثرت سے کرتے رہتے ہیں۔

اگر کوئی ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر ایک ہزار مرتبہ یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے درجات بلند فرما دے گا اُسے دین و دُنیا میں بلند رُتبے سے سرفراز فرمائے گا۔ دشمن کو زیر کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں دشمن مغلوب ہو جائے گا اور کبھی بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کر سکے گا بلکہ ذاکر کا تابعدار ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا کبھی کسی بڑی بیماری میں مُبتلا نہیں ہوتا۔ ہر جمعۃ المبارک کی شب ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عمر میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اُس کی زندگی چین اور

سکون سے گزرتی ہے ۔اگر کوئی حاکم بکثرت اس اسم مبارک کا وِرد کرے تو اُس کی حکمرانی تادیر قائم رہے ۔اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لیے نماز چاشت کے وقت یہ اسم مبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس اسم پاک کی برکت سے عبادت میں خشوع وخضوع پیدا ہوگا اور دل سے شیطانی وساوس دُور ہوجائیں گے ۔

یَا صَبُوْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۹۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے ۔ اس کو بکثرت پڑھنے والا گناہوں سے تائب ہو جاتا ہے ۔جس کسی کی طبیعت ہر وقت بے چین رہتی ہو وہ نصف شب کے وقت باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس کا وِرد کرے انشاءاللہ تعالیٰ سکونِ قلبی نصیب ہوگا اور بے چینی رفع ہوجائے گی ۔ ہر قسم کی مشکل کو حل کرنے کی غرض سے نمازِ فجر کے بعد انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ اول وآخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھیں درمیان میں ۳۳ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں چند یوم کے عمل سے مشکلات آسان ہوجائیں گی ۔

اگر کوئی پریشان ہو اور کسی چیز کا خوف اُس پر سوار ہو خوف کی وجہ سے اُس کی صحت دن بدن بگڑتی جارہی ہو تو وہ باوضو ہو کر نماز عصر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے انشاءاللہ تعالیٰ ذہن سے خوف وہراس دُور ہوجائے گا پریشانی رفع ہوجائے گی اور طبیعت میں سکون آجائے گا ۔دشمن کے شر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر روز باوضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں دشمن نقصان پہنچانے کی ہمت نہ کر سکے گا ۔اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے کا معمول بنا لینے سے ذاکر کو سختیوں پر صبر کرنے کی قوت حاصل ہوتی ہے جس کسی کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو وہ اس اسم مبارک

کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے صبر جمیل عطا ہوگا اور سکونِ قلبی حاصل ہوگا۔

یَا رَشِیْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۱۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کا وِرد خلوت میں اعداد کے مطابق کرنے سے ذاکر میں تاثیر پیدا ہوتی ہے منشیات کے عادی کو ایک سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر پانی میں گھول کر چالیس یوم تک پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ اثرِ عظیم ہوگا اور بہت جلد منشیات کی لعنت سے چھٹکارا مل جائے گا اور نشہ کرنے کی عادت جاتی رہے گی۔

کاروبار میں ترقی اور رزق کی زیادتی کے لیے ہر روز باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس قدر خیر و برکت عطا فرمائے گا کہ معاشی حالت بہت ہی بہتر ہو جائے گی کبھی بھی رزق کی تنگی کی شکایت پیدا نہ ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ہر جائز کام میں خیر و برکت پیدا فرما دیتا ہے وہ جو بھی کام شروع کرے وہ باآسانی انجام پاتا ہے ذاکر کو کبھی بھی کام کے کرنے میں مشکل پیش نہیں آتی۔ اگر کسی کی کوئی ایسی مشکل ہو جو کسی بھی طرح حل نہ ہوتی ہو تو وہ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد باوضو حالت میں اوّل و آخر میں تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو بھی مشکل ہو گی اس کے حل ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ مہم جوئی کے شوقین افراد کے لیے یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھنا انتہائی نافع ہے مہمات کے دوران پڑھتے رہنے سے کامیابی قدم چومتی

ہے اور مشکلات دُور ہو جاتی ہیں راستے کے تمام اُمور نہایت سہولت، آسانی اور حسن و خوبی سے انجام پاتے ہیں۔

اگر کسی کی یادداشت کمزور ہو اور بھُول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے۔ بھُول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی قوتِ حافظہ تیز ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنے والا اگر کسی قوم کا رہنما ہو تو لوگ اُس کی خوب عزت افزائی کریں وہ بلند مرتبہ حاصل کرے اور تادیر اُس کا اقبال بلند رہے۔

یا مُغْنِیُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے یہ اسم مبارک اپنے قاری کو دین و دُنیا کی نعمتوں سے اس قدر سرفراز کر دیتا ہے کہ قاری خود غنی ہو جاتا ہے صاحبِ نصاب ہو جاتا ہے اُس کی تمام حاجات پردۂ غیب سے پوری ہونے کے بہتر اسباب پیدا ہو جاتے ہیں اُس کے ہاں مال و دولت کی کمی نہیں رہتی رزق کی فراوانی ہو جاتی ہے جس بھی کام میں ہاتھ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اُس میں خیر و برکت ڈال دیتا ہے اُسے ہر کام میں فائدہ ہی ہاتھ آتا ہے اُس کی معاشی تنگی خوشحالی میں بدل جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم پاک دولت و غنا کے حصول کے لیے امتیازی شان رکھتا ہے اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ رزقِ حلال میں برکت عطا فرماتا ہے اور حرام سے بچنے کی توفیق دیتا ہے اس مقصد کے لیے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھیں اور درمیان میں اعداد کی تعداد کے مطابق روزانہ اس کا وِرد کریں اس اسم مبارک کا یکسوئی اور

خلوصِ دل کے ساتھ وِرد کرنے سے ذاکر جس قدر چاہے اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرمائے۔ اس اسم مبارک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے ستّر مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے گا اُس کی بیوی کبھی بھی رحم کے مرض میں مبتلا نہ ہوگی۔

یَا مَالِکُ الْمُلْکُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے جو کوئی باوضو حالت میں اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھ کر ظالم حاکم کے سامنے جائے گا تو حاکم مہربان ہو جائے گا حُسن سلوک سے پیش آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو اُس کے معاشی حالات ٹھیک نہ ہوں رزق کی تنگی رہتی ہو تو ہر روز بلا ناغہ باوضو حالت میں یکسوئی اور توجہ کے ساتھ سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق کی فراوانی ہو جائے گی اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت عطا فرمائے گا دنیا میں کسی کا محتاج نہ رکھے گا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اُسے فلاں ملازمت یا عہدہ مل جائے تو وہ پاکیزہ حالت میں باوضو ہو کر تنہائی میں روزانہ پانچ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تھوڑے ہی عرصہ میں مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔ نفس کو قابو کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا نافع ہے اس سے ذاکر شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور طبیعت نیکی اور بھلائی کے کاموں کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔

یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۹۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے غربت و محتاجی کو دُور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو پڑھنا انتہائی نافع ہے کثرت سے پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دینی و دُنیاوی تمام حاجات کو پورا فرماتا ہے ہر قسم کی تنگی اور مُشکل کو آسانی میں بدل دیتا ہے۔ بیماری کی حالت میں دوسرا شخص باوضو ہو کر اول و آخر تین تین مرتبہ درُود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرض میں افاقہ ہو گا۔ مرض کی شدت کم ہو جائے گی چند یوم تک پلانے سے اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔ اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اللہ تعالیٰ جلد رہائی کے اسباب پیدا فرمادے گا اور قید سے رہائی عمل میں آجائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک قبلہ رُو بیٹھ کر یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ ہر جائز دلی مُراد کو پورا فرمائے گا وہ جو بھی نیک دُعا مانگے گا بارگاہِ رب العزت میں شرفِ قبولیت حاصل کرے گی۔ ہر کام میں اُسے کامیابی عطا ہو گی ناکامی اور مایوسی اُس سے بہت دُور بھاگ جائے گی۔

حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے اسماء مبارک

مُحَمَّدٌ	تعریف والا
اَحْمَدٌ	زیادہ حمد کرنے والا
حَامِدٌ	سراہنے والا
مَحْمُوْدٌ	سراہا گیا
قَاسِمٌ	تقسیم کرنے والا
عَاقِبٌ	پیچھا کرنے والا
فَاتِحٌ	کھولنے والا
خَاتِمٌ	ختم کرنے والا
مَاحٍ	محو کرنے والا
حَاشِرٌ	اُٹھنے والا
دَاعٍ	بُلانے والا
سِرَاجٌ	چراغ
رَشِیْدٌ	نیک
بَشِیْرٌ	خوشخبری دینے والا
نَذِیْرٌ	ڈرانے والا
هَادٍ	ہادی
مَهْدٍ	ہدایت والا
رَسُوْلٌ	رسول
نَبِیٌّ	نبی
طٰهٰ	طٰہٰ
مُنِیْرٌ	نور والا
یٰسِیْنُ	یٰسین
مُزَّمِّلٌ	کملی والا
مُدَّثِّرٌ	چادر اوڑھنے والا
شَفِیْعٌ	شفاعت والا
خَلِیْلٌ	دوست
کَلِیْمٌ	کلام کرنے والا
حَبِیْبٌ	دوست

مُصْطَفٰی — چُنا ہوا
مُرْتَضٰی — برگزیدہ
مُجْتَبٰی — چُنا ہوا
مُخْتَارٌ — پسندیدہ
نَاصِرٌ — مدد دینے والا
مَنْصُوْرٌ — مدد دیا گیا
قَآئِمٌ — قائم
حَافِظٌ — حافظ
شَهِيْدٌ — گواہ
عَادِلٌ — انصاف والا
حَكِيْمٌ — حکمت والا
نُوْرٌ — نُور
حُجَّةٌ — دلیل
بُرْهَانٌ — حُجّت
اَبْطَحِيٌّ — ابطح والا
مُؤْمِنٌ — ایمان والا
مُذَكِّرٌ — نصیحت کرنے والا

وَاعِظٌ — واعظ
اَمِيْنٌ — امانت دار
صَادِقٌ — سچا
مُصَدِّقٌ — تصدیق کرنے والا
نَاطِقٌ — بولنے والا
صَاحِبٌ — صاحب
مَكِّيٌّ — مکے والا
مَدَنِيٌّ — مدینے والا
عَرَبِيٌّ — عرب والا
هَاشِمِيٌّ — ہاشمی
تِهَامِيٌّ — تہامی
حِجَازِيٌّ — حجاز والا
نِزَارِيٌّ — سغیر بن نزار کی اولاد سے
قُرَيْشِيٌّ — قریشی
مُضَرِيٌّ — مضر والا
اُمِّيٌّ — اُمی
عَزِيْزٌ — غالب

حَرِيْصٌ	حرص کرنے والا
رَءُوْفٌ	نرم دل
رَحِيْمٌ	مہربان
يَتِيْمٌ	یتیم
غَنِيٌّ	بے پرواہ
جَوَّادٌ	سخی
فَتَّاحٌ	فتح کرنے والا
عَالِمٌ	جاننے والا
طَيِّبٌ	پاک
طَاهِرٌ	پاک کرنے والا
مُطَهِّرٌ	پاکیزہ
خَطِيْبٌ	واعظ
فَصِيْحٌ	فصیح
سَيِّدٌ	سردار
مُتَّقِيٌّ	پرہیزگار
اِمَامٌ	پیشوا
بَارٌّ	نیک

شَافٍ	شفا دینے والا
مُتَوَسِّطٌ	میانہ رو
سَابِقٌ	آگے جانے والا
مُقْتَصِدٌ	میانہ رو
مَهْدِيٌّ	ہدایت دینے والا
حَقٌّ	سچا
مُبِيْنٌ	ظاہر
اَوَّلُ	پہلا
اٰخِرٌ	پچھلا
ظَاهِرٌ	ظاہر
بَاطِنٌ	چھپا
رَحْمَةٌ	رحمت
مُحَلِّلٌ	حلال کرنے والا
مُحَرِّمٌ	حرام کرنے والا
اٰمِرٌ	حکم دینے والا
نَاهٍ	منع کرنے والا
شَكُوْرٌ	شکر گزار

قَرِیْبٌ	نزدیک
مُنِیْبٌ	رجوع کرنے والا
مُبَلِّغٌ	پہنچانے والا
طٰسٓ	طٰسٓ
حٰمٓ	حٰمٓ
اَوْلٰی	بہتر
شَاهِدٌ	گواہ
مُبَشِّرٌ	بشارت دینے والا
كَامِلٌ	مکمل
مَتِيْنٌ	مضبوط
مُجِيْبٌ	قبول کرنے والا
عَادِلٌ	انصاف کرنے والا